ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

رواں سال کا باوقار اعزاز وینزویلا کی خاتون کے نام ص:07

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.94 , Saturday 11 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۹۴)، بروز ہفتہ، ۱۱/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۱۸/ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی گاڑی کو حادثہ، 4 صہیونی فوجی شدید زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس کے چار فوجی جو گولانی بریگیڈ کی 13 ویں یونٹ سے تعلق رکھتے ہیں جمعرات کو غزہ کے اندر ایک "آپریشن حادثے" میں زخمی ہوگئے۔ قابض فوج کے بیان کے مطابق ایک فوجی کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے، جبکہ دیگر تین فوجی، جن میں ایک افسر بھی شامل ہے، معمولی زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمی فوجیوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے سنہ 1948ء میں قبضے میں لی گئی فلسطینی سرزمین کے وسطی علاقے میں واقع ایک ہسپتال منتقل کیا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے، اور ان کے اہل خانہ کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔

قابض فوج نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب گولانی بریگیڈ کی ایک ہموی گاڑی سرحدی علاقے کی جانب جا رہی تھی اور اسی دوران وہ قابض فوج کی ایک ٹینک سے ٹکرا گئی۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا ہے جب قابض اسرائیلی فوج غزہ سے بتدریج انخلا کی تیاری کر رہی ہے، جس کا تعلق نام نہاد "ٹرمپ منصوبے" پر عملدرآمد سے جوڑا جا رہا ہے۔

واضح رہے کہ رواں ماہ کی تین تاریخ کو بھی قابض اسرائیلی فوج کے چار اہلکار زخمی ہوئے تھے، جن میں تین افسران شامل تھے۔ یہ زخمی اس وقت ہوئے جب فلسطینی مزاحمت کاروں نے غزہ کے اندر قابض فوج کے ایک فوجی ٹھکانے میں جرات مندانہ دراندازی کی کارروائی کی تھی۔

یاد رہے کہ قابض اسرائیلی فوج کے مطابق، غزہ پر قابض اسرائیل کی جانب سے شروع کی گئی نسل کش جنگ کے آغاز یعنی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک فوج، پولیس، شاباک (اندرونی انٹیلی جنس) اور خصوصی آپریشن یونٹوں کے مجموعی طور پر 152,1 اہلکار مارے جا چکے ہیں۔

انڈونیشیا کا اسرائیلی کھلاڑیوں کو ویزے دینے سے انکار

جکارتہ میں 29 سے 25 اکتوبر تک ہونے والی ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹکس چیمپئن شپ میں حصہ لینے سے صہیونی جمناسٹس محروم

جکارتہ، (ایجنسیاں): غزہ میں اسرائیلی مظالم کے پیش نظر انڈونیشیا نے اسرائیلی جمناسٹس کو ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے، جس کی وجہ سے وہ اس ماہ جکارتہ میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ٹیم 19 سے 25 اکتوبر تک انڈونیشیا میں ہونے والی ورلڈ آرٹسٹک جمناسٹکس چیمپئن شپ میں حصہ لینے والی تھی۔ انڈونیشیا دنیا کا سب سے بڑا مسلم اکثریتی ملک ہے، جس کے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔ انڈونیشین جمناسٹکس فیڈریشن کی سربراہ ایتا جولیاتی نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ تصدیق ہو چکی ہے کہ وہ شرکت نہیں کریں گے۔ اسرائیل جمناسٹکس فیڈریشن نے فوری طور پر ای میل کے ذریعے بھیجے گئے تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ قانونی امور کے

انڈونیشیا کی جمناسٹکس فیڈریشن کی صدر ایتا یولیاتی (دائیں) اور انڈونیشین اولمپک کمیٹی کے صدر راجا سپتا اوکتوہار 53 ویں آرٹسٹک جمناسٹکس ورلڈ چیمپئن شپ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے

سینئر وزیر یسرل اہزا مہندرا نے کہا کہ انڈونیشیا نے اسرائیلی کھلاڑیوں کو ویزا جاری نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ فیصلہ علما کونسل جیسے گروپوں اور راجدھانی جکارتہ کی حکومت کے اعتراضات کے بعد کیا گیا ہے۔ یسرل اہزا مہندرا نے جمعے کے روز ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ انڈونیشیا کی اس پالیسی کے مطابق ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات اس وقت تک نہیں ہوں گے جب تک وہ 'ریاست فلسطین کی آزادی اور مکمل خودمختاری' کو تسلیم نہیں کرتا۔ اکتوبر 2023 میں شروع ہونے والی اسرائیلی فوجی کارروائی، جو حماس کے ایک حملے کے بعد کی گئی، میں غزہ کی صحت حکام کے مطابق اب تک 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ انڈونیشیا نے اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی جنگ پر شدید تنقید کی ہے۔ یہ حملہ اس وقت شروع ہوا جب حماس کے جنگجوؤں نے اسرائیلی قصبوں اور ایک میوزک فیسٹیول پر دھاوا بولا، جس میں 1,200 افراد مارے گئے تھے اور 251 کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ انڈونیشین جمناسٹکس فیڈریشن کی ایک حالیہ انسٹاگرام پوسٹ پر، جس میں اسرائیلی ٹیم کی ممکنہ شرکت کا ذکر تھا، درجنوں انڈونیشی صارفین نے فلسطین کے حق میں تبصرے کیے۔ صدر پرابووو سوبیانتو کی حکومت کے تحت، انڈونیشیا نے اسرائیل کے بارے میں اپنا موقف قدرے نرم کیا ہے۔ گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پرابووو نے کہا: 'دنیا کو ایک آزاد فلسطین کا قیام یقینی بنانا چاہیے، لیکن ساتھ ہی اسرائیل کی سلامتی اور تحفظ کو بھی تسلیم اور ضمانت دینا چاہیے۔' یہ دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں سے متعلق پہلا تنازع نہیں ہے۔ مارچ 2023 میں فیفا نے اسرائیلی ٹیم کی میزبانی سے انکار کے بعد انڈونیشیا کو انڈر-20 ورلڈ کپ کی میزبانی سے محروم کر دیا تھا۔ گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کے ماہرین نے فیفا اور یورپی فٹبال یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو بین الاقوامی فٹبال مقابلوں سے معطل کریں، تاکہ 'قبضہ شدہ فلسطینی علاقوں میں جاری نسل کشی' کے خلاف ضروری ردِعمل ظاہر کیا جا سکے۔ اسرائیل نے نسل کشی کے الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔

قابض اسرائیل کی صبرہ میں درندگی جنگ بندی کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فضائیہ کی جانب سے غزہ کے مغربی حصے میں کیا جانے والا تازہ قتل عام ایک نئی وحشیانہ جارحیت ہے، جس کا مقصد جنگی مجرم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کی جانب سے سیاسی حالات کو الجھانا، ثالثوں کی کوششوں کو

سبوتاژ کرنا اور جنگ بندی کے معاہدے کے نفاذ کو روکنا ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل کی جانے والی یہ منظم درندگی اور قتل و غارت گری دراصل اس خون آشام صہیونی ریاست کے اصل چہرے کو بے نقاب کرتی ہے جو نہتے شہریوں، عورتوں، بچوں اور بزرگوں کے خون سے اپنی درندگی کی پیاس بجھا رہی ہے۔ یہ مجرم ریاست اپنے فاشی نظریے کے تحت آخری لمحے تک فلسطینی قوم کی نسل کشی جاری رکھنے پر مصر ہے۔ حماس نے ثالث ممالک اور امریکہ سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی ان وحشیانہ جرائم پر اپنی ذمہ داری پوری کریں، ان کی شدید مذمت کریں اور فوری طور پر مداخلت کر کے اس مجرم ریاست کو معصوم بچوں اور بے گناہ شہریوں کے قتل عام سے روکا جائے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کی شب غزہ شہر کے صبرہ محلے میں ایک اور ہولناک قتل عام کیا۔ قابض اسرائیلی طیاروں نے غنتون خاندان کے مکان پر بمباری کی جس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی شہید یا لاپتہ ہو گئے۔ سول ڈیفنس کے مطابق 40 سے زائد افراد ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں، جبکہ امدادی ٹیمیں انتہائی خطرناک حالات میں ملبہ ہٹا رہی ہیں۔

اسرائیلی کابینہ نے حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کی توثیق کر دی

تل (یو این آئی) اسرائیلی حکومت نے جمعے کو فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کی توثیق کر دی، جس کے بعد 24 گھنٹوں کے اندر غزہ میں جنگی کارروائیاں روکنے اور اس کے 72 گھنٹے بعد اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی کابینہ نے جمعے کی صبح یہ معاہدہ منظور کیا، جبکہ اس سے تقریباً 24 گھنٹے قبل ثالثوں نے اس پر اتفاق کا اعلان کیا تھا۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پیش کردہ منصوبے کے تحت اسرائیلی فوج کی تدریجی واپسی شامل ہے تاکہ دو سال سے جاری غزہ کی جنگ کا خاتمہ کیا جا سکے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے انگریزی زبان کے ’ایکس‘ اکاؤنٹ پر کہا گیا کہ ’حکومت نے تمام یرغمالیوں، زندہ اور مردہ، کی رہائی کے فریم ورک کی منظوری دے دی ہے‘۔

یہ جنگ اسرائیل کی عالمی سطح پر تنہائی کا باعث بنی اور مشرق وسطیٰ کے منظرنامے کو بدل کر رکھ دیا، کیونکہ یہ ایک علاقائی تنازع میں تبدیل ہو چکی تھی جس میں ایران، یمن اور لبنان بھی شامل ہو گئے تھے، اس لڑائی نے امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات کو بھی سخت آزمائش میں ڈال دیا، کیونکہ ڈونلڈ ٹرمپ نے نیتن یاہو پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ان پر معاہدہ طے کرنے کے لیے دباؤ بڑھایا۔

معاہدے کے اعلان کے بعد اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں نے خوشی کا اظہار کیا، جو 2 سالہ جنگ کے خاتمے کی سب سے بڑی پیش رفت ہے، جس میں اب تک 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اور اس سے ان آخری یرغمالیوں کی واپسی ممکن ہو گی جنہیں حماس نے ان حملوں کے دوران پکڑا تھا جن کے بعد یہ جنگ شروع ہوئی تھی۔ حماس کے جلاوطن رہنما خلیل الحیہ نے کہا کہ انہیں امریکہ اور دیگر ثالثوں کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ جنگ ختم ہو چکی ہے۔

اسرائیلی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جنگ بندی حکومت کی منظوری کے 24 گھنٹے کے اندر نافذ ہو جائے گی، اور اس کے بعد 72 گھنٹوں کے اندر غزہ میں موجود یرغمالیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔

اب بھی 20 اسرائیلی یرغمالیوں کے زندہ ہونے کا یقین ہے، جب کہ 26 کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے اور دو کے بارے میں کچھ معلوم نہیں، حماس کا کہنا ہے کہ لاشوں کی واپسی زندہ قیدیوں کی رہائی سے زیادہ وقت لے سکتی ہے۔

معاہدے کے نافذ ہوتے ہی امدادی ٹرک خوراک اور طبی سامان لے کر غزہ میں داخل ہوں گے تاکہ ان عام شہریوں کی مدد کی جا سکے جن میں سے لاکھوں اپنے تباہ شدہ گھروں کے ملبے اور خیموں میں پناہ لیے ہوئے ہیں، کیونکہ اسرائیلی افواج نے ان کے شہر صفحۂ ہستی سے مٹا دیے تھے۔ اگر یہ معاہدہ مکمل طور پر نافذ ہو گیا تو یہ دونوں فریقین کو جنگ روکنے کی کسی بھی سابقہ کوشش کے مقابلے میں کہیں زیادہ قریب لے آئے گا۔ تاہم ابھی بھی بہت

کچھ غلط ہو سکتا ہے، معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد بھی ایک فلسطینی ذریعے نے بتایا کہ رہائی پانے والے سیکڑوں فلسطینیوں کی فہرست حتمی شکل نہیں دی گئی، حماس کی جانب سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اسرائیلی جیلوں میں قید ممتاز فلسطینی قیدیوں اور اسرائیلی حملے کے دوران گرفتار کیے گئے سیکڑوں افراد کو آزاد کیا جائے۔

قابض اسرائیل کی جارحیت ختم، غزہ سے انخلا اور امداد کی اجازت پر معاہدہ طے پا گیا ہے: خلیل الحیہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے رہنما خلیل الحیہ نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کی گئی ظالمانہ جنگ باقاعدہ طور پر ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ دو برس سے جاری اس ہولناک جارحیت کے بعد ایک مستقل جنگ بندی کے معاہدے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ خلیل الحیہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ تاریخی معاہدہ فلسطینی قوم کے عزم، صبر اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ غزہ کے عوام نے ظلم و درندگی کی انتہا کرنے والے قابض دشمن کے مقابلے میں ناقابلِ شکست استقامت دکھائی، اس کے عسکری اور سیاسی منصوبے ناکام بنائے اور دنیا کو ثابت کر دیا کہ غزہ کبھی جھک نہیں سکتا اور نہ ہی اپنے جائز حقوق سے دستبردار ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حماس نے جنگ بندی کے لیے ہونے والی بین الاقوامی کوششوں کا مثبت انداز میں ساتھ دیا، تاہم قابض اسرائیل ہمیشہ معاہدوں کی خلاف ورزی کرتا رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ دشمن کی جانب سے مسلسل رکاوٹوں کے باوجود فلسطینی وفد نے پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ مذاکرات جاری رکھے اور مقصد صرف ایک تھا: ظلم و جارحیت کا خاتمہ اور اپنے عوام کے خون کو مزید بہنے سے روکنا۔

خلیل الحیہ نے وضاحت کی کہ حماس اور فلسطینی مزاحمتی قوتوں نے بین الاقوامی ثالثوں کے تعاون سے ایک جامع معاہدہ طے کر لیا ہے، جس کے تحت قابض اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا غزہ سے کیا جائے گا، رفح سرحدی گذرگاہ سے انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، مستقل جنگ بندی نافذ ہو گی اور قیدیوں کا تبادلہ بھی عمل میں آئے گا۔

انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے تحت قابض اسرائیل 250 ایسے فلسطینی اسیران کو رہا کرے گا جنہیں عمر قید کی سزا دی گئی تھی، اس کے علاوہ غزہ کے 1700 قیدیوں، بچوں اور خواتین کو بھی رہائی دی جائے گی۔

خلیل الحیہ نے کہا کہ بین الاقوامی ثالثوں اور امریکہ کی انتظامیہ نے اس معاہدے پر مکمل عمل درآمد کی ضمانت دی ہے، اور حماس دیگر قومی و اسلامی قوتوں کے ساتھ مل کر اسے فلسطینی عوام کے بہترین مفاد اور ان کے ناقابلِ تنسیخ حقوق کے مطابق آگے بڑھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی فلسطینی عوام کے لیے ایک نئے مرحلے کی شروعات ہے، جو ان کے حقِ خودارادیت اور اپنی آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کرے گی جس کا دارالحکومت القدس ہو گا۔ اپنے بیان کے اختتام پر خلیل الحیہ نے دنیا بھر کے فلسطینیوں، مزاحمت کے حامی ممالک مصر، قطر اور ترکیہ کے کردار کو سراہا اور ان تمام افراد کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے عالمی سطح پر فلسطینی جدوجہد کا ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ "سلام ہے غزہ پر، سلام ہے اس کے بہادر مردوں پر، اس کی ثابت قدم عورتوں اور معصوم بچوں پر، اس کے شہداء اور زخمیوں پر، ان اسیران پر جو جیلوں میں بھی سربلند ہیں۔ غزہ ہمیشہ سرخرو رہے گا، کیونکہ وہ حریت اور عزت کی علامت ہے۔"

فلپائن کے ساحلی علاقوں میں 7.5 شدت کا زلزلہ، کئی ملکوں میں سونامی وارننگ جاری

منیلا (یو این آئی) فلپائن کے جنوبی ساحلی علاقوں میں جمعے کی صبح 5.7 شدت کا زلزلہ آیا، زلزلے کے بعد کئی ممالک میں سونامی کی وارننگ جاری کر دی گئی اور قریبی ساحلی علاقوں کے رہائشیوں کو فوراً بلند مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی تاہم بعد ازاں انتباہ واپس لے لیا گیا۔

خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق فلپائن کے محکمہ ارضیات (فیوولکس) نے بتایا کہ زلزلہ منڈاناؤ کے علاقے میں داؤاؤ اورینٹل کے ساحلی قصبے مانائے کے قریب سمندر میں آیا، ادارے نے ابتدائی طور پر زلزلے کی شدت 6.7 بتائی تھی جسے بعد میں کم کر کے 5.7 کر دیا گیا، جب کہ اس کی گہرائی 20 کلومیٹر (12 میل) بتائی گئی۔ تاہم خبر رساں اے ایف پی کے مطابق یورپی و بحیرہ روم زلزلہ مرکز (ای ایم ایس سی) نے بتایا کہ زلزلے کی شدت 4.7 اور گہرائی 58 کلومیٹر (36 میل) تھی۔ امریکی سونامی وارننگ سسٹم نے خبردار کیا کہ زلزلے کے مرکز سے 300 کلومیٹر (186 میل) کے اندر آنے والے ساحلی علاقوں میں خطرناک لہریں اٹھ سکتی ہیں۔

صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے کہا کہ حکام زمینی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور جب حالات محفوظ ہوں گے تو سرچ اینڈ ریسکیو ٹیموں کو روانہ کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ 'ہم دن رات کام کر رہے ہیں تاکہ مدد ہر اس شخص تک پہنچے جسے اس کی ضرورت ہے'، متاثرہ علاقے کے مقامی حکام سے فوری طور پر رابطہ نہیں ہو سکا۔

فیوولکس نے وسطی اور جنوبی فلپائن کے ساحلی قصبوں کے رہائشیوں سے کہا کہ وہ فوراً بلند مقامات پر منتقل ہو جائیں یا اندرونِ ملک دور چلے جائیں، کیونکہ معمول کی لہروں سے ایک میٹر یا اس سے زیادہ اونچی سونامی لہروں کا خدشہ ہے۔

بحرالکاہل سونامی وارننگ سینٹر کے مطابق فلپائن میں سمندر کی سطح سے ایک سے تین میٹر تک بلند لہریں اٹھ سکتی ہیں، یہ زلزلہ دو ہفتے بعد آیا ہے جب فلپائن نے ایک دہائی سے زائد عرصے میں اپنا ہولناک ترین زلزلہ دیکھا تھا، جس میں جزیرہ سیبو پر 72 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ وہ زلزلہ بھی 9.6 شدت کا تھا اور ساحل سے باہر آیا تھا۔ فلپائن بحرالکاہل کے 'رِنگ آف فائر' پر واقع ہے، جہاں ہر سال 800 سے زیادہ زلزلے آتے ہیں۔

انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی اور پاپوا کے علاقوں کے لیے بھی سونامی کی وارننگ جاری کی گئی تھی، بحرالکاہل سونامی وارننگ سینٹر نے انڈونیشیا اور بحرالکاہل کے جزیرہ نما ملک پالا کے کچھ ساحلی علاقوں میں لہریں ایک میٹر تک بلند ہونے کا خدشہ ظاہر کیا تھا۔

فلپائن کے صوبہ داؤاؤ اورینٹل کے گورنر ایڈون جوباہیب نے فلپائنی نشریاتی ادارے ڈی زیڈ ایم ایم کو بتایا کہ زلزلے کے وقت لوگ خوفزدہ ہو کر بھاگ نکل آئے، انہوں نے کہا کہ 'کچھ عمارتوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ملی ہیں، زلزلہ بہت شدید تھا'۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق بحرالکاہل کے سونامی وارننگ سینٹر نے زلزلے کے چند گھنٹے بعد فلپائن، پلاؤ اور انڈونیشیا کے لیے جاری سونامی الرٹ واپس لے لیا۔ ادارے نے اپنے مشاورتی بیان میں کہا کہ 'اس زلزلے سے اب مزید سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے'۔

اسرائیل کی درندگی جاری، غزہ پر جنگ بندی کے باوجود بمباری، درجنوں شہید

غزہ: غزہ میں جنگ بندی کے اعلان کے باوجود قابض اسرائیل کی درندگی اور وحشیانہ بمباری نہ تھم سکی۔ آج جمعہ کے روز اسرائیلی فضائی اور توپ خانے کے حملوں میں کم از کم 8 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے، جبکہ گزشتہ حملوں کے ملبے تلے سے مزید 35 شہداء کی لاشیں نکالی گئیں۔

طبی ذرائع کے مطابق آج قابض اسرائیلی فوج کے حملوں میں 8 فلسطینی شہید ہوئے اور ایک زخمی دم توڑ گیا۔ اس کے علاوہ 22 شہداء کی لاشیں ملبے تلے سے برآمد کی گئیں۔ ذرائع کے مطابق الشفاء ہسپتال میں 11، المعمدانی ہسپتال میں 17، اور ناصر ہسپتال خان یونس میں 2 شہداء کی میتیں لائی گئیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ اب تک ملبے سے نکالے گئے شہداء کی تعداد بڑھ کر 38 ہو گئی ہے۔ قابض اسرائیلی طیاروں نے آج صبح غزہ شہر کے شمال مشرقی علاقے التفاح میں بمباری کی۔

جبالیا النزلہ میں قائم حلیمہ السعدیہ سکول، جہاں درجنوں بے گھر خاندان پناہ لیے ہوئے تھے، پر اسرائیلی حملے میں 5 شہری زخمی ہوئے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق غزہ بلدیہ کے ایک کارکن کو قابض فوج نے نشانہ بنا کر شہید کر دیا، اس کی میت شیخ رضوان کے علاقے سے ملی۔ خان یونس کے مواصی علاقے میں قابض اسرائیلی گولیوں کا نشانہ بننے والے نوجوان محمود احمد زعرب شہید ہو گئے۔ اسی علاقے میں شمال مغرب میں الطفلی رسل عماد کوارع بھی اپنی زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گئی۔

دفاع مدنی کی ٹیموں نے شہریوں کی مدد سے پورے غزہ کے مختلف علاقوں سے قابض اسرائیلی طیاروں کی گزشتہ بمباری میں شہید ہونے والے کم از کم 35 فلسطینیوں کی لاشیں برآمد کیں۔

آج صبح قابض اسرائیلی فوج نے رفح کے شمال مغرب اور خان یونس کے شمال مشرق میں الشاکوش علاقے کے اطراف میں گولیاں چلائیں اور دھوئیں کے بم پھینکے۔ اسی دوران قابض اسرائیلی طیاروں نے غزہ کے الشاطئ کیمپ اور تل الہویٰ محلے پر کئی فضائی حملے کیے، خان یونس پر بھی ایک شدید بمباری کی گئی، جبکہ توپ خانے سے النصیرات کیمپ کے شمال مغربی علاقے کو نشانہ بنایا گیا۔ نتساریم کے اطراف میں صبح سویرے قابض فوج نے گولیاں چلائیں اور روشنی کے بم فائر کیے۔ نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی افواج نے کئی علاقوں سے اپنی پوزیشنیں خالی کر کے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا ہے، تاہم یہ انخلاء بھی توپ خانے کی گولہ باری اور دھوئیں کے بموں کے ساتھ جاری ہے۔

اسرائیلی ویب سائٹ "والا" کے مطابق قابض فوج نے غزہ شہر اور الشاطئ کیمپ سے انخلا شروع کر دیا ہے اور وہ طے شدہ لائن کی طرف واپس جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے اپنی گولانی بریگیڈ اور دیگر یونٹیں واپس بلا لی ہیں، جبکہ ساتویں بکتر بند بریگیڈ بھی غزہ سے نکل گئی ہے۔ ابتدائی مناظر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان علاقوں میں گھروں اور بنیادی ڈھانچے کا بڑے پیمانے پر تباہی پھیل چکی ہے۔ غزہ کے محکمہ دفاع مدنی کے ترجمان محمود بصل نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ان علاقوں میں واپس نہ جائیں جہاں قابض اسرائیلی فوج موجود رہی ہے، خاص طور پر سرحدی علاقوں میں، جب تک باقاعدہ اعلان کے بعد متعلقہ اداروں سے تصدیق نہ ہو جائے کہ قابض افواج مکمل طور پر نکل چکی ہیں۔ قابض اسرائیلی حکومت نے مصر، قطر، ترکیہ اور امریکہ کی ثالثی سے شرم الشیخ میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی کئی بار تاخیر کے بعد بالآخر باضابطہ منظوری دے دی۔ قابض اسرائیلی میڈیا کے مطابق چار بار مؤخر کیے جانے کے بعد قابض حکومت نے امریکی سابق صدر ٹرمپ کے نمائندوں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کی موجودگی میں جنگ بندی معاہدے کی منظوری دی ہے۔

غزہ وزارت داخلہ کا امن واستحکام بحال کرنے کے لیے پولیس کی تعیناتی کا اعلان

غزہ: غزہ کی وزارت داخلہ وقومی سلامتی نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ چند گھنٹوں میں ان علاقوں میں تعیناتی کا آغاز کرے گی جہاں سے قابض اسرائیلی فوج نے پسپائی اختیار کی ہے۔ یہ اقدام اس جامع منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد نظام زندگی کی بحالی اور اس بدامنی وانتشار کا خاتمہ ہے جو قابض اسرائیل کی دو برسوں سے جاری نسل کش جنگ نے غزہ بھر میں پیدا کی۔

وزارت داخلہ نے جمعہ کے روز اپنے بیان میں عوام سے اپیل کی کہ وہ سرکاری ونجی املاک کا تحفظ کریں، اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے اقدامات سے اجتناب برتیں اور سکیورٹی، پولیس و خدماتی اداروں کے اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ امن و سلامتی یقینی بنائی جا سکے۔ وزارت نے شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ آئندہ دنوں میں متعلقہ اداروں کی جانب سے جاری کی جانے والی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

وزارت نے جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے غزہ کے بہادر اور ثابت قدم عوام کی عظیم فتح قرار دیا جنہوں نے قابض اسرائیل کی خون آشام جنگی مشین کا صبر، ایمان اور استقامت سے مقابلہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کے ہاتھوں ایسے سنگین جرائم سرزد ہوئے جن سے انسانیت شرمسار ہے اور یہ جنگ عصرِ حاضر میں نہتے عوام کے خلاف سب سے بڑی مجرمانہ کارروائی ثابت ہوئی۔

وزارت داخلہ نے اس المناک جنگ میں شہید ہونے والے ہزاروں فلسطینیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا، زخمیوں کی جلد صحتیابی اور قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید اسیران کی آزادی کے لیے دعا کی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ معصوم بچوں، خواتین اور بے گناہ شہریوں کا بہایا گیا خون ہمیشہ قابض اسرائیل اور اس کے پشت پناہوں کی درندگی اور وحشت کا زندہ ثبوت رہے گا، اور یہ خون فلسطینی عوام کے اپنی سرزمین پر حقِ حاکمیت کی سچائی کو مزید اجاگر کرتا ہے۔

بیان میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ وزارت داخلہ وقومی سلامتی خود بھی قابض اسرائیلی جارحیت کا براہِ راست نشانہ بنی۔ اس کے متعدد اعلیٰ افسران، اہلکار اور کارکنان شہید ہوئے لیکن اس کے باوجود وزارت نے سخت ترین حالات میں اپنے فرائض انجام دیے۔ اس نے عوام کی خدمت، داخلی محاذ کے تحفظ اور قابض دشمن کی جانب سے پھیلائی جانے والی بدامنی کی کوششوں کے مقابلے میں اپنا کردار پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کیا۔

وزارت داخلہ نے اپنے بیان کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ اس کے تمام ادارے اپنی قومی ذمہ داری پوری کرتے رہیں گے، امن و نظام کی بحالی کے لیے سرگرم رہیں گے اور غزہ میں پائیدار استحکام کے قیام کے لیے تمام فلسطینی طبقوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

ہم، ٹرمپ کو نوبل کے لئے نامزد کر سکتے ہیں: کریملن

ماسکو (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نوبل امن انعام کے لیے نامزدگی کے حوالے سے روسی خبررساں ایجنسی تاس نے جمعہ کے روز کریملن کے معاون یوری اوشاکوف کے بارے میں بیانات جاری کئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ روس بار ہا کہہ چکا ہے کہ وہ، یوکرین جنگ ختم کرنے کی کوششوں پر، ٹرمپ کا شکر گزار ہے۔ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے جمعرات کو شائع ہونے والے بیان میں کہا تھا کہ اگر ٹرمپ جنگ بندی کروانے میں کامیاب ہوتے ہیں تو کیف انہیں نوبل انعام کے لیے نامزد کرے گا، جسے وہ کھلے عام حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

امن معاہدے کے باوجود غزہ میں جھڑپیں، اسرائیلی فوجی ہلاک

غزہ، (ایجنسیاں): غزہ میں امن معاہدے کے اعلان کے باوجود اسرائیلی فوج اور فلسطینی مزاحمتی فورسز کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق تازہ جھڑپ میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگیا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) کے مطابق 26 سالہ سارجنٹ فرسٹ کلاس مائیکل مورڈیچے نجمانی شمالی غزہ میں ایک سنائپر کی گولی سے ہلاک ہوا۔

ہلاک ہونے والا فوجی کمبیٹ انجینئرنگ کارپس کی 614 بٹالین سے تعلق رکھتا تھا۔ فوج کا کہنا ہے کہ غزہ کی مغربی پٹی میں سرچ آپریشن بدستور جاری ہے۔ آئی ڈی ایف کے اعداد وشمار کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک 914 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب غیر ملکی ذرائع کے مطابق حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر دستخط ہو چکے ہیں جبکہ باقاعدہ امن معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مصر آمد پر دستخط کے ساتھ مکمل ہوگا۔ معاہدے کے تحت حماس اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی جبکہ اسرائیل تمام قید خواتین اور بچوں کو رہا کرے گا، غزہ سے اسرائیلی فورسز کی واپسی اور رفح کراسنگ کا دوبارہ کھلنا بھی معاہدے کا حصہ ہے۔

حماس کو ختم نہ کیا گیا تو حکومت گرا دیں گے، اسرائیلی انتہا پسند وزیر کی نیتن یاہو کو دھمکی

تل ابیب، (ایجنسیاں) اسرائیل کے دائیں بازو کے انتہا پسند وزیر اتمار بن گویر نے وزیرِ اعظم نیتن یاہو کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حماس کو مکمل طور پر ختم نہ کیا گیا تو ان کی پارٹی حکومت گرانے کے لیے ووٹ دے گی۔ اتمار بن گویر نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ غزہ امن معاہدے کی مخالفت کرتے ہیں، کیونکہ ایسے کسی معاہدے کی حمایت نہیں کی جا سکتی جس کے تحت فلسطینی قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر نیتن یاہو کی حکومت نے حماس کے وجود کو برقرار رہنے دیا تو ان کی پارٹی اتحادی حکومت سے علیحدگی اختیار کر لے گی۔ سیاسی ماہرین کے مطابق بن گویر کی یہ دھمکی نیتن یاہو حکومت کے لیے ایک بڑا سیاسی دباؤ ہے، جو پہلے ہی اندرونی مخالفت اور عالمی تنقید کا سامنا کر رہی ہے۔

آزاد فلسطینی ریاست ہی خطے میں امن کا واحد راستہ ہے، پوتن کا دوٹوک اعلان

ماسکو/ دوشنبے، (ایجنسیاں): روسی صدر ولادیمیر پوتن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ میں جنگ بندی اور امن منصوبے کی بھرپور حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطین میں ایک آزاد ریاست کا قیام خطے میں پائیدار امن کیلئے ضروری ہے۔ دوشنبے میں منعقدہ روس-وسطی ایشیا سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پوتن نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے جو تجاویز پیش کی ہیں، روس نے انہیں فوری طور پر حمایت دی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ امن منصوبہ عملی جامہ پہن لے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منصوبہ عرب اور اسلامی دنیا میں بھی مثبت انداز میں قبول کیا گیا ہے اور اس پر عمل درآمد خطے میں دیرپا استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔ پوتن نے واضح کیا کہ روس ہمیشہ سے مشرقِ وسطیٰ کے مسائل کے سیاسی اور سفارتی حل پر یقین رکھتا ہے اور ماسکو ہر اس کوشش کی حمایت کرے گا جو خون ریزی کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے ہو۔ انہوں نے کہا کہ مشرقِ وسطیٰ میں طویل مدتی استحکام کے لیے سب سے ضروری شرط ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک اور بڑا جھٹکا!

امریکی جج نے شکاگو میں فوجی تعیناتی روک دی

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک بڑا جھٹکا لگ گیا، کیونکہ وفاقی جج نے شکاگو میں نیشنل گارڈز کی تعیناتی کو عارضی طور پر روک دیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ شکاگو میں بغاوت یا سیکیورٹی خطرے کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے حالیہ دنوں میں شکاگو میں بڑھتے جرائم اور احتجاجی مظاہروں کے پیشِ نظر نیشنل گارڈز تعینات کرنے کا اعلان کیا تھا، تاہم عدالت نے اس فیصلے پر عمل درآمد روک دیا۔ فیصلے میں جج نے کہا کہ وفاقی حکومت نے شکاگو میں ایسی کوئی صورتحال ظاہر نہیں کی جو فوجی تعیناتی کو جائز ٹھہراتی ہو۔ واضح رہے کہ چند روز قبل صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیان دیا تھا کہ ریاست شکاگو کے میئر اور گورنر کو جیل بھیج دینا چاہیے، کیونکہ وہ وفاقی امیگریشن افسران اور عوام کی حفاظت میں ناکام رہے ہیں۔

ایرانی تیل کی برآمدات سے منسلک درجنوں افراد اور کمپنیوں پر امریکی پابندیاں عائد

چینی بندرگاہ اور چین میں واقع ایک 'ٹی پاٹ' آئل ریفائنری بھی فہرست میں شامل

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے ایران کے تیل کے شعبے سے وابستہ درجنوں افراد، کمپنیوں اور جہازوں پر نئی پابندیاں عائد کیں۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے اعلان کیا کہ پابندیوں کا ہدف ایسی شخصیات اور ادارے ہیں جو ایران کی مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی ترسیلات میں سہولت فراہم کرتے ہیں، ان میں ایک چینی بندرگاہ اور چین میں واقع ایک 'ٹی پاٹ' آئل ریفائنری بھی شامل ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں بتایا کہ اس نے تقریباً 40 دیگر اداروں اور افراد پر بھی پابندیاں لگائی ہیں، جن میں 'حجم اور مالیت کے لحاظ سے ایرانی پیٹروکیمیکل مصنوعات کے کچھ بڑے خریدار' اور اس تجارت میں ملوث کمپنیوں کی اعلیٰ قیادت شامل ہیں۔ واضح رہے کہ یہ نئی پابندیاں ایسے وقت میں عائد کی گئی ہیں جب اقوام متحدہ نے 2 ہفتے قبل ایران کے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگراموں کے باعث اس پر 'اسنیپ بیک' پابندیاں بحال کرنے کا اعلان کیا تھا۔ امریکی وزیرِ خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے بیان میں کہا کہ 'محکمہ خزانہ ایران کی توانائی برآمدی مشین کے کلیدی عناصر کو ختم کر کے ایران کے مالیاتی ذرائع کو کمزور کر رہا ہے۔' پابندیوں کی زد میں آنے والوں میں چین کی کمپنی شینڈونگ جن چنگ پیٹروکیمیکل گروپ کمپنی بھی شامل ہے، جس نے محکمہ خزانہ کے مطابق 2023 سے اب تک ایران سے لاکھوں بیرل تیل خریدا ہے۔ اسی طرح محکمہ خزانہ نے اس کمپنی پر بھی پابندی لگائی ہے جو لینشان پورٹ پر واقع رزہاؤ شیئوہوا کروڈ آئل ٹرمینل چلاتی ہے۔ امریکا کا کہنا ہے کہ اس ٹرمینل نے 'شیڈو فلیٹ' کے درجن سے زائد جہازوں کو لنگر انداز ہونے دیا جو لاکھوں بیرل ایرانی تیل لے کر آئے۔ بیان کے مطابق یہ صدر ٹرمپ کی جنوری میں دوبارہ صدارت سنبھالنے کے بعد چین میں قائم ریفائنریوں کو نشانہ بنانے والی پابندیوں کا چوتھا سلسلہ ہے۔

کیس کا فیصلہ سنتے ہی ملزم نے جج پر فائرنگ کر دی، جج جاں بحق

واقعے میں کیس کے درخواست گزار باپ اور بیٹا بھی گولیوں کی زد میں آکر زخمی ہوگئے

ترانا، (ایجنسیاں): البانیہ کی راجدھانی ترانا میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں عدالت میں کیس کا فیصلہ سنتے ہی ملزم نے جج پر فائرنگ کر دی، جس سے جج موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق فائرنگ کا واقعہ پراپرٹی تنازع کے کیس کے دوران پیش آیا۔ فائرنگ سے جج ایسترت کلاجا شدید زخمی ہوئے اور اسپتال منتقل کیے جانے کے دوران دم توڑ گئے۔ واقعے میں کیس کے درخواست گزار باپ اور بیٹا بھی گولیوں کا نشانہ بنے اور زخمی ہو گئے، تاہم اسپتال حکام کے مطابق ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولیس نے 30 سالہ حملہ آور ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا، جبکہ اس کے سیکورٹی گارڈ چچا کو بھی حراست میں لے لیا گیا ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے ملزم کو پستول کے ساتھ عدالت میں داخل ہونے دیا۔ پولیس کے مطابق جج نے جیسے ہی کیس کا فیصلہ سنایا، ملزم نے غصے میں آکر پستول نکالی اور جج پر کئی گولیاں داغ دیں۔ اس کے بعد اس نے درخواست گزار باپ بیٹے پر بھی فائرنگ کی، جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

سیکیورٹی فورسز نے اورکزئی حملے میں ملوث تمام 30 دہشت گرد ہلاک کر دیے

پشاور، (یو این آئی) سیکیورٹی فورسز نے مصدقہ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے اورکزئی حملے میں 2 افسران سمیت 11 جوانوں کی شہادت میں ملوث تمام 30 خوارج ہلاک کر دیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 7 اکتوبر کو ضلع اورکزئی میں پیش آنے والے ہولناک واقعے میں ملوث خوارج کے خلاف مسلسل کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، اس واقعے میں وطن کے بہادر سپوت، لیفٹیننٹ کرنل جنید طارق اور میجر طیب راحت سمیت 11 جوان شہید ہوئے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر ضلع اورکزئی کے علاقے جمال مایہ میں کی جانے والی کارروائی کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد تمام 30 خوارج کو انجام تک پہنچا دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یہ کامیاب آپریشن نہ صرف اس سفاکانہ واقعے کا بدلہ ہے بلکہ اس کے اصل منصوبہ سازوں کو کیفرِ کردار تک پہنچا دیا گیا ہے۔ علاقے میں کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشنز جاری ہیں تاکہ کسی بھی دہشت گرد کو تلاش کر کے ختم کیا جا سکے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان کی سیکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پُرعزم اور ثابت قدم ہیں۔

صدر مملکت اور وزیر اعظم نے اورکزئی میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں کہا کہ مسلح افواج نے خوارج کے نیٹ ورک کو توڑ کر قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا، لیفٹیننٹ کرنل جنید طارق میجر طیب راحت اور دیگر شہدا کی قربانیوں کو قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ لیفٹیننٹ کرنل جنید طارق، میجر طیب سمیت دیگر شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔

نوبل کمیٹی نے امن پر سیاست کو فوقیت دی: امریکہ

واشنگٹن (یو این آئی) وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریا کورینا ماچاڈو کو 2025 کے لیے امن کا نوبل انعام ملنے کے بعد امریکہ نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوبل کمیٹی نے امن پر سیاست کا انتخاب کیا ہے۔ وہائٹ ہاؤس نے کہا کہ اس کے باوجود امریکی صدر جان بچانے کے لیے امن معاہدوں اور جنگوں کے خاتمے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ وہائٹ ہاؤس کے انفارمیشن ڈائریکٹر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ صدر ٹرمپ امن معاہدوں کی ثالثی جاری رکھیں گے۔ اس کا دل بڑا اور انسان دوست ہے اور اس جیسا کوئی نہیں ہے۔ وہ اپنی قوت ارادی سے پہاڑوں کو ہلا سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وینزویلا کے اپوزیشن لیڈر ماچاڈو کو 2025 کے لیے امن کا نوبل انعام دیا گیا ہے۔ ماچاڈو کو یہ انعام ایسے وقت میں جمہوریت کو فروغ دینے پر دیا جا رہا ہے جب کئی ممالک کو آمریت کا سامنا ہے۔

اپنا بکھرا سامان سمیٹا اور واپس لوٹے، وہ لمحہ جب اہل غزہ کے لیے شارع الرشید کھول دی گئی

غزہ شہر میں امدادی ٹیموں نے ان علاقوں میں کام شروع کیا جن تک وہ پہلے نہیں پہنچ سکی تھیں

غزہ، (ایجنسیاں): آج جمعہ کے روز اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ جنگ بندی نافذ العمل ہو چکی ہے، جس کے ساتھ ہی اس نے غزہ کی پٹی سے ابتدائی انخلا شروع کر دیا۔ اس اعلان کے بعد ہزاروں بے گھر فلسطینی اپنے تباہ شدہ گھروں کی جانب لوٹنے لگے۔ فضائی مناظر میں دکھایا گیا کہ بے گھر افراد اپنا سامان سمیٹ کر شارع الرشید کے راستے واپسی کی تیاری کر رہے ہیں، اور ان کے لیے سڑک کھولے جانے کا لمحہ بھی دکھایا گیا۔ میڈیا کے کیمروں نے خان یونس کے ان علاقوں میں واپسی کے مناظر محفوظ کیے جہاں سے اسرائیلی فوج پیچھے ہٹ چکی تھی۔ خان یونس کے مقامی باشندوں کے مطابق اسرائیلی افواج نے مشرقی علاقے سے جو سرحد کے قریب ہے، انخلا کیا، لیکن اسی دوران ٹینکوں کی گولہ باری کی آوازیں بھی سنائی دیں۔ یہ بات روئٹرز نیوز ایجنسی نے بتائی۔ غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع النصیرات کیمپ میں کچھ اسرائیلی فوجیوں نے اپنی عارضی چوکیوں کو ختم کیا اور مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔ تاہم دیگر دستے وہیں موجود رہے کیونکہ آج صبح کے ابتدائی اوقات میں وہاں فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں۔ اسی طرح اسرائیلی افواج نے اس سڑک سے بھی انخلا کیا جو بحیرہ روم کے ساحل سے ہوتے ہوئے غزہ شہر کے اندر تک جاتی ہے۔ اس موقع پر سیکڑوں شہری وہاں جمع ہوئے تاکہ شہر میں واپس داخل ہو سکیں، جو گزشتہ ایک ماہ سے اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی زد میں رہا۔ تاہم مقامی لوگوں کے مطابق فائرنگ کی آوازوں نے بہت سے افراد کو آگے بڑھنے سے روک دیا اور صرف چند لوگ ہی پیدل چل کر آگے بڑھ سکے۔ اسی دوران غزہ شہر میں امدادی ٹیموں نے ان علاقوں میں کام شروع کیا جن تک وہ پہلے نہیں پہنچ سکی تھیں۔ طبی رضا کاروں نے بتایا کہ کم از کم 10 لاشیں ملبے کے نیچے سے نکالی گئیں، جو پہلے کی اسرائیلی فضائی کارروائیوں میں ملبے تلے دب گئی تھیں۔ آج ہونے والے انخلا میں اسرائیلی فوج کی کئی بڑی یونٹیں شامل تھیں، جن میں ساتواں بکتر بند بریگیڈ، چھٹا بریگیڈ، گولانی بریگیڈ اور 188 واں بکتر بند بریگیڈ شامل ہیں۔ یہ انخلا غزہ کی پٹی کے کئی علاقوں سے ہوا جن کا ذکر جنگ بندی معاہدے میں ہے، مثلاً شارع الجلاء، مغربی غزہ میں جامعات کے اطراف کا علاقہ، تل الہوا اور الزیتون محلے، برکۃ الشیخ رضوان، شارع الرشید نیز ابوحمید اور دوار بنی سہیلا کے علاقے۔ العربیہ اور الحدث کے نمائندوں کے مطابق جنوبی غزہ کے شہر خان یونس سے بھی اسرائیلی افواج نے پسپائی اختیار کی، حالانکہ اسی وقت المواصی اور دیگر مقامات پر فضائی حملے بھی کیے گئے۔ تاہم ان انخلا کے باوجود اندازہ ہے کہ غزہ پٹی کا تقریباً 53 فی صد حصہ بدستور اسرائیلی کنٹرول میں رہے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ منصوبے کے دوسرے مرحلے کے تحت باقی علاقوں سے بھی تدریجاً انخلا متوقع ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ باضابطہ طور پر نافذ، عوام کی واپسی کا آغاز

غزہ: غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ آج جمعہ دوپہر 12 بجے باضابطہ طور پر نافذ ہوگیا، یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب قابض اسرائیلی حکومت نے مصر کے شہر شرم الشیخ میں طے پانے والے معاہدے کی توثیق کی۔

قابض اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں تصدیق کی کہ جنگ بندی معاہدہ دوپہر 12 بجے سے نافذ العمل ہو چکا ہے اور اس کے تحت قابض فوج نے اپنی فورسز کو نئی آپریشنل پوزیشنز پر منتقل کر دیا ہے۔ یہ اقدام جنگ بندی اور اسیران کے تبادلے سے متعلق طے شدہ انتظامات کے مطابق کیا گیا ہے۔

بیان کے مطابق اب شہریوں کو غزہ کے جنوبی علاقوں سے شمالی حصوں تک الرشید سڑک اور صلاح الدین سڑک کے راستے آمد و رفت کی اجازت دے دی گئی ہے۔

ہمارے نامہ نگار کے مطابق، ہزاروں فلسطینی شہریوں نے آج صبح ہی وسطی غزہ سے اپنی بستیوں اور گھروں کی جانب واپسی شروع کر دی۔ کئی خاندان اپنی باقی ماندہ متاعِ حیات کے ساتھ شمالی غزہ کی جانب روانہ ہوئے، جہاں قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے بعد تباہ شدہ علاقے ملبے کا منظر پیش کر رہے ہیں۔

گذشتہ شب حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے اپنے ایک ٹی وی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ دو برسوں سے جاری قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے بعد ایک مستقل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق ہوگیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حماس اور فلسطینی مزاحمتی قوتوں نے بین الاقوامی ثالثوں کے تعاون سے ایک ایسا معاہدہ طے کیا ہے جس کے تحت جنگ کا مکمل خاتمہ، قابض افواج کا غزہ سے انخلا، رفح کراسنگ کے ذریعے انسانی امداد کی آمدورفت کی اجازت، اور قیدیوں کا باہمی تبادلہ شامل ہے۔ خلیل الحیہ نے وضاحت کی کہ اس معاہدے کے تحت 250 ایسے فلسطینی اسیران کو رہا کیا جائے گا جنہیں عمر قید کی سزائیں سنائی گئی تھیں، جبکہ 1700 دیگر فلسطینی قیدیوں کو بھی رہائی ملے گی جن میں بچے اور خواتین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ غزہ کے صامد عوام کے استقامت، قربانی اور صبر کا نتیجہ ہے جنہوں نے قابض دشمن کی درندگی، طغیان اور سفاک جنگی طاقت کا مقابلہ تاریخ ساز جرات و دلیری سے کیا اور اس کے تمام عسکری و سیاسی منصوبے ناکام بنا دیے۔ خلیل الحیہ نے مزید کہا کہ فلسطینی مزاحمت نے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے، دنیا کے سامنے یہ ثابت کر دیا کہ غزہ نہ تو ٹوٹ سکتا ہے اور نہ ہی اپنے جائز حقوق سے دستبردار ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ حماس کو اس معاہدے کے مکمل نفاذ کے لیے بین الاقوامی ثالثوں اور امریکی انتظامیہ کی جانب سے تحریری ضمانتیں ملی ہیں، اور اب تمام قومی و اسلامی قوتیں مل کر فلسطینی عوام کے مفاد اور ان کے ناقابلِ تنسیخ حقوق کے تحفظ کے لیے آئندہ اقدامات پر کام جاری رکھیں گی۔

'باہوبلی' بچے کی پیدائش، دیکھ کر سب حیران!

واشنگٹن (یو این آئی) ہر ماں باپ اپنے گھر آنگن میں پھول کھلتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک خاتون اپنی سالگرہ والے دن باہوبلی بچے کو جنم دے کر اسپتال کے عملے کو حیران کر دیا ہے۔ ہندوستان کی سپرہٹ فلم باہوبلی اکثر نے دیکھ رکھی ہوگی لیکن ہم آپ کو نومولود باہوبلی بچے سے ملوار ہے ہیں۔ باہوبلی ہندی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی مضبوط اور طاقتور کے ہیں اور نومولود بھاری وزن بچے کے لیے بھی اس لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ دنیا میں عموماً نومولود بچوں کا زیادہ سے زیادہ 3 کلوگرام یا 6 پاؤنڈ سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم ایک خاتون نے ایسے بچے کو جنم دیا جس کو دیکھ کر نہ صرف عملہ حیران رہ گیا بلکہ اسپتال کا ریکارڈ بھی ٹوٹ گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ انوکھا بچہ امریکا کے ایک اسپتال میں پیدا ہوا ہے اور پیدائش کے وقت اس کا وزن غیر معمولی طور پر 12 پاؤنڈ 14 اونس (6 کلوگرام) ہے۔ خاتون نے نومولود کی تصویر بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی ہے، جس کو دیکھ کر صارفین بھی حیران ہیں اور کئی مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شیلبی مارٹن نے اپنے قوی الجثہ بیٹے کیسیان کی تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ اس کے بیٹے نے اسپتال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس بچے کی پیدائش ماں کی سالگرہ والے دن ہی ہوئی ہے۔ اسلیے شیلبی کی خوشی بھی دوبالا ہوگئی اور اب وہ اگلے سال اپنے بیٹے کے ساتھ اپنا جنم دن منائے گی۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

DAILY SAHAFAT Birmingham
۱۸/ربیع الثانی، ۱۴۴۷ھ
11-10-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

روزنامہ
صحافت

ڈیجیٹل دنیا کے خطرے

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے ڈیجیٹل فراڈ کو ایک سنگین مسئلہ قرار دیا ہے اور اس پر قابو پانے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ آر بی آئی گورنر کی تشویش جائز ہے۔ پچھلے کچھ سالوں کے دوران ایسے واقعات کا ایک سلسلہ سامنے آیا ہے جو اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اگرچہ آسان ہے، لیکن خطرات بھی لاحق ہیں۔ ایسے معاملات مسلسل سامنے آرہے ہیں جہاں کسی کو نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوتی ہے اور کال کرنے والا، لالچ دے کر خود بخود ان کے بینک اکاؤنٹ سے لاکھوں روپے منتقل کردیتا ہے۔ جب تک انہیں دھوکہ دہی کا احساس ہوتا ہے، تب تک بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔ حالیہ دنوں میں ایسے معاملات عام ہوچکے ہیں، جہاں کسی شخص کو نامعلوم نمبروں سے فون کالز کے ذریعے ڈرایا جاتا ہے اور اسے ''ڈیجیٹل قید'' میں رکھا جاتا ہے، اور پھر بلیک میل کیا جاتا ہے تاکہ اس کے بینک اکاؤنٹ سے رقم نکلوا دیں۔ آج کی تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کو ایک ضرورت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے روزمرہ کی زندگی کے ہر پہلو کو سمیٹ لیا ہے، مواصلات سے لے کر تعلیم اور لین دین تک۔ اس کی روشنی میں، ''ڈیجیٹل انڈیا'' کا نعرہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو انٹرنیٹ پر مبنی ٹیکنالوجیز کے استعمال کی طرف راغب کرنے کے لیے وضع کیا گیا تھا۔ تاہم، محفوظ سرگرمیوں کا فریم ورک ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کے تناسب سے تیار نہیں ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے خطرے کی نئی اور پیچیدہ شکلیں سامنے آئی ہیں۔ ہر روز ملک کے کسی نہ کسی حصے سے ڈیجیٹل فراڈ کی خبریں آتی ہیں، جہاں محنت سے کمائے گئے کروڑوں روپے مختلف طریقوں سے ہڑپ کیے جاتے ہیں۔ لوگوں کو اکثر فون پر بات چیت میں شامل کرکے دھوکہ دہی کا شکار بننے کا لالچ دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ملک میں جدید ٹیکنالوجی کو وسعت دی جارہی ہے تو کیا اس کی روک تھام کے اقدامات کو بھی یکساں اہمیت مل رہی ہے؟ تاہم، ڈیجیٹل فراڈ میں اچانک اضافہ نہیں ہوا ہے اور نہ ہی ایسے واقعات جلد شروع ہوئے ہیں لیکن اس تیز رفتار ترقی نے سوال اٹھایا ہے: ڈیجیٹل وسائل سے لاحق خطرات سے نمٹنے کے طریقے، آسان اور محفوظ لین دین اور دیگر سرگرمیوں کے لیے تیار کیے گئے، عام کیوں نہیں ہورہے؟ حیرت کی بات یہ ہے کہ ڈیجیٹل دنیا کے پھیلنے اور بعض جگہوں پر، مالی بدعنوانی اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے یا ختم کرنے کے وعدے کے ساتھ، لازمی قرار دینے کے باوجود، آج صورتحال ایسی ہے کہ سخت قوانین کے باوجود، جعلساز گروہ عام لوگوں کو نشانہ بنانے کے لیے سائبر نیٹ ورکس پر روزانہ نت نئے طریقے اپنا رہے ہیں۔ جبکہ ایک مسئلہ لوگوں میں شعور کی کمی، ڈیجیٹل ڈیوائسز کے استعمال میں لاپرواہی اور تربیت کی کمی بھی ہے۔ تاہم اس بنیاد پر سائبر سیکیورٹی کے مسئلے کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈیجیٹل انڈیا یقیناً ایک پرکشش نعرہ ہے۔ لیکن اگر خطرے کی سطح اتنی ہی بلند رہے تو اس کی کامیابی پر بھروسہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

عدلیہ ہی نہیں 'امبیڈکر واد' پر بھی 'منوواد' کا حملہ

سراج نقوی

بات وجہ دکھی کے موقع پر آر ایس ایس کے صد سالہ جشن سے شروع ہوتی ہے۔ اس پروگرام میں شرکت کے لیے چیف جسٹس کی والدہ کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ سیاسی اور سماجی حلقوں میں اس دعوت نامے کے تعلق سے قیاس آرائیاں جاری ہی تھیں کہ اس درمیان جسٹس گوئی کی والدہ نے پروگرام میں عدم شرکت کے تعلق سے جو موقف پیش کیا اس نے ایک نئی بحث چھیڑ دی۔ جسٹس گوئی کی والدہ نے اس دعوت نامے کے جواب میں دیگر باتوں کے علاوہ صاف طور پر یہ بھی کہا کہ وہ کٹر 'امبیڈکر وادی' ہیں اور اس پروگرام میں شرکت نہیں کریں گی۔ محترمہ کا یہ جواب درحقیقت امبیڈکر کے آئین سے انکار کرنے والوں اور منوواد کے پیروکاروں کے منہ پر طمانچہ تھا۔

آر ایس ایس کے حقیقی فلسفے اور نظریات کو جاننے والے اس بات سے واقف ہیں کہ اس میں صرف مذہبی اقلیتوں ہی نہیں بلکہ دلتوں، پسماندہ طبقات کے تعلق سے بھی کیا موقف اپنایا گیا ہے۔ سنگھ عوامی طور پر کچھ بھی کہے لیکن اس کا دل 'منوواد' کا ہی پرستار ہے۔ بہرحال جسٹس گوئی کی والدہ کے ذریعہ سنگھ کے پروگرام میں شرکت سے انکار کے جواب میں نہ تو خود سنگھ اور نہ ہی بی جے پی کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے آیا۔ دوسری طرح جسٹس گوئی کا دلت ہونا اور اس پر سپریم کا چیف جسٹس ہونا بھی ہندوتوادیوں یا منوادیوں کی نگاہوں میں بری طرح کھٹک رہا ہے۔ چیف جسٹس اپنے منصفانہ موقف کا کئی مرتبہ اظہار کرتے ہوئے یہ بھی واضح کرچکے ہیں کہ ان کے لیے عدل کے تقاضے اور بابا صاحب کا آئین سب سے اوپر ہے اور وہ حکومت یا کسی دوسری طاقت کے دباؤ سے آزاد ہوکر کام کریں گے۔ ظاہر ہے فاشسٹوں یا منوادیوں کو اپنے موقف کے خلاف رائے رکھنے والے اس حد تک ناپسند ہیں کہ وہ ان کے خلاف فوراً بدزبانی اور تشدد پر اتر آتے ہیں، اور اب تو اقتدار ان عناصر کی سرپرستی کررہا ہے۔ لہٰذا چیف جسٹس کے موقف اور نظریات کے مخالفین، بلکہ متشدد دشمنوں کے حوصلے اس حد تک بڑھے ہوئے ہیں کہ ان کے لیے ان کا منوادی نظریہ ہی قانون بن چکا ہے۔ اسی طرز فکر کا نتیجہ ہے کہ گزشتہ ہفتے سپریم کورٹ میں چیف جسٹس جب اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں مصروف تھے تو خود کو سناتنی ہونے کا دعویٰ کرنے والے ایک جنونی وکیل نے بھری عدالت میں ان پر جوتا پھینکنے کی کوشش کی۔ مذکورہ وکیل کو فوراً ہی گرفتار کرلیا گیا، لیکن اس معاملے کا افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ ملزم وکیل کو پولیس نے بغیر کوئی مقدمہ درج کیے چھوڑ دیا۔ ہرچند کہ اس معاملے میں چیف جسٹس نے بھی دلچسپی نہیں دکھائی، لیکن اس سے پولیس کی ذمہ داری ختم نہیں ہوجاتی۔ اس سے بھی زیادہ دکھ اور شرم کی بات یہ ہے کہ عدلیہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پیش آئے واقعے پر ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کا ردعمل دو دن بعد سامنے آیا اور بہت نپے تلے الفاظ میں انھوں نے اس کی مذمت بھی کی، لیکن ایسا کرنے والوں کے خلاف کسی سخت کارروائی کا اشارہ ان کے ردعمل میں بہرحال نہیں تھا۔ جبکہ یہ معاملہ صرف ایک چیف جسٹس پر حملے کا نہیں تھا بلکہ سماج میں سناتن دھرم کے نام پر انارکی پھیلانے کی ایک خطرناک کوشش کے مترادف تھا۔ اس لیے کہ چیف جسٹس کی طرف جوتا پھینکنے والے نے یہ نعرہ بھی لگایا کہ ''بھارت سناتن کا اپمان سہن نہیں کرے گا۔'' یعنی معاملہ سناتن بنام امبیڈکر واد کی جنگ کو سپریم کورٹ کے سب سے بلند عہدے کی توہین کی حد تک لے جانے اور امبیڈکر کے آئین کے خلاف کھڑے ہونے کا تھا، سماج میں پہلے سے ہی بڑھ رہی فرقہ وارانہ اور ذات پات پر مبنی خلیج کو مزید بڑھانے کی کوشش کا تھا۔ حکومتی حلقوں، حکمراں جماعت اور آر ایس ایس جیسی بی جے پی کی سرپرست تنظیم کو بھی اس معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے ملزم وکیل کے خلاف سامنے آنے کی ضرورت تھی، اور ملک کے نظام عدل و آئین کی محافظ سپریم کورٹ کے حق میں کھڑے ہونے اور اس کی برتری و تقدس کی حفاظت کو تسلیم کرنے کی ضرورت تھی۔ لیکن ایسا نہیں کیا گیا، اور اس کا سبب یہ تھا کہ جن عناصر کا حتمی مقصد ہی ملک میں منواد کی واپسی ہو ان کے لیے آئین کی برتری منواد کی راہ کا کانٹا ہی ہے۔

بہرحال چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے کے مذکورہ واقعے کے بعد ملک کے سمجھدار اور دانشور طبقے نے اس واقعے پر سخت تشویش کا اظہار ہی نہیں کیا بلکہ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن نے ملزم وکیل کی بار کی رکنیت ختم کرنے کا فیصلہ بھی کیا۔ وکلاء کا اس معاملے میں ملک کے مختلف حصوں میں احتجاج کا سلسلہ بھی ہنوز جاری ہے۔ ممبئی میں 'آل انڈیا لائیرس یونین' اور اندھیری کے وکلاء نے اس واقعے پر نہ صرف احتجاج کیا بلکہ اسے ''آر ایس ایس سے ترغیب یافتہ نظریے' پر مبنی حملہ بھی بتایا۔ یعنی یہ بات صاف ہے کہ ملک کا سمجھدار طبقہ ایمانداری سے یہ محسوس کررہا ہے کہ موجودہ صورتحال کا سبب منفی نظریات کے ہاتھوں میں اقتدار کا پہنچنا اور اس کے پالتو عناصر کا بےلگام ہوجانا ہی ہے۔ ورنہ سناتن دھرم کا نام لیکر منواد کی پرتشدد پیروی کا یہ معاملہ اس حد تک لے جانے کی ہمت بھی نہیں کرسکتا تھا کہ سپریم کورٹ میں ہی چیف جسٹس کو اپنی منوادی اور آئین مخالف یا امبیڈکر مخالف ذہنیت کا نشانہ بنائے۔ احتجاج کرنے والی وکلاء کی تنظیم کا کہنا ہے کہ 'سناتن دھرم کے نام پر کی گئی یہ حرکت صرف ایک شخص کا پاگل پن نہیں بلکہ آر ایس ایس سے ترغیب یافتہ دائیں بازو کے نظریات والے عناصر کے ذریعے عدلیہ اور آئین کی سیکولر بنیادوں کو کمزور کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔'

وکلاء یا دیگر سیکولر طبقات کا یہ الزام یا موقف غلط بھی نہیں ہے۔ اس لیے کہ گزشتہ چند برسوں میں اپنے مخالفین کو تشدد کا نشانہ بنانے کے جتنے واقعات رونما ہوئے ہیں ان میں ان عناصر کا ہی نام سامنے آیا ہے، اور پولیس، حکومت یا دیگر ایجنسیوں نے ان عناصر کے خلاف قدم اٹھانے سے گریز کرکے یہ ثابت کیا ہے کہ جو کچھ ہورہا ہے وہ صاحبان اقتدار کی راست یا بالواسطہ شہہ پر ہی ہورہا ہے۔ چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے کی کوشش کرنے والے کا سنگھ یا کسی ہندوتووادی تنظیم سے براہ راست تعلق ہے یا نہیں اس کا علم تو راقم الحروف کو نہیں ہے، لیکن یہاں ایک بات کا ذکر بہرحال ضروری ہے کہ اس واقعے سے بھی پہلے سے چیف جسٹس کے خلاف ہندوتوادیوں کی اشتعال انگیز مہم جاری تھی۔ یہاں یہ یاد دلانا بھی غلط نہ ہوگا کہ خود وزیر اعظم نریندر مودی بھی الفاظ کی بازیگری کا سہارا لیکر سپریم کورٹ کے اپنی حکومت کے خلاف سخت فیصلوں پر اس طرح کی تنقید کرچکے ہیں جسے وزیر اعظم اور آئین کے تحت کام کرنے والی شخصیت کے وقار کے مطابق تو بہرحال نہیں کہا جاسکتا۔ اس پورے معاملے کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لیے چیف جسٹس کے ایک معاملے کی سماعت کے دوران کیے گئے اس تبصرے کو بنیاد بنایا جارہا ہے جس میں انھوں نے ایک فریق سے کہا تھا کہ ''جایئے خود بھگوان سے کہیے کہ کچھ کریں۔ اگر آپ بھگوان وشنو کے سچے بھکت ہیں تو پرارتھنا کیجیے۔'' چیف جسٹس کا یہ تبصرہ کس تناظر میں تھا، اسے نظر انداز کرکے سپریم کورٹ کو ہندوتوادیوں یا منوادیوں نے جس طرح عدالت کو غنڈہ گردی کا میدان بنانے کی کوشش کی وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ معاملہ صرف ایک تبصرے پر غیر قانونی ردعمل کا نہیں تھا بلکہ عدلیہ کو بھی یہ پیغام دینے کا تھا کہ ملک کو آئین سے یا امبیڈکر واد سے نہیں بلکہ منوواد سے چلایا جائیگا اور اگر اس کی راہ میں سپریم کورٹ بھی آئے گا تو اس کے ججوں کو بھی تشدد کا نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے اس معاملے میں دو دن کی تاخیر سے ردعمل ظاہر کرکے کیا پیغام دینے کی کوشش کی اس کا سبب تو وہ خود ہی جانتے ہونگے، لیکن سنگھ اور بی جے پی سے وابستہ کچھ لوگوں نے جس طرح چیف جسٹس پر حملہ کرنے والے وکیل کی حمایت کی وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عدلیہ کے خلاف اس نفرت انگیز مہم کو کس پارٹی یا تنظیم کی حمایت حاصل ہے۔ اس سے یہ بھی واضح ہے کہ عدلیہ کو تشدد کا نشانہ بنانے کی کوشش کے ساتھ یہ معاملہ آئین اور امبیڈکر واد کے مقابلے میں منوواد کو کھڑا کرنے کی مذموم کوشش کا بھی راست نہ سہی لیکن بالواسطہ حصہ ضرور ہے۔

> وکلاء یا دیگر سیکولر طبقات کا یہ الزام یا موقف غلط بھی نہیں ہے۔ اس لیے کہ گزشتہ چند برسوں میں اپنے مخالفین کو تشدد کا نشانہ بنانے کے جتنے واقعات رونما ہوئے ہیں ان میں ان عناصر کا ہی نام سامنے آیا ہے، اور پولیس، حکومت یا دیگر ایجنسیوں نے ان عناصر کے خلاف قدم اٹھانے سے گریز کرکے یہ ثابت کیا ہے کہ جو کچھ ہورہا ہے وہ صاحبان اقتدار کی راست یا بالواسطہ شہہ پر ہی ہورہا ہے۔ چیف جسٹس پر جوتا پھینکنے کی کوشش کرنے والے کا سنگھ یا کسی ہندوتووادی تنظیم سے براہ راست تعلق ہے یا نہیں اس کا علم تو راقم الحروف کو نہیں ہے، لیکن یہاں ایک بات کا ذکر بہرحال ضروری ہے کہ اس واقعے سے بھی پہلے سے چیف جسٹس کے خلاف ہندوتوادیوں کی اشتعال انگیز مہم جاری تھی۔

یوپی کی سیاست کا مرکزی چہرہ تھے ملائم سنگھ یادو

نجم الحسن انصاری زید پور

موت ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے۔ اس اٹل حقیقت سے آج تک کوئی انسان نہ بچ سکا ہے اور نہ ہی کبھی بچ سکے گا۔ ہر ذی روح کو ایک دن موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ زندگی اور موت کے معاملات صرف اس قادرِ مطلق کے ہاتھ میں ہیں جس نے اس کائنات کو ''کُن'' کہہ کر تخلیق کیا۔ ہم میں سے کسی کو علم نہیں کہ کب کون اس دنیا میں آئے گا، کس صورت میں پیدا ہوگا، کیا بنے گا، اور کون کب اور کیسے اس دنیا سے رخصت ہوجائے گا۔ یہی وہ راز ہیں جو انسان کی تمام تر ترقی کے باوجود آج تک پردۂ غیب میں ہی ہیں۔ ملائم سنگھ یادو صرف ایک سیاستدان نہیں تھے، وہ عوام کی آواز، کسانوں کا مان، اور سماج واد کے سب سے مضبوط ستون تھے۔ ان کی سیاست نے نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ہندوستان میں ایک نئی سمت دی۔ ایک طویل سیاسی سفر، کئی نشیب وفراز، مگر ہمیشہ عوامی مفادات کی ترجیح رہا۔

ان کا انتقال صرف ایک شخص کا جانا نہیں، بلکہ ایک نظریے کا سناٹا ہے، ایک دور کا خاتمہ ہے۔ آج جب ہم کو ان کی بہت یاد آتی ہے تو ساتھ ہی اس سچائی کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ زندگی اور موت کا اختیار صرف خالقِ حقیقی کے پاس ہے۔ وہی جس نے ہمیں پیدا کیا، وہی ہمیں واپس بلاتا ہے کب، کہاں، اور کیسے، یہ صرف اُسی کی حکمت ہے۔ نیتا جی کی خدمات، ان کا کردار اور ان کے اصول ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ ملائم سنگھ یادو کا شمار ہندوستان کی ان شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی سادہ پس منظر، محنت، سیاسی بصیرت اور عوامی خدمت کے جذبے کے ذریعے خود کو ایک ناقابلِ فراموش لیڈر کے طور پر منوایا۔ وہ نہ صرف اتر پردیش کی سیاست کا ایک مرکزی چہرہ تھے بلکہ قومی سیاست پر بھی ان کی گہری چھاپ رہی۔ ''نیتاجی'' کے نام سے مشہور ملائم سنگھ یادو ایک ایسے سیاستدان تھے جنہوں نے عوام کے دلوں میں اپنی خاص جگہ بنائی، خاص طور پر پسماندہ طبقات، کسانوں اور اقلیتوں کے درمیان۔ ملائم سنگھ یادو کا جنم 22 نومبر 1939 کو اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے ایک معمولی کسان خاندان میں ہوا۔ ان کا ابتدائی دور نہایت سادہ اور مشکلات سے بھرپور تھا۔ تاہم تعلیم کی طرف ان کا رجحان قابلِ رشک رہا۔ انہوں نے ایم اے اور بی ایڈ کی ڈگری حاصل کی اور کچھ عرصہ درس وتدریس کے شعبے سے بھی وابستہ رہے، ملائم سنگھ یادو نے سیاست میں قدم 1960 کی دہائی میں رکھا۔ ان کا پہلا انتخاب 1967 میں ہوا جب وہ سوشلسٹ پارٹی کے ٹکٹ پر پہلی بار ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ وہ رام منوہر لوہیا کے نظریات سے متاثر تھے اور ان ہی کی رہنمائی میں انہوں نے عوامی سیاست کے رموز سیکھے 1992 میں انہوں نے "سماج وادی پارٹی" کی بنیاد رکھی، جو جلد ہی اتر پردیش کی سب سے طاقتور سیاسی جماعتوں میں سے ایک بن گئی۔ ملائم سنگھ یادو نے خود تین بار اتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں (1989–1991، 1993–1995، 2003–2007)۔ وہ 1996 سے 1998 تک ہندوستان کے وزیر دفاع بھی رہے۔ ان کے دورِ اقتدار میں خاص طور پر تعلیم، دیہی ترقی، اور سماجی انصاف کے شعبوں میں اہم اقدامات کیے گئے۔ ملائم سنگھ یادو ایک ایسے لیڈر تھے

جنہیں عوامی جذبات کی نبض پر عبور حاصل تھا۔ وہ اکثر اپنے خطاب میں دیہی پس منظر، کسانوں کی مشکلات اور پسماندہ طبقات کے حقوق کا ذکر کرتے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں کئی سیاسی اتار چڑھاؤ دیکھے، مگر ہمیشہ ایک زمینی سطح کے لیڈر کے طور پر جانے گئے۔ کسی بھی بڑے سیاستدان کی طرح، ملائم سنگھ یادو کی سیاسی زندگی میں بھی تنازعات اور تنقید کا سامنا رہا۔ ان کے کچھ بیانات اور فیصلے خاص طور پر قانون ونظم ونسق کے حوالے سے زیرِ بحث رہے۔ تاہم ان کی مقبولیت اور عوامی حمایت میں کبھی خاص کمی نہ آئی۔ ملائم سنگھ یادو کی سیاسی وراثت آج ان کے بیٹے اکھلیش یادو کے ہاتھ میں ہے، جو خود بھی اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ وہ وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے وہی شاندار کام انجام دیئے جو کبھی ان کے والد کیا کرتے تھے۔ اگرچہ وقت کے ساتھ سیاسی منظرنامہ بدلا، لیکن ملائم سنگھ یادو کا کردار اور نظریات آج بھی سماج وادی پارٹی کی بنیاد میں شامل ہیں۔

اگر ملائم سنگھ یادو (نیتا جی) اور بارہ بنکی کے تعلق کی بات کی جائے تو ان کا سب سے پہلے تعلق کی جو وجہ بنے وہ بینی پرساد ورما جی تھے جنہیں ہمارے بارہ بنکی ہی نہیں پورے ملک میں بابو جی کے نام سے جانا جاتا تھا، بینی بابو نے اپنی سیاست کا آغاز سماج وادی نظریات سے کیا۔ بینی بابو اور ملائم سنگھ یادو جی دونوں رام منوہر لوہیا کی فکر سے متاثر تھے اور سماجی انصاف، پسماندہ طبقات کے حقوق، غریبوں کی فلاح و بہبود کے علمبردار بن کر ابھرے۔ جس وقت نیتا جی نے سماجوادی پارٹی کی بنیاد رکھی تو بینی پرساد ان کے قریبی ساتھیوں میں شامل تھے۔ پارٹی کے ابتدائی دنوں میں بینی پرساد ورما نے تنظیم سازی میں اہم کردار ادا کیا خاص طور پر اتر پردیش اور بارہ بنکی کے اندر پارٹی کی جڑیں مضبوط کرنے میں۔ یہی وجہ ہے آج بارہ بنکی کو سماج وادیوں کا گڑھ کہا جاتا ہے، دونوں رہنما کئی مواقع پر ریاستی اور مرکزی حکومتوں میں ساتھ کام کرتے رہے، بینی بابو نے مختلف وزارتیں سنبھالیں۔ ملائم سنگھ یادو اور بینی پرساد ورما کا رشتہ محض سیاسی شراکت داری کا نہیں بلکہ ایک طویل نظریاتی رفاقت کا آئینہ دار تھا دونوں نے مل کر سماجوادی پارٹی کی بنیاد ڈالی۔ دانشوران بتاتے ہیں نیتا جی جس سے رشتہ جوڑ لیتے تھے تو اسے بخوبی نبھاتے تھے۔ اور یہی عادت بینی پرساد ورما کی تھی وہ بھی اپنے چھوٹے سے چھوٹے کارکن کا نام تک یاد رکھتے تھے۔ ان کے علاوہ بارہ بنکی میں سماج وادی پارٹی کے وفاداروں میں ایک نام رام سیوک یادو کا بھی آتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک مسلم چہرہ جنہیں لوگ مولانا معراج احمد کے نام سے آج بھی جانتے ہیں حالانکہ آج وہ بھی ہمارے درمیان میں نہیں ہیں مگر مرحوم مولانا معراج احمد نے سماج وادی پارٹی کو بارہ بنکی میں اتنی مضبوطی دی کہ 2012 میں ضلع کی تمام سیٹوں پر کامیابی کا پرچم لہرا کر مولانا معراج احمد نے اپنا لوہا منوا دیا۔ اسی سبب جب بھی بارہ بنکی کی سیاست کا کہیں بھی ذکر آتا ہے تو مولانا مرحوم کا نام ضرور آتا ہے۔ وہ 20 سال مسلسل ضلع صدر کے عہدے پر فائز رہے۔ اور دم آخر تک پارٹی کے مضبوط ستون کی طرح کھڑے رہے۔

□□□

بہار الیکشن، عوامی مسائل، سیاسی پارٹیاں اور مسلمان

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

گزشتہ سے پیوستہ

ہندو مسلم تو پہلے ہی سے شروع کردیا گیا ہے، ایسے میں بہار کے عوام کو اپنی سیاسی بصیرت اور فہم و فراست کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہوگی، مذہبی اور ذات پات کے جذبات کو ابھارنے والوں کو مسترد کرنا ہوگا، عوام کو یہ بات ذہن نشیں رکھنے کی ضرورت ہوگی کہ اگلے پانچ سال میں بہار کی صورت بدلنے کا جذبہ حقیقی معنوں میں کس کے پاس ہے، نتیش کمار کی زیر قیادت حکومت گزشتہ دو دہوں سے بہار میں کام کررہی ہے، عوام کو اس بات کا جائزہ لینا ہوگا کہ نتیش کمار نے دو دہاؤں میں بہار اور وہاں عوام کے حالات بدلنے کے لیے کیا کچھ کیا ہے؟ کچھ کیا بھی ہے یا نہیں؟ جہاں تک بات ہے بی جے پی کی تو وہ مذہبی جذبات کے استحصال کے ذریعے اقتدار پر قبضہ یا پھر اقتدار میں حصہ داری چاہتی ہے، شاید اسی وجہ سے نتیش کمار ہوں یا مودی گزشتہ ایک ڈیڑھ مہینے میں بہار کے عوام سے بے تحاشہ وعدے کیے ہیں، انہیں سبز باغ دکھانے کی پوری کوشش کی گئی ہے، انہیں چند ہزار روپے کی مدد فراہم کرتے ہوئے ووٹ خریدنے کی کوشش بھی کی گئی ہے، بہار کے عوام کو اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ چند ہزار کی مدد سے ان کے مسائل حل نہیں ہوں گے، وقتی طور پر کچھ راحت فراہم کرنے سے بہار ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوگا، نوجوانوں کے مستقبل کو تابناک بنانا ہے اور انہیں روزگار سے جوڑنا ہے تو انہیں تبدیلی کا ساتھ دینے کی ضرورت ہے، مذہبی جذبات کا شکار ہونے کی بجائے ریاست اور عوام کے مستقبل کو پیش نظر رکھتے ہوئے عوام کو کوئی فیصلہ کرنا ہوگا، عوام کو ہی بہار کی صورتحال کو بہتر بنانے اور اس میں تبدیلی لانے کے لئے ووٹ دینا چاہیے تاکہ بہار پسماندگی اور غریبی کے دلدل سے نکل کر ملک کی دوسری ریاستوں کی طرح ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔

بہار کی سیاست علاقائی اعتبار سے سب سے الگ اور منفرد دکھائی دیتی ہے بہار کے عوام کی سیاسی سمجھ بوجھ بھی اہمیت کی حامل ہے اور خاص طور پر ذات پات کو بہار میں اہمیت دی جاتی ہے، اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے تمام سیاسی جماعتیں ذات پات کے توازن کو برقرار رکھنے کی جدوجہد کررہے ہیں آر جے ڈی کی جانب سے نوجوانوں کو روزگار خواتین کی بھلائی اور دوسرے ترقیاتی اقدامات کا نعرہ دیتے ہوئے اس ذات پات کے حصار کو توڑنے کی کوشش کررہی ہے، ایسے میں ذات پات کی سیاست کی جو بساط ہے وہ کس حد تک کمزور ہوتی ہے، لوگ کس حد تک ترقیاتی نعروں کو پسند کرتے ہوئے اپنے ووٹ کا استعمال کرتے ہیں، اس سلسلے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، بہار کی سیاست گنجلک اور پیچیدہ ہوتی ہے اور اسی لئے قبل از وقت عوام کے موڈ کو سمجھنے میں سیاسی جماعتوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں تاہم یہ حقیقت ہے کہ روزگار اور ترقی کا نعرہ نوجوانوں میں مقبول ہونے لگا ہے، نوجوان چاہتے ہیں کہ ذات پات کی سیاست سے بالاتر ہوتے ہوئے ان کی ترقی اور ان کے بہتر مستقبل کی بات کی جائے فرقہ پرستی اور نزاعی مسائل کو پس پشت ڈالنے کے لیے آر جے ڈی اور کانگرس کی جانب سے جو مہم شروع کی گئی ہے، نوجوان اس سے متفق ہونے لگے ہیں، جیسے جیسے انتخابات کے لئے وقت قریب آتا جارہا ہے، ریاست کی سیاست میں سرگرمی بڑھتی جارہی ہے، کئی جماعتیں اپنے اپنے منصوبوں کے ساتھ عوام سے رجوع ہونے لگی ہیں کوئی خود کامیابی حاصل کرنے سرگرم ہے تو کوئی کسی کو شکست سے دوچار کرنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہے، موجودہ صورتحال میں جہاں این ڈی اے اتحاد کو کئی طرح کے اندیشے لاحق ہیں، بہار اسمبلی انتخابات میں سیدھا مقابلہ این ڈی اے اور عظیم اتحاد کے درمیان ہوگا تاہم تازہ سروے سے پتہ چلتا ہے کہ این ڈی اے کو معمولی برتری حاصل ہے، انتخابات میں مسلم ووٹر فیصلہ کن کردار ادا کرسکتے ہیں، الیکشن سے قبل سیاسی پارٹیاں ہوم ورک کرنے میں جٹ گئی ہیں این ڈی اے اور گرینڈ الائنس دونوں اتحاد میں سیٹوں کے بٹوارے پر بات چیت جاری ہے لیکن ابھی تک بات نہیں بن پائی ہے ادھر ایک حالیہ سروے نے انتخابی ماحول کو دلچسپ بنا دیا ہے، سروے کے مطابق انتخابات میں این ڈی اے اور عظیم اتحاد کے بیچ سخت مقابلہ ہوگا، سروے کے نتائج کے مطابق این ڈی اے کو معمولی برتری حاصل ہوتی دکھائی دے رہی ہے لیکن یہ برتری فیصلہ کن نہیں ہے، اس کا مطلب ہے کہ مقابلہ کانٹے کا ہوگا خاص طور پر مسلم ووٹروں نے اس بار گرینڈ الائنس کی ٹینشن میں اضافہ کردیا ہے، بہار کی سیاست میں مسلم ووٹروں کا اہم کردار رہا ہے، ریاست میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 18 فیصد ہے 2020 کے انتخابات میں گرینڈ الائنس کو مسلمانوں کے تقریباً 75 فیصد ووٹ ملے تھے جبکہ مجلس کو تقریباً 17 فیصد ووٹ حاصل ہوئے تھے یہ یہ تقسیم کئی سیٹوں پر مہا گٹھبندھن کے لئے مہنگی ثابت ہوئی، تیجسوی یادو کی پارٹی نے مجلس کے ساتھ اتحاد کرنے سے انکار کردیا ہے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں مسلم ووٹروں نے خود کو مجلس سے دور کرلیا تھا اور گرینڈ الائنس کی تائید کی تھی، عظیم اتحاد کو 83 فیصد ووٹ ملے تھے تاہم 2025 کے اسمبلی انتخابات میں ان کا عدم اطمینان صاف نظر آرہا ہے، سروے کے مطابق اس بار مسلم ووٹر محتاط ہیں وہ فیصلہ نہیں کرپارہے ہیں کہ گرینڈ الائنس کو اپنی مکمل حمایت دیں یا دیگر آپشنز پر غور کریں، سروے کے مطابق مسلمانوں کی عدم اطمینانی کی ایک بڑی وجہ سیاسی نمائندگی کی کمی ہے، راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کی حالیہ ووٹر ادھیکار یاترا میں مسلم لیڈروں کے لئے مناسب جگہ نہ ہونے سے عدم اطمینانی کو تقویت ملی ہے، مسلمانوں کا ایک گوشہ ٹکٹوں کی تقسیم اور نائب وزیر اعلی کے عہدے کی مانگ کررہا ہے، پرشانت کشور بھی اس بار انتخابی میدان میں ہے وہ مسلم کمیونٹی کو زیادہ نمائندگی دینے کی بات کررہے ہیں، تاہم سروے بتاتے ہیں کہ مسلم رائی دہندگان پرشانت کشور کے بارے میں شکوک وشبہات میں مبتلا ہیں۔ پرشانت کشور کی قیادت والی جن سوراج پارٹی کسی بھی اتحاد کے امکانات کو متاثر کرنے کے لیے بھی سرگرم ہوگئی ہے، حالانکہ جن سوراج کا دعوی ہے کہ وہ اقتدار کے لئے مقابلہ کررہی ہے تاہم بہار جیسی ریاست میں جہاں کی سیاست بہت پیچیدہ کہی جاتی ہے پہلی ہی بار میں جن سورج کو اقتدار ملنا تقریباً ناممکن کہا جاسکتا ہے، پرشانت کشور کا بیک گراؤنڈ یہ ہے کہ انھوں نے اس سے پہلے ملک کی جتنی سیکولر پارٹیوں کے لئے کمپین کیا، اس پارٹی کے بڑے اور مسلم لیڈران کی تمام سیکولر پارٹیوں سے نمائندگی ختم کرادی، اب جبکہ وہ انتخابی میدان میں ہیں مسلمانوں کو یہ باور کرارہے ہیں کہ ہم مسلمانوں کو انکی آبادی کے حساب سے اپنی پارٹی میں سیٹ دیں گے، ظاہر ہے اسطرح کا نعرہ گمراہ کن ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ بہار کی عوام کو ہر سال صرف جھوٹے وعدے ہی ملتے ہیں، ان سے کیے گئے وعدے پورے نہیں ہوتے اور نہ ہی بہار میں اچھے دن آتے ہیں، اس لئے ہمیں سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ آخر ہمارا بہتر مستقبل کس میں ہے؟ کون ہم کو آگے لے جاسکتا ہے؟ اور کس کے اندر قوم کی خدمت کا سچا جذبہ موجود ہے؟ میڈیا میں چل رہی خبر کے مطابق حزب اختلاف کے گرینڈ الائنس نے سیٹوں کی تقسیم کے انتظامات کو حتمی شکل دے دی ہے اگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو تین نائب وزیر اعلیٰ کی تقرری ہوگی، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس کے سینئر لیڈروں نے کہا کہ اگر گرینڈ الائنس اقتدار میں آتا ہے تو دلت، مسلم اور انتہائی پسماندہ طبقے (او بی سی) برادریوں سے ایک ایک نائب وزیر اعلیٰ کا تقرر کیا جاسکتا ہے۔ گرینڈ الائنس کے غیر سرکاری چیف منسٹر کے چہرے کو آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، جو پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس سے قبل دو بار نائب وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ تاہم ان کے اتحادیوں نے ابھی تک ان کے نام کا باقاعدہ اعلان نہیں کیا ہے۔ تیجسوی کا مقابلہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ہوگا، جن کے پاس اس وقت دو نائب وزیر اعلیٰ ہیں سمراٹ چودھری (او بی سی) اور وجے کمار سنہا (بھومیہار)۔ آر جے ڈی کے ترجمان مرتیونجے تیواری نے کہا کہ سیٹوں کی تقسیم کے فارمولے کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ آر جے ڈی تقریباً 125 سیٹوں پر الیکشن لڑے گی، جو 2020 میں اس نے لڑی 143 سیٹوں سے 19 کم ہیں۔ کانگریس کو 50-55 سیٹیں ملیں گی اور بائیں بازو کی پارٹیوں کو تقریباً 25 سیٹیں ملیں گی۔ بقیہ سیٹیں دیگر حلیفوں جیسے وکاس شیل انصاف پارٹی (VIP)، لوک جن شکتی پارٹی، (پشوپتی کمار پارس) اور جھارکنڈ مکتی مورچہ میں تقسیم ہوں گی۔ تیواری نے کہا، ''یہ فارمولہ یہ واضح کرتا ہے کہ تیجسوی یادو اتحاد کا غیر متنازعہ وزیر اعلیٰ کا چہرہ ہیں۔ یہ تیجسوی کا ماسٹر اسٹروک ہے کہ آر جے ڈی کی شبیہ کو یادو مرکوز سیاست سے بدل کر دلتوں، او بی سی اور اقلیتوں کو اقتدار میں حصہ داری دی جائے۔'' کانگریس لیڈر پروین سنگھ کشواہا نے کہا کہ تین نائب وزیر اعلیٰ کی تجویز راہل گاندھی کی سماجی انصاف کی پالیسی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے اسے تمام برادریوں کو اکٹھا کرتے ہوئے سماجی انصاف کے بیانیے کو آگے بڑھانے کی ایک بہتر کوشش قرار دیا۔ دریں اثنا، وی آئی پی کے ترجمان دیو جیوتی نے کہا کہ تیجسوی کو جمعرات کی شام تک اتحاد کا وزیر اعلیٰ امیدوار قرار دیا جائے گا، جس میں مکیش سہنی ان کے نائب وزیر اعلیٰ میں سے ایک ہوں گے۔

اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اسوقت بہار میں کئی فیکٹر کام کررہے ہیں، ایک تو پرشانت کشور ہیں وہ بی جے پی یا دیگر پارٹیوں کو کتنا نقصان پہنچاتے ہیں، دوسرا تیجسوی وہ ٹکٹ کی تقسیم میں کہاں تک انصاف کرتے ہیں، تیسرا کانگریس وہ کتنی سیٹ نکال پاتی ہے، کیونکہ کانگریس لڑتی تو ہے مگر سیٹ نکال نہیں پاتی، یا تو وہ کم سیٹوں پر لڑے اور تیجسوی کو طاقت دے یا پھر وہ اپنی سیٹ نکالے، ورنہ بھاجپا نے تمام مخالفتوں اور آندولنوں کے باوجود اپنا کام کرلیا ہے، پھر شاید رزلٹ آنے کے بعد اپوزیشن ہمیشہ کی طرح بےبس ہوگا۔ رہی بات مجلس کی تو اس کا حال انڈیا اتحاد کو معلوم ہے اگر وہ جیتی تو اتحاد کے ساتھ ہی ہوگی اگرچہ اتحاد الیکشن کے دوران مجلس کو کوئی اہمیت نہ دے۔ ان حالات میں بحیثیت مسلمان آپ کی ذمہ داری کیا ہے، آپ کا ووٹ نہ برباد ہو نہ بکھرے متحد ہوکر اپنے ووٹ کا استعمال کیجئے، اس کے لئے اپنے گھر میں اپنے، محلے میں، اپنے اپنے علاقے میں فضاء بنایئے، ذہن سازی کیجئے، منتھن کیجئے اور پھر اپنے ووٹ کا درست استعمال کیجئے کیونکہ ابھی آپ کے پاس وقت ہے کل شاید یہ سوچنے کیلئے آپ کے پاس وقت نہ ہو اور نہ ووٹنگ کا اختیار ہو کیونکہ تقریباً 70 لاکھ ناموں کو ووٹر لسٹ سے حذف کیا جاچکا ہے اور اسکی کوئی وجہ نہیں بتائی جارہی ہے۔

●●●

بہار انتخاب میں پارٹیوں کے ووٹ فیصد میں اضافہ

مگر نشستیں گھٹ گئیں، بی جے پی اور آر جے ڈی کی کارکردگی میں دلچسپ ٹرینڈ نظر آیا

پٹنہ:(یواین آئی): بہار کی سیاست میں مختلف پارٹیوں کے ووٹ فیصد اور نشستوں کی تعداد کے درمیان ہمیشہ ایک دلچسپ رجحان دیکھنے کو ملا ہے۔کئی بار زیادہ ووٹ فیصد حاصل کرنے والی پارٹی کو کم نشستوں پر اکتفا کرنا پڑا ہے۔دراصل بہار میں اتحاد کی پیچیدہ سیاست اور نشستوں کی تقسیم کی حکمت عملی نے بار بار اس عام تاثر کو غلط ثابت کیا ہے کہ زیادہ ووٹ فیصد حاصل کرنے والی پارٹی کو زیادہ نشستیں ملتی ہیں۔عام طور پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ کسی سیاسی جماعت کے ووٹ فیصد میں اضافہ اس کی نشستوں میں اضافے کا باعث بنتا ہے،لیکن بہار کی انتخابی سیاست نے اس نظریے کو بارہا چیلنج کیا ہے۔

گزشتہ تین اسمبلی انتخابات کے اعداد و شمار پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جیسی بڑی جماعتوں کو ووٹ فیصد میں اضافہ ہونے کے باوجود نشستوں میں کمی کا سامنا کرنا پڑا۔جگجیون رام پارلیمانی اسٹڈی اینڈ پولیٹیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر نریندر پاٹھک کا ماننا ہے کہ یہ صورتحال بنیادی طور پر اتحاد کی سیاست اور نشستوں کی تقسیم کی حکمت عملی سے جڑی ہوئی ہے، جس نے بڑی پارٹیوں کو اگرچہ زیادہ ووٹ دلائے، مگر محدود نشستوں پر الیکشن لڑنے کے باعث کل جیت کی تعداد میں کمی درج کی گئی۔ بہار اسمبلی انتخابات کے دوران آر جے ڈی کی کارکردگی پر نظر ڈالیں تو یہ رجحان واضح طور پر دکھائی دیتا ہے۔

سال 2010 میں آر جے ڈی کو 18.84 فیصد ووٹ ملے، جو بی جے پی سے 2.35 فیصد زیادہ تھے، اس کے باوجود پارٹی صرف 22 نشستوں پر سمٹ گئی۔ سال 2015 کے اسمبلی انتخابات میں آر جے ڈی کے ووٹوں میں 0.49 فیصد کی معمولی کمی ہوئی اور پارٹی کو 18.35 فیصد ووٹ ملے، لیکن پارٹی کے اراکین اسمبلی کی تعداد بڑھ کر 80 ہوگئی۔اس دوران پارٹی مہاگٹھ بندھن کا حصہ تھی اور آر جے ڈی نتیش کمار کی قیادت میں انتخابات میں اتری تھی۔

وہیں سال 2020 کے اسمبلی انتخابات میں آر جے ڈی کو پچھلے انتخابات کی بہ نسبت تقریباً 5 فیصد زیادہ ووٹ ملے اور پارٹی نے 23.45 فیصد ووٹ حاصل کیے، لیکن اسمبلی میں اس کی نشستیں گھٹ کر 75 رہ گئیں۔ یعنی ووٹ فیصد میں اضافہ، لیکن نشستوں میں کمی۔ بی جے پی کے اعداد وشمار بھی اسی رجحان کی تصدیق کرتے ہیں۔ سال 2010 میں بی جے پی کو 16.49 فیصد ووٹ اور 91 نشستیں حاصل ہوئیں۔ سال 2015 میں بی جے پی کے ووٹ فیصد میں تقریباً 8 فیصد کا زبردست اضافہ ہوا، لیکن نشستیں گھٹ کر صرف 53 رہ گئیں۔

اس انتخاب میں بی جے پی نے جنتا دل یونائیٹڈ سے الگ ہوکر میدان میں اپنی طاقت آزمائی تھی۔ جبکہ سال 2020 میں بی جے پی کے ووٹ فیصد میں کمی آئی، لیکن اس کی نشستیں بڑھ کر 74 ہو گئیں۔ اس انتخاب میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی صدر نتیش کمار قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کا حصہ تھے اور نشستوں کی تقسیم اتحادی جماعتوں کے ساتھ کی گئی تھی، جس کی وجہ سے بی جے پی کو زیادہ اور بہتر نشستوں پر الیکشن لڑنے کا موقع ملا۔ سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر پاٹھک کے مطابق، یہ رجحان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بہار میں اتحاد کی سیاست نے روایتی ووٹ۔نشست مساوات کو الٹ دیا ہے۔اب صرف زیادہ ووٹ حاصل کرنا جیت کی ضمانت نہیں رہا، بلکہ یہ بھی اہم ہے کہ کسی پارٹی کو کن نشستوں پر لڑنے کا موقع ملا اور اتحاد میں اس کا حصہ کتنا رہا۔

دل کا دورہ پڑنے سے امریکی خاتون سیاح کی موت

بھرت پور:(یواین آئی) امریکہ کی ایک خاتون سیاح جو اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ ہندوستان کا دورہ کررہی تھی، جمعرات کو راجستھان کے بھرت پور میں دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہوگئی۔ آر بی ایم اسپتال میں خاتون کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ لاش کو ڈسٹرکٹ اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیا گیا ہے ۔موصولہ اطلاعات کے مطابق امریکی شہری نوئل جمعرات کی صبح اپنے خاندان اور دوستوں کے 20 رکنی گروپ کے ساتھ آگرہ سے روانہ ہوئی تھی۔ یہ گروپ فتح پور سیکری کا دورہ کرنے کے بعد بھرت پور پہنچا تھا۔

یہ سب ٹرین کے ذریعے رنتھمبور کے لیے روانہ ہونے والے تھے ۔ذرائع نے بتایا کہ بھرت پور ریلوے اسٹیشن پر نول کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔اس نے سینے میں درد کی شکایت کی۔گروپ کے ساتھ موجود گارڈ کی مدد سے نوئل کو آر بی ایم اسپتال لایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ذرائع کے مطابق نوئل کا خاندان بھرت پور کے ایک نجی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے۔باقی گروپ رنتھمبور کے لیے روانہ ہوگیا ہے۔

چھندواڑہ: زہر آلود کف سیرپ سے 23 بچوں کی موت کے معاملے میں چنئی سے گرفتار سری سن فارمہ سیوٹیکلس کے مالک گووندن رنگ ناتھن کو ایس آئی ٹی نے پراسیہ عدالت میں پیش کیا۔

نوکری گھپلہ اور بینک قرض دھوکہ دھی معاملہ

ای ڈی کی متعدد مقامات پر چھاپہ ماری

کولکاتہ:(یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کولکاتہ اور جنوبی دمدم میں میونسپل کارپوریشن سے متعلق نوکری گھپلے اور جواہرات کے کاروبار سے منسلک تقریباً 100 کروڑ روپے کے بینک قرض دھوکہ دہی کے معاملے میں متعدد مقامات پر بیک وقت چھاپے ماری کی کارروائی شروع کردی ہے ، جس میں ریاست کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سے متعلق وزیر سجیت بوس کا دفتر بھی شامل ہے۔ یہ کارروائی مغربی بنگال میں کئی ہائی پروفائل مالی بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے معاملات میں ای ڈی کی طرف سے جاری تحقیقات کا حصہ ہے۔ ذرائع کے مطابق، نیم فوجی دستوں کی مدد سے ای ڈی کے اہلکاروں نے بوس کے سالٹ لیک بی سی بلاک کے دفتر اور وی آئی پی روڈ پر واقع ایک ریسٹوران کی تلاشی شروع کی۔ تلاشی مہم شروع کرنے سے پہلے ای ڈی نے نیم فوجی دستوں کو حکم دیا کہ وہ وزیر کے دفتر پر تعینات سکیورٹی اہلکاروں سے ان کے

فون لے لیں۔ ای ڈی کی دوسری ٹیم نے وی آئی پی روڈ پر وزیر کے ریسٹوران پر چھاپہ مارا۔ ذرائع نے کہا کہ یہ تلاشی مہم کئی گھنٹے سے جاری ہے ۔ وفاقی ایجنسی نے 2023 میں مبینہ نوکری گھپلے میں جنوبی دمدم میونسپل کارپوریشن کے نائب صدر نیتائی دتا کے لیک ٹاؤن میں واقع رہائش گاہ پر بھی ایک ساتھ چھاپے مارے۔ ای ڈی کی ایک اور ٹیم نے کاروباری اور پروموٹر دیپک ڈے کی جنوبی دمدم میں واقع رہائش گاہ پر بھی تلاشی شروع کی۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی نے میونسپل نوکری گھپلے میں ملوث ہونے کے الزام میں صبح سے ہی شیام نگر علاقے میں تلاشی مہم شروع کی تھی۔

قیدیوں کے ووٹ ڈالنے کے حق سے متعلق عرضی پر سپریم کورٹ کا مرکز اور انتخابی کمیشن کو نوٹس

نئی دہلی:(یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز زیرِ سماعت قیدیوں کو بھی ووٹ ڈالنے کا حق دینے کے مطالبے سے متعلق مفاد عامہ کی ایک عرضی پر مرکزی حکومت اور انتخابی کمیشن کو نوٹس جاری کیا ہے۔ چیف جسٹس بی۔آر۔گوائی اور جسٹس کے۔ ونود چندرن کی بنچ نے سنیتا شرما کی جانب سے

دائر عرضی پر مرکز اور انتخابی کمیشن سے جواب طلب کیا ہے۔ آئین کی دفعہ 32 کے تحت دائر اس عرضی میں دلیل دی گئی ہے کہ ووٹ کے حق پر مکمل پابندی نہیں لگائی جانی چاہیے۔ عرضی میں وضاحت کی گئی ہے کہ مجوزہ رعایت صرف ان قیدیوں کے لیے ہونی چاہیے جو عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی شق 7- کے تحت مجرم قرار نہیں دیے گئے یا زیرِ حراست نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ انتخابی کمیشن کو ہدایت دے کہ جیلوں کے اندر ووٹنگ مراکز قائم کیے جائیں تاکہ مقامی قیدی اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کرسکیں۔ اس کے علاوہ ان قیدیوں کے لیے جو اپنے آبائی انتخابی حلقوں یا ریاستوں سے باہر قید ہیں، ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے بھی مناسب احکامات یا رہنما اصول جاری کیے جائیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 62(5) کے تحت جیل میں بند تمام قسم کے قیدیوں کے ووٹ ڈالنے پر مکمل پابندی عائد ہے۔

نتیانند رائے کی چراغ پاسوان سے چوتھی بار ملاقات

لیکن سیٹوں کے حوالے سے کوئی اعلان نہیں کیا گیا

نئی دہلی:(یواین آئی) مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما نتیانند رائے نے لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے سربراہ چراغ پاسوان سے یہاں دو دنوں میں چوتھی بار ملاقات کی اور بہار اسمبلی انتخابات کے لیے سیٹوں کی تقسیم پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق دونوں جماعتوں میں کئی ملاقاتوں کے بعد نشستوں کی تقسیم پر اتفاق ہوگیا ہے۔ مسٹر رائے جمعرات کو تین مرتبہ اور آج پھر مسٹر پاسوان سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملنے گئے۔ بی جے پی ہائی کمان نے مسٹر رائے کو مسٹر پاسوان کو منانے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ مسٹر رائے سے ملاقات کے بعد مسٹر پاسوان نے نامہ نگاروں سے کہا، "بات چیت بہت مثبت رہی ہے۔ معاملہ آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے۔ جلد ہی آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کون کس سیٹ سے الیکشن لڑے گا۔ ہمارا مقصد ہر چھوٹی چھوٹی بات پر تفصیل سے بات کرنا تھا تاکہ بعد میں اتحاد کے اندر کوئی تنازعہ یا اختلاف نہ ہو۔ یہ عمل اچھی طرح سے جاری ہے۔ "انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کھڑے ہیں، وہاں انہیں اپنی ساکھ کی فکر نہیں ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ مسٹر پاسوان سے ملاقات بہت مثبت رہی۔ انہوں نے کہا کہ ''سیٹوں کی تقسیم اور دیگر معاملات پر ایک معاہدہ طے پا گیا ہے''۔ مسٹر رائے کل صبح مسٹر پاسوان سے ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئے، لیکن ان سے ملاقات نہ ہوسکی اور وہ ان کی والدہ سے ملاقات کے بعد واپس لوٹ گئے تھے۔ اس دوران مسٹر پاسوان وزارت میں تھے۔ اس کے کچھ دیر بعد مسٹر رائے دوبارہ ان کے یہاں گئے اور دونوں لیڈروں نے بات کی۔ اس کے بعد بی جے پی لیڈر نے پارٹی کے بہار انچارج دھرمیندر پردھان سے براہ راست ملاقات کی اور بعد میں اسی شام دونوں رہنما مسٹر پاسوان سے ملنے گئے۔ تینوں رہنماؤں کے درمیان تقریباً 25 منٹ تک بات چیت ہوئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ این ڈی اے بہار میں جلد ہی سیٹوں کی تقسیم کا اعلان کرسکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ مسٹر پاسوان سیٹوں کی تقسیم کے معاملے پر ناخوش ہیں۔ بی جے پی انہیں منانے کی مسلسل کوشش کررہی ہے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ مسٹر پاسوان 40-35 سیٹوں کا مطالبہ کررہے ہیں، جب کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) انہیں صرف 24-22 سیٹیں دینے کو تیار ہے۔ خاص طور پر بکھری، شاہ پور کمال، بیگوسرائے ریجن اور کھگڑیا میں کچھ نشستوں پر دونوں فریقوں کے درمیان اتفاق رائے نہیں ہوسکا ہے۔

مظفر پور: برہم پورہ تھانہ کے تحت چاندنی چوک این ایچ 28 پر کھڑے ٹرک میں اچانک آگ لگ گئی اور اس میں رکھا سامان خاک ہوگیا۔

میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ نے آسام سرحد پر امن کی اپیل کی

امپھال:(یواین آئی) میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما نے کہا کہ تمام سرحدی تنازعات کو پرامن طریقے اور خوش اسلوبی سے حل کیا جانا چاہیے۔ جمعہ کے روز صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر سنگما نے کہا کہ آسام اور میگھالیہ کے درمیان تقریباً 12 متنازعہ علاقے ہیں جن میں سے چھ کو پہلے ہی حل کیا جاچکا ہے۔ مسٹر سنگما این پی پی لیڈروں اور لوگوں سے ملنے کے لئے منی پور کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے ساتھ مل کر سرحدی تنازعات کا پرامن حل تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 52 سال پرانا مسئلہ اتنی آسانی سے حل نہیں ہوسکتا۔ آسام اور میگھالیہ کے گاؤں کے درمیان تصادم میں ایک شخص کی موت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر سنگما نے کہا کہ دونوں حکومتوں نے سخت حفاظتی

اقدامات کیے ہیں، لیکن جھڑپ میں گاؤں والوں کی تعداد زیادہ تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں طرف کے گاؤں کے لوگ ایک طویل عرصے سے سرحد کے اس پار آزادانہ طور پر کام کررہے ہیں اور میگھالیہ حکومت نے حل کی طرف کام کرنے کے لیے کئی ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں طرف کے گاؤں کے لوگوں سے یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا وہ آسام حصہ بننا پسند کریں گے یا میگھالیہ کا۔ مسٹر سنگما نے کہا کہ سرحدی تنازعات کو حل کرنے کے لیے امن کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور گاؤں والوں سے حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ہر کسی سے تشدد سے باز رہنے کی اپیل کی اور یقین دلایا کہ حکومت کوئی یکطرفہ فیصلہ نافذ نہیں کرے گی بلکہ اس معاملے پر کوئی کارروائی کرنے سے پہلے عوام سے مشورہ کرے گی۔

ہریانہ میں اساتذہ کی شدید قلت: سیلجا

چنڈی گڑھ:(یواین آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر کماری سیلجا نے کہا ہے کہ ہریانہ کے آٹھ اضلاع انبالہ، فرید آباد، سرسا، یمنا نگر، پلول، بھیوانی، جند اور حصار میں اساتذہ کی شدید کمی کی وجہ سے ریاست کا تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کئی اسکولوں میں ایک استاد پر 400 سے 500 طلباء کا بوجھ ہے جو تعلیمی معیار کے ساتھ سنگین سمجھوتہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بی جے پی حکومت نئی تعلیمی پالیسی کی تعریف کررہی ہے وہیں اسکولوں کو اساتذہ اور وسائل کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ کیا حکومت نجی تعلیمی اداروں کو فروغ دے کر سرکاری اسکول بند کرنے کی سازش کررہی ہے؟ میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں، کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست بھر میں 15,659 اساتذہ کے عہدے خالی ہیں، جن میں انبالہ اور یمنا نگر میں سب سے سنگین حالات ہیں۔

سرسا جیسے اضلاع میں، جہاں ہزاروں بچے سرکاری اسکولوں میں پڑھتے ہیں، اساتذہ کی کمی ان کے مستقبل کو بری طرح متاثر کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورت حال محض انتظامی غفلت کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ حکومت کی تعلیم دشمن پالیسیوں اور بے

حسی کا بھی نتیجہ ہے۔ بھرتی کا عمل برسوں سے نامکمل ہے، تبادلے انتہا پر ہیں اور تعیناتی میں سیاسی اثر و رسوخ حاوی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی سرکاری اسکولوں میں، گاؤں کی پنچایتیں نوجوانوں کو 10،000 سے 12،000 روپے میں ملازمت دے رہی ہیں، جو حکومت کے لیے تشویشناک بات ہے۔ کماری سیلجا نے مطالبہ کیا کہ ریاستی بی جے پی حکومت فوری طور پر خالی تدریسی عہدوں پر بھرتی کا عمل شروع کرے، قومی معیار کے مطابق اساتذہ اور طالب علم کے تناسب کو بہتر بنائے اور دیہی اسکولوں میں مستقل پوسٹنگ کی پالیسی کو نافذ کرے ۔ اساتذہ کے تبادلوں میں شفافیت اور توازن کو یقینی بنانے کے لیے ایک آزاد مانیٹرنگ میکنزم قائم کیا جائے۔

آئی پی ایس پورن کمار کو دلت ہونے کی سزا ملی: سنجے سنگھ

نئی دہلی:(یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر اور ایم پی سنجے سنگھ نے ذات پات کے جبر کی وجہ سے خودکشی کرنے والے ہریانہ کے آئی پی ایس افسر پورن کمار کے خودکشی نوٹ پر بی جے پی پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ اس افسر کو دلت ہونے کی سزا ملی ہے۔ مسٹر سنگھ نے آج کہا کہ آئی پی ایس پورن کمار کا 'آخری نوٹ' ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح بی جے پی کے دور حکومت میں ایک آئی پی ایس افسر کو دلت ہونے کی سزا دی گئی۔ یہ معاملہ مندر میں داخلے سے شروع ہوا، ذات پات کی بنیاد پر گالیوں اور فرضی ایف آئی آر تک پہنچا۔ جب ہراسانی اور ذلت برداشت کرنے کی تمام حدیں پار ہوگئیں تو پورن کمار نے موت کو گلے لگالیا۔ یہ ہے بی جے پی کا نیا ہندوستان، جہاں ملک کے چیف جسٹس سے لے کر آئی پی ایس افسران تک سبھی کو دلت ہونے کی سزا مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کیڈر کے سینئر آئی پی ایس افسر پورن کمار کے خودکشی

نوٹ کو پڑھ کر ہم وطنوں کو کی روح کانپ جائے گی۔ آزادی کے 78 سال بعد بھی ایک دلت افسر کو ان کی ذات کی وجہ سے ایسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا کہ اس نے موت کو گلے لگالیا۔ یہ کوئی عام معاملہ نہیں ہے۔ یہ کیس 2022 سے چل رہا تھا۔ پورن کمار کا جرم صرف یہ تھا کہ وہ ایک مندر میں چلے گئے ۔ان کے ہی محکمہ پولیس نے اسے مسئلہ بنادیا کہ وہ 'دلت ہوکر مندر میں کیسے گئے؟ ان کی اہلیہ بھی آئی اے ایس ہیں، جو وزیر اعلیٰ کے دفتر میں کام کرتی ہیں۔ پورن کمار خود اے ڈی جی پی رینک کے افسر تھے، پھر بھی ان کے لئے مندر جانا جرم بن گیا۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ پورن کمار نے اپنے سوسائڈ نوٹ میں 15 سینئر افسران کا نام لیا۔ انہوں نے ہریانہ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور دیگر پر ذات پات کے طعنوں کا استعمال کرنے، ان کے مندر کے دورے کو ایشو بنانے اور چھٹیاں ہونے کے بعد بھی والد کی بیماری کے دوران چھٹی نہ دینے جیسے الزامات عائد کیے ہیں۔ پورن کمار اپنے بیمار والد کے آخری دنوں میں آندھرا پردیش نہ پہنچ سکے اور ان کا انتقال ہوگیا۔

کشمیر: دوسرے لاپتہ فوجی جوان کی لاش برآمد

سری نگر:(یو این آئی) سیکورٹی فورسز نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ علاقے کے گھنے گڈول جنگلات سے جمعہ کو دوسرے لاپتہ فوجی جوان کی لاش برآمد کی۔ ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن کے دوران گڈول جنگلاتی علاقے سے گذشتہ روز ایک لاپتہ جوان کی لاش برآمد کی تھی جبکہ جمعہ کو اسی علاقے سے دوسرے لاپتہ فوجی جوان کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ آپریشن سخت ترین موسمی صورتحال اور دشوار گذار زمینی علاقے میں انجام دیا گیا جہاں حال ہی میں کم سے کم 2 فٹ برف جمع ہوئی تھی۔ بتایا جارہا ہے کہ ان جوانوں کی موت سخت موسمی صورتحال کے باعث واقع ہوئی ہوگی۔ واضح رہے کہ حکام کے مطابق لاپتہ فوجی جوانوں میں سے ایک کی لاش گذشتہ روز برآمد کی گئی تھی۔ فوج کی چنار کور نے بدھ کی شام سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں تصدیق کی یہ جوان خراب موسمی صورتحال کے نتیجے میں ایک فوجی آپریشن کے دوران لاپتہ ہوئے تھے ۔ پوسٹ میں کہا گیا تھا: 6 اور 7 اکتوبر کی درمیانی رات کو کشتواڑ رینج میں ایک آپریشنل ٹیم کو جنوبی کشمیر کے پہاڑوں میں شدید برفانی طوفان اور وائٹ آؤٹ (نظر نہ آنے والے) صورتحال کا سامنا کرنا پڑا'۔ انہوں کا کہنا تھا: ' اس کے بعد دو فوجی جوانوں کے ساتھ رابطہ منقطع ہوا، وسیع پیمانے پر تلاش اور بچاؤ آپریشن شروع کیا گیا ہے لیکن موجودہ خراب موسمی حالات کی وجہ سے اس میں مشکلات درپیش ہیں'۔ دریں اثنا گذشتہ روز برآمد شدہ فوجی جوان کی لاش کو گڈول کو بادامی باغ فوجی چھاؤنی سری نگر ائر لفٹ کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ جنگلاتی علاقہ جہاں فوجی جوان لاپتہ ہوئے ہیں وہی مقام ہے جہاں 13 ستمبر 2023 کو ایک شدید جھڑپ ہوئی تھی۔ اس رات کوکرناگ کے گڈول جنگل میں دہشت گردوں کے ایک مشتبہ ٹھکانے کے قریب پہنچتے ہی سینئر افسران شدید فائرنگ کی زد میں آ گئے تھے۔ اس تصادم میں فوج کا ایک کرنل، ایک میجر اور جموں و کشمیر پولیس کا ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جاں بحق ہوا تھا اور ایک فوجی زخمی ہوا تھا۔ اور بعد میں لشکر طیبہ کے کمانڈر عزیر خان کی ہلاکت کے ساتھ ایک ہفتے سے جاری یہ آپریشن ختم ہوا تھا۔

سری نگر: فوج اور جموں وکشمیر پولیس نے کپواڑہ کے برج تھور جنگلی حلقے سے کثیر تعداد میں گولہ بارود برآمد کیا۔

اڈیشہ ہائی کورٹ نے ریاستی انفارمیشن کمیشن کی سرزنش کی

بھونیشور:(یواین آئی) اڈیشہ ہائی کورٹ نے آر ٹی آئی اپیل کو مسترد کرنے پر ریاستی انفارمیشن کمیشن کی سرزنش کی ہے اور عرضی گزار کو پچاس ہزار روپے جرمانہ دینے کا حکم دیا ہے ۔عدالت نے کمیشن کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ اس نے درخواست کو غیر معقول بنیادوں پر مسترد کردیا اور سرخ فیتہ شاہی میں الجھا رہا ہے ۔ یہ 'حق اطلاعات قانون 2005' کی دفعات کو بے اثر کرنے کا ایک غیر قانونی طریقہ ہے ۔ اپنی پہلی اپیل میں، عرضی گزار ہیمنت نائک نے ضلع بھدرک کے پبلک انفارمیشن افسران سے ایک کمیونٹی تالاب کے بارے میں معلومات مانگی، لیکن بتایا گیا کہ مانگی گئی معلومات دستیاب نہیں ہے ۔ درخواست گزار نے اپنی دوسری اپیل دائر کی، جہاں اڈیشہ انفارمیشن کمیشن کے بھونیشور لاء آفیسر نے اسے بتایا کہ اس کے تمام سوالات کے جوابات نکتہ وار دیے گئے ہیں۔ لیکن اصل میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ جس سے درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنا پڑا۔ عدالت نے کہا کہ یہ ریاست کی جانب سے انتہائی غیر حساسیت کو ظاہر کرتا ہے ۔ درخواست گزار کو درپیش مشکلات پر غور کرتے ہوئے عدالت نے بھدرک کے تحصیلدار کو 9 دسمبر 2025 کو یا اس سے پہلے درخواست گزار کو پچاس ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کی۔ عدالت نے انفارمیشن کمیشن کو 45 دن میں درخواست نمٹانے کا بھی حکم دیا۔

امرتسر بارڈر پر ہیروئن کی بھاری کھیپ، آئس ڈرگ، گولہ بارود برآمد

امرتسر:(یواین آئی) پنجاب میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کی گئی دو بڑی کارروائیوں میں امرتسر دیہی پولیس نے بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ساتھ مشترکہ آپریشن میں امرتسر کی سرحد پر بڑی مقدار میں ہیروئن، آئی سی ڈرگ اور گولہ بارود کو کامیابی سے برآمد کیا ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے جمعہ کو بتایا کہ جمعرات کی شام بھینی راجپوتانہ گاؤں کے قریب اچانک چیکنگ کے دوران تین کلوگرام آئس (میتھمفیٹامائن) برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن گھرنڈا میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اسمگلروں کی شناخت اور ان کے نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے تکنیکی تحقیقات جاری ہیں۔ بی ایس ایف کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جمعرات کی شام مشتبہ ڈرون سرگرمی کے بعد، چوکس بی ایس ایف کے دستوں نے پنجاب پولیس کے ساتھ مل کر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلائی، جس کے نتیجے میں بھینی راجپوتانہ گاؤں کے قریب ایک کھیت سے 3.049 کلوگرام وزنی آئس ڈرگ (میتھمفیٹامین) کے تین چھوٹے پلاسٹک ڈبوں سے بھرا ایک بڑا پیکٹ برآمد ہوا۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی یوم پیدائش پر 'وچن پریرنا دن' منانے کا حکم

مراٹھی زبان کے تحفظ اور ثقافت کو فروغ دینے کے مقصد سے ریاستی حکومت کا فیصلہ، 15 اکتوبر کو تمام سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر میں مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرنے کی ہدایت

ممبئی: مراٹھی زبان کو پڑھنے، پھیلانے، ترقی کرنے، تحفظ کرنے اور محفوظ کرنے کی ثقافت کو فروغ دینے کے مقصد سے حکومت نے سابق صدر آنجہانی ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی یوم پیدائش 'یعنی 15 اکتوبر کو بطور 'وچن پریرنا دن' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ریاستی حکومت کے تمام وزارتی محکموں کے ساتھ ساتھ ان کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام سرکاری، نیم سرکاری دفاتر، سرکاری ادارے، بورڈ، عوامی ادارے، تمام کمشنر اور تمام ضلع کلکٹر دفاتر 'وچن پریرنا دن' منانے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کریں گے۔ پروگرام آن لائن کے ساتھ ساتھ ذاتی طور پر بھی منعقد کیے جائیں گے۔

ریڈنگ انسپائریشن ڈے کے موقع پر پروگرام صرف فائن لٹریچر تک محدود نہیں رہے گا بلکہ سائنس، ٹیکنالوجی، مینجمنٹ، ماحولیات، صحت، کمپیوٹر، خلائی سائنس کے مضامین کو پروگرام میں شامل کیا جائے گا اور زیادہ سے زیادہ نوجوان نسل کو راغب کرنے کے لیے روزگار پر مبنی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں گی۔

اس میں ترجمہ نگاری، پیشہ ورانہ تحریر، ای بک، خود اشاعت، آن لائن کتابوں کی فروخت، کوڈ رائٹنگ، مختصر فلم، دستاویزی تحریر جیسے موضوعات پر ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ لیکچرز، سیمینار، ریڈنگ، گروپ ریڈنگ، کتابوں کی نمائش، اور مراٹھی وچن کٹھ کی تخلیق، مراٹھی ورچوئل، لائیو ادبی کانفرنسوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ مراٹھی زبان کے زیادہ سے زیادہ استعمال کے مقصد سے، عدالتی لین دین، سرکاری انتظامیہ، میڈیا وغیرہ میں مراٹھی زبان کے استعمال کے بارے میں بیداری بڑھانے کے لیے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

مراٹھی زبان کے شعبہ کے سکریٹری ڈاکٹر کرن کلکرنی نے کہا کہ ان پروگراموں کے انعقاد کے لیے مہاراشٹر ساہتیہ پریشد، مراٹھواڑہ ساہتیہ پریشد، وودربھ ساہتیہ سنگھ، کونکن مراٹھی ساہتیہ پریشد، دکشن مہاراشٹر ساہتیہ سبھا اور ممبئی مراٹھی ساہتیہ سنگھ جیسی ادبی تنظیموں سے مدد لی جائے گی۔ لائبریریز، کالجز، ٹیکنیکل کالجز، ڈپلومہ انسٹی ٹیوٹ کا اہتمام کیا جائے گا۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن کے دائرہ اختیار میں آنے والے متعلقہ ادارے پڑھنے کے کلچر کو بڑھانے کے لیے مختلف پروگرام بھی منعقد کریں گے۔ اسی وقت، میونسپل کارپوریشن/ میونسپلٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے ادارے بھی مختلف پروگرام منعقد کریں گے۔

ناگپور میں عالمی معیار کا کنونشن سینٹر قائم کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اسپین کی فیرا بارسلونا انٹرنیشنل کمپنی کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کیے

ممبئی: ناگپور میں تمام سہولیات کے ساتھ عالمی معیار کا کنونشن سینٹر قائم کیا جائے گا۔ آج وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں ورشا کی رہائش گاہ پر فیرا بارسلونا انٹرنیشنل کمپنی، اسپین کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے مشورہ دیا کہ ناگپور میں قائم کیے جانے والے کنونشن سنٹر کے لیے جو جگہ منتخب کی جائے اسے تمام ٹرانسپورٹ خدمات سے اچھی طرح سے منسلک کیا جانا چاہیے۔

اس موقع پر ہندوستان میں ہسپانوی سفیر جوآن انتونیو، فیرا بارسلونا انٹرنیشنل کمپنی کے سی ای او ریکارڈو زاپٹرو، محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے سیٹھی، پائنیر ایگزیبیشن اینڈ کنونشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے صدر مکیش اروڑہ اور نائب صدر جیت اروڑہ، ناگپور کے ضلع کلکٹر وپن اٹنکر موجود تھے۔

چیف منسٹر شری فڑنویس نے کہا کہ ناگپور میں مجوزہ کنونشن سنٹر کو نہ صرف نمائشوں، پروگراموں وغیرہ کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے بلکہ ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کے لیے بھی ایک مناسب پلیٹ فارم ہونا چاہیے۔

کنونشن سینٹر کا اندرونی ڈھانچہ ایسا ہونا چاہیے کہ یہاں آنے والے ہر شخص کو اس کنونشن سینٹر کے ذریعے ناگپور کی تاریخ معلوم ہو۔ یہ مرکز انتہائی پرکشش، جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور اور ماحول دوست عمارت ہونی چاہیے۔

ہسپانوی سفیر نے کہا کہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی اور ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز کے درمیان اچھے تعلقات ہیں۔ اس سے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔ بھارت مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے عام شہریوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لا رہا ہے اور دنیا نے اس کا نوٹس لیا ہے۔ ممبئی نہ صرف ہندوستان بلکہ جنوبی ایشیا کا پاور ہاؤس بنتا جا رہا ہے۔ اس لیے اسپین یقینی طور پر مہاراشٹر کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہے گا، جس کی راجدھانی ممبئی ہے، انھوں نے ان الفاظ میں مہاراشٹر کی تعریف کی۔

سی ای او ریکارڈو زاپیٹرو نے فیرا بارسلونا انٹرنیشنل کمپنی کی جانب سے ایک پریزنٹیشن دی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر ناگپور اور فیرا بارسلونا انٹرنیشنل کمپنی کے درمیان مفاہمت کی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔

الہاس نگر میں پٹاخوں کی غیر قانونی دکان سیل

الہاس نگر: کل 9 اکتوبر کو شام 6 بجے کے قریب اجے سیلے اور ان کی ٹیم نے نہرو چوک کمپلیکس کے رہائشی علاقے میں پٹاخوں کے ایک غیر قانونی گودام کے خلاف کارروائی کی۔ انہوں نے گودام کو میونسپل کارپوریشن کے تالے سے سیل کر دیا۔ انہوں نے آس پاس کے لوگوں کی رضامندی لینے کے بعد پنچنامہ (معائنہ رپورٹ) بھی کیا۔ جائے وقوعہ پر سینکڑوں لوگ موجود تھے۔ کثیر تعداد میں صحافی، دکاندار، مقامی لوگ، میونسپل کارپوریشن کے افسران، وکلاء، ملازمین اور دیگر موجود تھے۔ ایکشن لیا گیا، گودام سیل کر دیا گیا، اور پنچنامہ مکمل کر لیا گیا۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ چند منٹوں میں گودام کا تالا کھل گیا، مہر ٹوٹ گئی اور سامان غائب ہونا شروع ہو گیا۔ اجے سیلے کے اس قدم سے شہریوں نے حیرانی کا اظہار کیا ہے۔

طلباء میں بیداری پیدا کرنے کیلئے آئین بیداری کوئز 2025 کا انعقاد کیا جائے گا

ممبئی: ریاست کے طلباء میں ہندوستانی آئین کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے آئین بیداری کوئز 2025 کا انعقاد کیا جائے گا۔ مہاراشٹر اسٹیٹ شیڈیولڈ کاسٹس اینڈ ٹرائب کمیشن کے وائس چیئرمین دھرم پال میشرم نے ہدایت کی کہ اس ریاستی سطح کے مقابلے کے لیے ضروری مالیاتی انتظام ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (بارٹی) اور ٹرائبل ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ٹی آر ٹی آئی) کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ کمیشن کے دفتر میں وائس چیرمین دھرم پال میشرم کی صدارت میں آئین کوئز بیداری مہم کے سلسلے میں میٹنگ منعقد ہوئی۔ وہ اس وقت بول رہے تھے۔ ٹی آر ٹی آئی کمشنر دیپا دھول منڈے اور بی اے آر ٹی آئی کے ڈائریکٹر جنرل سنیل وارے نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ کو بتایا کہ اس اقدام کے لیے ضروری فنڈز فراہم کرتے ہوئے مقابلے کو کامیاب بنانے کے لیے مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ وائس چیرمین دھرم پال میشرم نے کہا کہ کمیشن کی پہل پر یہ کوئز آٹھویں سے بارہویں جماعت کے طلباء اور ڈگری کی سطح پر منعقد کیا جائے گا۔ اس کے لیے ایک ویب سائٹ بھی بنائی گئی ہے۔ اس مقابلے کا مقصد طلبہ میں ہندوستانی آئین اور اس کے بنیادی حقوق، فرائض اور اقدار کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ میشرم نے طلباء کے لیے تین زبانوں میں آئین پر مبنی نصاب تیار کرنے اور ضلع اور ریاستی سطح کے سوالیہ پرچے کو آرڈیننس سے تیار کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اسکولوں اور کالجوں میں طلباء کی عمر کے گروپ کے مطابق آئین کوئز کے بارے میں شعور پیدا کرنا ضروری ہے۔ نائب صدر دھرم پال میشرم نے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں کو اس پہل کی پیشرفت، طلباء کے ردعمل اور عمل آوری کے بارے میں تفصیلی معلومات ریاستی کمیشن برائے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کو پیش کرنی چاہیے۔

ماہم میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان، 2 افراد کے خلاف مقدمہ

ممبئی: ممبئی پولیس نے مغربی مضافات میں ایک مسجد میں لاؤڈ اسپیکر سے 'اذان' دینے کے بعد دو لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک پولیس کانسٹیبل کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر، ماہم کے ونجے واڑی علاقے کی ایک مسجد میں 'اذان' (فجر کے وقت) دینے پر مسجد کے ٹرسٹی شاہنواز خان اور ایک مؤذن کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانسٹیبل کو لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے اذان دینے کا ویڈیو موصول ہوا تھا اور پوچھ گچھ پر مؤذن کی طرف سے کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔

عیاں رہے کہ اس سال جنوری میں بامبے ہائی کورٹ نے پولیس کو آواز کی آلودگی کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے لاؤڈ اسپیکر کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو کسی بھی مذہب کا لازمی حصہ نہیں سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعزیرات ہند کی دفعہ 223 (سرکاری ملازم کے حکم کی نافرمانی) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

سڑک کنارے کھڑی لاوارث گاڑیوں کے خلاف کارروائی

بی ایم سی نے 3499 لاوارث گاڑیوں کو ہٹانے کے ساتھ ساتھ 7000 سے زائد گاڑیوں پر نوٹس چسپاں کیے

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ایک بڑی کارروائی کی ہے۔ بی ایم سی نے مختلف مقامات پر کھڑی 3499 لاوارث گاڑیوں کو ہٹا دیا ہے۔ مزید برآں تقریباً 7000 گاڑیوں پر نوٹس چسپاں کیے گئے ہیں۔ اگر ان گاڑیوں کے مالکان 48 گھنٹوں کے اندر اپنی گاڑیاں نہیں ہٹاتے ہیں تو بی ایم سی انہیں ڈمپ یارڈ بھیج دے گی۔ مالکان کے پاس اپنی گاڑیاں وہاں سے ہٹانے کے لیے 30 دن ہوں گے، جس کے بعد بی ایم سی انہیں اسکریپ کر دے گی۔ یہ کارروائی سڑکوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے اور شہر کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے کی جا رہی ہے۔

گزشتہ کئی سالوں سے بی ایم سی عوامی مقامات پر کھڑی لاوارث اور ردی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔ اس عمل میں بی ایم سی سب سے پہلے ان گاڑیوں کی نشاندہی کرتا ہے جو ایک ہی جگہ پر طویل عرصے سے کھڑی ہیں اور لاوارث دکھائی دیتی ہیں۔ اس کے بعد ان گاڑیوں پر ایک نوٹس چسپاں کیا جاتا ہے، جس میں گاڑی کے مالک کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر اپنی گاڑی کو ہٹا دیں۔ یہ آخری تاریخ مالک کو اپنی گاڑی کا دعویٰ کرنے کا موقع دینے کے لیے دی گئی ہے۔

اگر گاڑی کا مالک 48 گھنٹوں کے بعد اپنی گاڑی کو نہیں ہٹاتا ہے، تو بی ایم سی اسے کسی اسکریپ یارڈ یا ڈمپ یارڈ میں لے جاتا ہے۔ ڈمپ یارڈ لے جانے کے بعد بھی گاڑی کے مالک کے پاس ایک اور موقع ہوتا ہے اور اپنی گاڑی واپس لانے کے لیے 30 دن کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس دوران، اگر مالک اپنی گاڑی کی ملکیت ثابت کرنے کے لیے آگے آتا ہے اور ضروری طریقہ کار کو مکمل کرتا ہے، تو وہ اسے واپس لے سکتے ہیں۔

تاہم اگر 30 دن کی مدت گزر جاتی ہے اور مالک گاڑی کا دعویٰ کرنے نہیں آتا ہے، تو بی ایم سی اسے اسکریپ کر دیتا ہے۔ یہ سب کچھ بی ایم سی ایم سی ایکٹ 1884 کے سیکشن 490 (3) کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس سیکشن کے مطابق، بی ایم سی کو لاوارث اور ناقابل استعمال گاڑیوں کو اسکریپ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس پورے عمل کے ہموار کام کو یقینی بنانے کے لیے، بی ایم سی نے ایک خصوصی ایجنسی بھی مقرر کی ہے۔ یہ ایجنسی گاڑیوں کی شناخت، نوٹس پوسٹ کرنے، انہیں ہٹانے اور انہیں ڈمپ یارڈ تک پہنچانے کی ذمہ دار ہے۔

پوائی میں تیز رفتار کار کی ٹکر سے 45 سالہ مزدور کی موت

لاپرواہی کے الزام میں ریٹائرڈ دفاعی افسر کے خلاف مقدمہ درج، تحقیقات جاری

ممبئی: مغربی بنگال کا ایک 45 سالہ مزدور منگل کی رات پوائی کے ہیرانندانی گارڈن میں ایک ریٹائرڈ ڈیفنس آفیسر کے ذریعہ چلائی جانے والی کار کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ پوائی پولیس کے مطابق، جب یہ واقعہ پیش آیا، متوفی جس کی شناخت راجو کے طور پر ہوئی ہے، رات تقریباً 9:30 بجے سڑک پار کر رہا تھا۔

کار کو 74 سالہ ریٹائرڈ ڈیفنس آفیسر بی ایس چلا رہے تھے۔ اوبرائے، جو اپنی بیوی کے ساتھ ان کی پوائی رہائش گاہ سے اندھیری میں اپنی بیٹی سے ملنے جا رہے تھے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق حادثہ ہیرانندانی گارڈن کے اندر ڈی مارٹ سرکل کے قریب اس وقت پیش آیا جب راجو نے اچانک سڑک پار کی، جس سے ڈرائیور کو ردعمل ظاہر کرنے میں بہت کم وقت ملا۔ اوبرائے کی کار نے اس شخص کو ٹکر ماردی، جس سے وہ گر گیا اور اسے شدید چوٹیں آئیں۔

اوبرائے اور اس کی بیوی موقع سے فرار نہیں ہوئے۔ اس کے بجائے، انہوں نے زخمی شخص کو اپنی گاڑی میں بٹھایا اور اسے فوراً ہیرانندانی اسپتال لے گئے۔ بعد میں اسے راجہ واڑی اسپتال ریفر کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے داخل کرنے سے پہلے ہی مردہ قرار دے دیا۔

پولیس حکام نے بتایا کہ اوبرائے پر لاپرواہی سے موت کا الزام عائد کیا گیا ہے اور اسے نوٹس دینے کے بعد رہا کر دیا گیا ہے۔ پوائی پولیس کے مطابق اس نے بھاگنے کی کوشش نہیں کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ متاثرہ شخص کو اسپتال لے جایا جائے۔ بدقسمتی سے، اس شخص کو بچایا نہیں جا سکا۔ حادثے کے بعد اوبرائے نے ایک رشتہ دار کو واقعے کی اطلاع دی۔ رشتہ دار دو دوستوں کے ساتھ پوائی پولیس اسٹیشن گیا اور معاملے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس نے اوبرائے کو طلب کیا اور سوموٹو کیس درج کیا۔

تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ متوفی پوائی میں ایک تعمیراتی سائٹ کے قریب یومیہ اجرت کا مزدور تھا۔ اس کے ساتھی کارکنوں نے اس کی شناخت صرف راجو کے طور پر کی اور کہا کہ وہ اس کا پورا نام، خاندان کی تفصیلات یا مغربی بنگال میں اس کا اصل پتہ نہیں جانتے ہیں۔ پولیس اب مقامی ٹھیکیداروں کے ساتھ مل کر متاثرہ کی شناخت کے بارے میں مزید معلومات اکٹھی کرنے اور اس کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی کے پچاسویں یومِ تاسیس کے موقع پر تقریب کا انعقاد

ممبئی: مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی کے پچاسویں یومِ تاسیس کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ تقریب مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی اور محکمہ اقلیتی امور کے اشتراک سے منعقد ہوئی، جس میں ریاست بھر سے ادیب، شاعر، محقق اور اردو ادب سے وابستہ شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مہاراشٹر کے وزیر برائے اقلیتی امور مسٹر مانک راؤ کوکاٹے نے تقریب کی صدارت کی، جبکہ سابق وزیر نواب ملک اور ملک کے ممتاز شاعر و نغمہ نگار جاوید اختر مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر تمام شرکاء کے دستِ مبارک سے دو اہم تعلیمی و ادبی کتابوں "آؤ مراٹھی سیکھیں" اور "آؤ اردو سیکھیں" کا باقاعدہ اجرا عمل میں آیا۔ یہ دونوں کتابیں کامل شیخ ریاض الدین اور انصاری نفیس جلیل (ضلع پریشد جلگاؤں) کی مشترکہ کاوش ہیں، جبکہ اشاعت کا فریضہ عادل پبلی کیشن، پونے نے انجام دیا ہے۔ کتابوں کے مصنفین نے کہا کہ ان کا مقصد اردو اور مراٹھی زبانوں کے درمیان ثقافتی و لسانی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے تاکہ عوام ایک دوسرے کی زبان سمجھ کر بھائی چارے کی فضا کو مزید مستحکم کریں۔ تقریب میں مقررین نے مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکادمی کے پچاس سالہ ادبی سفر کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ریاست میں اردو ادب و ثقافت کی ترقی کے لیے اس کے کردار کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے اکادمی کے گولڈن جوبلی پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اردو و مراٹھی زبانوں کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔

ٹی ایم سی کیخلاف شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کا مشترکہ احتجاج

تھانے میونسپل کارپوریشن کی بدانتظامی کے خلاف 13 اکتوبر کو مشترکہ احتجاج کریں گے

تھانے: شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) نے جمعہ کو اعلان کیا کہ وہ تھانے میونسپل کارپوریشن میں مبینہ بدانتظامی اور بدعنوانی کے خلاف 13 اکتوبر کو مشترکہ احتجاج کریں گے۔ یہ اقدام ان قیاس آرائیوں کے درمیان سامنے آیا ہے کہ دونوں پارٹیاں کچھ شہروں میں مل کر شہری انتخابات لڑ سکتی ہیں۔ ایم این ایس لیڈر اویناش جادھو اور سینا (یو بی ٹی) کے لیڈر اور لوک سبھا کے سابق رکن راجن وچارے نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ ٹی ایم سی برسوں کی بدانتظامی، بدعنوانی اور بنیادی ڈھانچے کو نظر انداز کرنے سے دوچار ہے۔ تھانے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا گڑھ ہے، جن کی 2022 میں بغاوت بال ٹھاکرے کی قائم کردہ شیوسینا میں پھوٹ کا باعث بنی۔ جادھو اور وچارے نے کہا کہ تھانے کے شہریوں کو ٹریفک جام، غیر مجاز تعمیرات، نامکمل پروجیکٹوں اور انتظامی بے حسی کا سامنا ہے۔

شندے کو نشانہ بناتے ہوئے وچارے نے کہا کہ 3000 کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ ہونے کے باوجود، ٹی ایم سی قرض میں ڈوبی ہوئی ہے۔ تھانے شہر کے پاس اپنے باشندوں کی پینے کے پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوئی ڈیم نہیں ہے۔ ایک ایسے شخص کی موجودگی کے باوجود کچھ نہیں بدلا ہے جو پہلے وزیر اعلیٰ تھے اور اب نائب وزیر اعلیٰ ہیں۔

جادھو نے مزید کہا کہ اب سے ہماری لڑائی متحد ہو کر لڑی جائے گی۔ ہم لوگوں کے مسائل کو اٹھائیں گے۔ اگلا الیکشن پیسے کی طاقت کی بنیاد پر نہیں لڑا جائے گا، بلکہ ہمارے کام اور جس بدعنوانی کو ہم نے بے نقاب کیا ہے اس کی بنیاد پر لڑا جائے گا۔ دونوں لیڈروں نے کہا کہ این سی پی (ایس پی) اور کانگریس کی مقامی اکائیاں بھی 13 اکتوبر کے ایجی ٹیشن میں حصہ لیں گی۔

یہ پوچھے جانے پر کہ کیا یہ اقدام ادھو ٹھاکرے اور ان کے کزن راج ٹھاکرے کے درمیان ایک نئے اتحاد کا اشارہ دیتا ہے، وچارے نے کہا کہ ہم سب ایک ہی مسئلہ پر ایک ہی پلیٹ فارم پر ہیں۔ دونوں کزنز، جن کے درمیان کبھی کشیدہ تعلقات تھے، 5 اکتوبر کو باندرہ میں شیوسینا لیڈر سنجے راوت کے پوتے کے نام کی تقریب میں ملے تھے۔ راج اس کے بعد مضافات میں ادھو کی رہائش گاہ ماتوشری گئے اور ان سے بات چیت کی۔ 5 جولائی کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پانچویں عوامی ملاقات ہے۔ مہاراشٹر میں مختلف میونسپل باڈیز، بشمول برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن اور تھانے میونسپل کارپوریشن کے انتخابات اس سال کے آخر تک ہونے کا امکان ہے۔

20 سالہ گونگی بہری لڑکی کی 17 افراد نے کی عصمت دری، دو افراد گرفتار

کف پریڈ تھانے میں مقدمہ درج، 17 سے زائد مشتبہ افراد کے خون کے نمونے لے کر جنین کے ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے روانہ کئے گئے

ممبئی: ممبئی کی ایک 20 سالہ گونگی بہری لڑکی کو کئی دنوں تک 17 سے زائد افراد نے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ایک نابالغ اور ایک شادی شدہ خاتون کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ متاثرہ لڑکی کی نشان دہی پر 17 سے زائد مشتبہ افراد کے خون کے نمونے لے کر جنین کے ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے روانہ کئے گئے ہیں۔

تفصیلات کے مطابق مقامی کف پریڈ تھانے نے نامعلوم افراد کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ) (i) (2) 64 (رضامندی دینے سے قاصر خاتون پر عصمت دری) اور (2)64 کے (ذہنی بیماری یا جسمانی معذوری میں مبتلا خاتون سے عصمت دری) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ ایف آئی آر کا اندراج گزشتہ ماہ عمل میں آیا تھا جس کے دوران ایک غیر سرکاری تنظیم ودھیاک بھارتی نے متاثرہ لڑکی کا بیان حاصل کرنے میں پولیس کی مدد کی ہے، چونکہ متاثرہ گونگی اور بہری ہے اور کند ذہن ہے۔

پولیس کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق متاثرہ لڑکی نے اپنی دادی سے شکایت کی کہ اسے پیٹ میں کیڑے چلتے محسوس ہوئے۔ اس کے بعد اسے سرکاری کاما اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس وقت معلوم ہوا کہ لڑکی 5 ماہ کی حاملہ تھی۔

شکایت کنندہ اور متاثرہ کے والد کا کہنا تھا کہ پانچ چھ ماہ قبل اس کی بیٹی کے جب گھر میں تنہا رہتی تھی اسوقت نامعلوم افراد نے اس کی بولنے اور ذہنی معذوری کا فائدہ اٹھایا اور اس صورت حال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے ساتھ زیادتی اور جنسی زیادتی کی، حالانکہ ملزمین کے علم میں تھا کہ وہ جسمانی تعلقات کی رضامندی دینے کے قابل نہیں ہے۔

اس کیس کی تفتیش خاتون پولیس سب انسپکٹر اشونی کولی پاٹل کر رہی ہے جنہوں نے این جی او کی کونسلر لیلا پاٹاڈے اور کونسلر مدھورا کوڈلیکر کی مدد سے 5 دن اور 4-5 گھنٹے تک ڈرائنگ اور فنگر ڈول تھراپی کا استعمال کرتے ہوئے لڑکی کا بیان ریکارڈ کیا۔ اس کونسلنگ کے دوران متاثرہ لڑکی کی طرف سے بار بار نام لینے والے شخص کو گرفتار کر لیا گیا اور ایک نابالغ لڑکے کو حراست میں لے لیا گیا۔ جبکہ تفتیش میں بار بار جن افراد کا نام لیا گیا ان کو مشتبہ ظاہر کیا گیا اور ڈی این اے کے لیے ان کے خون کے نمونے لیے گئے۔

ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ تا بی کے سی زیر زمین سڑک تعمیر کا منصوبہ

تقریباً 24000 کروڑ روپے کی لاگت سے تین مرحلوں میں 4 سے 6 لین والی سڑک تعمیر کی جائے گی

ممبئی: ممبئی میں ساحلی سڑک کی تعمیر کے بعد بھی، باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی) اور چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے کے درمیان ٹریفک اور بھیڑ کو کم نہیں کیا گیا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے تقریباً 24000 کروڑ روپے کی لاگت سے دونوں مقامات کو جوڑنے والی ایک زیر زمین سڑک تعمیر کی جائے گی۔ یہ سڑک ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) تعمیر کرے گی۔ اتھارٹی نے اس پروجیکٹ کے لیے ابتدائی ٹینڈر کا اعلان کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق تین مرحلوں میں 4 سے 6 لین والی سڑک تعمیر کی جائے گی۔ اس پروجیکٹ کا اعلان گزشتہ پیر کو نائب وزیر اعلیٰ اور ایم ایم آر ڈی اے کے چیئرمین ایکناتھ شندے نے کیا تھا۔ منگل کو فوری طور پر ٹینڈر جاری کیا گیا۔ کنسلٹنٹ ایک تفصیلی پراجیکٹ پلان کے ساتھ ٹیکنو فزیبلٹی اسٹڈی تیار کرے گا۔ ٹینڈر کی مدت 10 اکتوبر سے 6 نومبر تک ہے۔ ایم ایم آر ڈی اے اس پروجیکٹ پر 17.50 کروڑ روپے خرچ کرے گا۔ اس پروجیکٹ کو ممبئی کوسٹل روڈ سے بی کے سی بلٹ ٹرین اسٹیشن اور وہاں سے چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ٹرمینل 2 تک انٹیگریٹڈ سب وے کنیکٹنگ کہا جاتا ہے۔

دیوالی سے قبل سڑک کی مرمت کی جائے

ممبئی: ممبئی میں جہاں ہر ماہ نئی سڑکیں بن رہی ہیں، وہیں کئی سڑکوں پر بڑی تعداد میں گڑھے پڑتے نظر آ رہے ہیں۔ کئی مقامات پر سڑکیں گڑھوں سے بھری پڑی ہیں جس سے عوام کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔ ان گڑھوں کی وجہ سے ہزاروں لوگ حادثات کا شکار ہو چکے ہیں۔ گنیش اتسو اور نوراتری کے بعد، جس نے علی باغ-وادکھل سڑک کو گڑھوں سے دوچار کر دیا تھا، محکمہ تعمیرات نے اب دیوالی کو سڑک کی مرمت کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ محکمہ کی یقین دہانی شیکاپ کے احتجاج کے بعد ہوئی۔ شیکاپ لیڈر چترلیکھا پاٹل نے منگل کو پچاری چیک پوسٹ پر چکا جام کی قیادت کی۔ بالآخر محکمہ تعمیرات نے تحریری یقین دہانی کرائی کہ دیوالی سے پہلے سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔ دریں اثنا، علی باغ تا پین سڑک کا ٹھیکہ ماول کے ایک ٹھیکیدار کو دیا گیا ہے جسے علاقے کا کوئی علم نہیں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گڑھے بھرنے پر 13 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

دو سال قبل تعمیر کی گئی سڑک کی کھدائی عوام کے پیسے کا ضیاع

الہاس نگر میں دوبارہ کھودی جا رہی ہے نئی سڑک، شہریوں میں ناراضگی

کلیم شیخ

الہاس نگر: جہاں مکین پہلے ہی شہر میں گڑھوں سے بھری سڑکوں سے دوچار ہیں، وہیں کنکریٹ کی نئی تعمیر شدہ سڑکیں، جو کہ اچھی حالت میں ہیں اسے کھودی جا رہی ہیں۔ حال ہی میں الہاس نگر کیمپ نمبر 5 میں نیتاجی چوک سے پربھات گارڈن تک کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی سڑک اب دوبارہ کھودی جا رہی ہے جس سے شہریوں میں غم و غصہ پھیل رہا ہے۔ یہ وہی سڑک ہے جو دو سال قبل نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے منظور شدہ فنڈز سے بنائی گئی تھی۔ اب، زیر زمین نکاسی آب لائنیں بچھانے کے لیے کھدائی کا کام شروع ہو گیا ہے، جس سے علاقے میں دھول، کیچڑ اور ٹریفک جام جیسے مسائل بڑھ گئے ہیں۔ شہریوں کا سوال ہے کہ کام شروع کرنے سے پہلے منصوبہ کیوں نہیں کیا گیا؟ اب ہر کوئی پوچھ رہا ہے کہ سڑکیں بننے کے بعد کیا کھودی جانی چاہیئے؟

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سٹی صدر اور سابق کارپوریٹر بھرت گنگوتری نے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی اس کارروائی پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی لاپرواہی ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع کر رہی ہے۔ دو سال قبل بنائی گئی سڑک کو کھودنا عوام کے پیسے کا ضیاع ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ شہر میں ترقیاتی کاموں میں کوئی تال میل نہیں، ایک محکمہ سڑک بناتا ہے، دوسرا اسے کھودتا ہے۔ تاجروں اور شہریوں نے مطالبہ کیا کہ آئندہ کسی بھی سڑک کے کام سے قبل مناسب منصوبہ بندی اور محکمانہ ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو دوبارہ ایسی پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مہاڈا کا انجینئر 40 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

اینٹی کرپشن بیورو کی کارروائی

ممبئی: انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی ممبئی یونٹ نے مہاڈا میں ایک سول انجینئرنگ اسسٹنٹ کو مبینہ رشوت کے معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ اے سی بی نے انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

ملزم سرکاری ملازم کی شناخت رنجیت چوان کے طور پر کی گئی ہے جو ایم ایچ اے ڈی اے کے باندرہ آفس میں تعینات ہے۔

اے سی بی کے مطابق ایم ایچ اے ڈی اے کے دفتر نے شکایت کنندہ کو ایک رپورٹ بھیجی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ شکایت کنندہ کی بیوی کے روہاؤس کو پیئنگ گیسٹ بزنس کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اور انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ روہاؤس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

روہاؤس کے خلاف کارروائی کو روکنے کے لیے مہاڈا کے اسسٹنٹ انجینئر رنجیت چوان نے ابتدائی طور پر شکایت کنندہ سے 4 لاکھ روپے کی رشوت طلب کی تھی۔

چونکہ شکایت کنندہ نے رشوت دینے میں اپنی نااہلی کا اظہار کیا، سرکاری ملازم نے مبینہ طور پر بات چیت کے بعد قسط میں 2 لاکھ روپے کی رشوت لینے پر رضامندی ظاہر کی۔ تاہم، چونکہ شکایت کنندہ سرکاری ملازم کو رشوت نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے اس نے جمعرات کو اے سی بی کے دفتر میں شکایت درج کرائی۔ اے سی بی کے ایک اہلکار نے کہا کہ شکایت کنندہ کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر، تحقیقات پر، پتہ چلا کہ ملزم سرکاری ملازم رنجیت چوان، شکایت کنندہ کے ساتھ بات چیت میں طے شدہ 2 لاکھ روپے کی رشوت کی رقم میں سے 40 ہزار روپے کی رشوت لینے پر راضی ہوا تھا۔

ہمیں ہر شعبے میں ترقی کرنی چاہئے: یوگی

وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں یوپی ٹریڈ شو سودیسی میلہ کا افتتاح

گورکھپور: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو گورکھپور کے چمپا دیوی پارک میں منعقدہ یوپی ٹریڈ شو سودیشی میلے کے افتتاح کے بعد اجتماع سے خطاب کیا۔ تقریب کے دوران سی ایم یوگی نے کہا کہ ہمیں ہر شعبے میں ترقی کرنی چاہیے، دیوالی کے موقع پر ہر ہندو خاندان اپنے گھروں میں لکشمی اور گنیش کی مورتیاں رکھتا ہے، یہ مورتیاں چین نے بنائی ہیں جو دیوی دیوتاؤں کو نہیں مانتے، اس نے بازار کا استحصال کیا اور پیسہ ہمارے خلاف استعمال کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ہندوستان صرف اسی صورت میں خود کفیل ہوگا جب اس کا پیسہ ہندوستان کے اندر رہے گا۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ دیوالی سے پہلے بازار سرگرمی سے بھرا ہوا ہے۔ ہر ہندوستانی تہوار سے پہلے کچھ نہ کچھ خریدنے کا شوقین ہوتا ہے۔ اس کی روشنی میں ریاست بھر میں تجارتی میلوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو 25 اور 29 ستمبر کے درمیان گریٹر نوئیڈا میں منعقد ہوا۔ اس نے اتر پردیش میں بنی مصنوعات کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا۔ 500 سے زائد غیر ملکی خریداروں نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اتر پردیش ایک بیمار ریاست سے کاروباری ریاست میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ٹیکنالوجی انٹرپرائز کے ساتھ ہوگی، اور اس مقصد کے لیے مقامی سروس سینٹرز دستیاب ہوں گے۔ پچھلے 8.5 سالوں میں، اتر پردیش ایک بیمار ریاست سے ترقی کے انجن میں بدل گیا ہے۔ 2017 سے پہلے اتر پردیش میں صنعتیں لگانا انتہائی مشکل تھا۔ لاقانونیت کی وجہ سے تاجر بھاگنے پر آ گئے۔ ایک محفوظ ماحول بنایا گیا، ضوابط کو آسان بنایا گیا، اور کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کی گئی۔ آج، ریاست میں 9.6 ملین MSMEs کو بحال کیا گیا ہے، جس سے 20 ملین سے زیادہ لوگوں کو روزگار ملا ہے۔ زراعت کے بعد روزگار فراہم کرنے والا سب سے بڑا شعبہ ہے۔ جب وبائی امراض کے دوران 40 لاکھ کارکن واپس آئے تو MSMEs نے کم از کم ایک کارکن کو ملازم رکھا۔ اتر پردیش خود انحصاری کا نمونہ بن رہا ہے۔ ریاست نے امن وامان کے ساتھ ساتھ جدیدیت میں بھی نمایاں پیش رفت کی ہے۔ 2017 سے پہلے ریاست میں صرف دو ہوائی اڈے کام کر رہے تھے: وارانسی اور لکھنؤ۔ آج، اتر پردیش میں 16 ہوائی اڈے ہیں، جن میں سے چار بین الاقوامی ہیں۔ ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ جیور میں بنایا جا رہا ہے۔ میٹرو خدمات اس وقت چھ شہروں میں چل رہی ہیں۔ اب اتر پردیش میں الیکٹرک بسیں تیار کی جائیں گی۔ یہ یونٹ جلد ہی کھلنے والا ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی کامیابی ملے گی۔

یوگی نے ملائم سنگھ یادو کو پیش کیا خراجِ عقیدت

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور سابق وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادو کی برسی پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ مسٹر یوگی نے ایکس پر لکھا کہ سابق وزیر دفاع، اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ، اور پدم وبھوشن ملائم سنگھ یادو کو اُن کی برسی پر خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں۔

افغان وزیر خارجہ کل کریں گے تاج محل کا دیدار

آگرہ: (یو این آئی) افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی 12 اکتوبر کو تاج محل دیکھنے آگرہ پہنچیں گے۔ اطلاعات کے مطابق مسٹر متقی اتوار کی صبح 8 بجے دہلی سے آگرہ کے لیے روانہ ہوں گے۔ یہ قافلہ یمنا ایکسپریس وے کے ذریعے آگرہ پہنچے گا۔ شیڈول کے مطابق، وہ صبح 11 بجے تک تاج محل کے ایسٹ گیٹ روڈ پر واقع شلپگرام پہنچیں گے۔ شلپگرام میں گاڑیوں کا تبادلہ کیا جائے گا، یعنی جن گاڑیوں میں وہ سفر کریں گے انہیں وہیں روک دیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ الیکٹرک گولف کورٹ کے ذریعے تاج محل کے گیٹ تک جائیں گے۔ وہ تاج محل کمپلیکس میں تقریباً ایک گھنٹے تک قیام کریں گے۔ تاج محل دیکھنے کے بعد وہ تاج محل کے مشرقی دروازے کے قریب ایک نجی ہوٹل میں لنچ کریں گے اور پھر دہلی کے لیے روانہ ہوں گے۔ گاڑیوں کا یہ قافلہ آگرہ سے تقریباً ڈیڑھ بجے ریمنا ایکسپریس وے کے ذریعے دہلی روانہ ہو جائے گا۔ افغان وزیر خارجہ کی آمد کے پیش نظر پولیس اور انتظامیہ کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک وفد بھی افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی کے ساتھ آگرہ میں تاج محل کا دورہ کرے گا۔ افغان وزیر خارجہ کے دورے کے پیش نظر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ وزیر خارجہ کے پروٹوکول کے مطابق سکیورٹی کے خاطر خواہ انتظامات رہے گا جس کے لئے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

نیتا جی نے ساری زندگی سماجوادی نظریات کو فروغ دیا: اکھلیش

سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی ملائم سنگھ یادو کی تیسری برسی پر سیفئی میں پروگرام منعقد

اٹاوہ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ پچھڑے۔ دلت، اقلیت (پی ڈی اے) سماج کے احترام اور حقوق کے لئے ہم متحد ہیں اور نسلوں تک چلی آرہی عدم مساوات اور توہین کے خلاف جدوجہد جاری رہے گا۔ اپنے والد مرحوم ملائم سنگھ یادو کی تیسری برسی پر منعقد پروگرام میں میڈیا نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ نیتا جی کی اقدار پر چل کر سماج وادی اور آئین کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیتا جی کے ساتھ زندگی بھر جدوجہد کرنے والے متعدد ساتھی اسٹیج اور اسٹیج کے سامنے بیٹھے ہیں یہی سماج وادی پریوار ہے جس نے ہر اتار چڑھاؤ میں نیتا جی اور سماج وادی کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہم اسی جگہ پر کھڑے ہیں جو نیتا جی کی یاد میں بن رہے میمورل پر ہے۔ آج ان کی تیسری برسی پر ہم ان کے بتائے ہوئے وصولوں اور اقدار پر چلتے ہوئے ان کے سپنوں کو پورا کرنے کا عزم کر رہے ہیں۔ نیتا جی نے پوری زندگی نیتا جی نے ساری زندگی سماجوادی نظریات کے لئے کسانوں، مزدوروں، دبے۔ کچلے اور اقلیتوں کے حقوق و احترام کے لئے جدوجہد کیا۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان اقدار کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا ہماری لڑائی ناانصافی، ظلم وزیادتی اور تفریق کے خلاف ہے۔ پچھڑے۔ دلت اقلیت پی ڈی اے سماج کے احترام اور حقوق کے لئے ہم متحد ہیں۔ نسلوں سے موجود عدم مساوات اور توہین کے خلاف ہم جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اسمارک کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ میمورل کی تعمیر میں کئی عوامی نمائندوں اور کارکنان نے تعاون دیا ہے۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کے علاوہ پارٹی کے سربراہ قومی جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو، قومی جنرل سکریٹری شری شیو پال سنگھ یادو، راجیہ سبھا کے رکن شری رام جی لال سمن، مین پوری کی رکن پارلیمنٹ شری رام جی لال سمن۔ ڈمپل یادو، ایم پی شری دھرمیندر یادو، ایم پی شری اکشے یادو، ایم پی شری آدتیہ یادو، ایم ایل اے شری تیج پرتاپ یادو، ضلع پنچایت صدر شری انشول یادو، شری انوراگ یادو، اور ادیتی یادو سمیت سماج وادی پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں، عوامی نمائندوں اور سماج کے مختلف طبقوں کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شری اکھلیش یادو نے نیتا جی کو دلی خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اصولوں اور جدوجہد پر عمل کرتے ہوئے ان کے خوابوں کو پورا کرنے کا عہد کیا۔

دلتوں پر ہونے والے مظالم پر ایک لفظ بھی نہیں بولا

ادت راج نے مایاوتی کی میگا ریلی پر اٹھائے کئی سوال

لکھنؤ: (پی این ایس) بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے پارٹی کے بانی کانشی رام کی 19 ویں برسی پر لکھنؤ میں ایک زبردست ریلی کا اہتمام کیا۔ جمعرات کو کانشی رام میموریل پر منعقدہ میگا ریلی میں مایاوتی نے سماج وادی پارٹی پر سخت حملہ کیا۔ اکھلیش یادو کے بارے میں مایاوتی نے کہا کہ جب وہ (ایس پی) اقتدار میں ہوتے ہیں تو انہیں نہ تو پی ڈی اے یاد ہے، نہ کانشی رام کی یوم پیدائش اور نہ ہی ان کی برسی۔ کانگریس لیڈر اور سابق ایم پی ادت راج نے اس پر سخت جواب دیا ہے۔ ادت راج نے سوال کیا کہ مایاوتی نے یہ ریلی بی جے پی کے اظہار تشکر کے لیے منعقد کی تھی۔ مایاوتی نے کانشی رام کے خیالات کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا اور نہ ہی چیف جسٹس آف انڈیا پر جوتا پھینکنے کے واقعہ کے بارے میں ایک لفظ بولا۔ رائے بریلی میں بی جے پی کارکنوں نے ایک دلت کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا، لیکن اس کا ذکر تک نہیں کیا۔ ووٹ چوری کا کوئی ذکر تک نہیں تھا۔ انہوں نے آئین اور تحفظات کے خاتمے کی مخالفت کرنے کے بجائے بی جے پی اور یوگی کے شان میں قصیدے پڑھے۔ ادت راج نے کہا کہ اتر پردیش میں 93 محکموں میں 1.1 ملین کنٹراکٹ ورکر کام کر رہے ہیں، جنہیں سپریم کورٹ نے مستقل کرنے کا حکم دیا، لیکن یوگی حکومت نے اسے نظر انداز کر دیا، اور تحفظات دم توڑ گئے۔ لیکن اس کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔ اتر پردیش میں دلت ظلم اپنے عروج پر ہے، گویا ان کے لیے سب کچھ ٹھیک ہے۔

بہرائچ: اسمیک کے ساتھ دو اسمگلر گرفتار

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے موتی پور علاقے میں پولیس نے دو اسمگلروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 40 گرام اسمیک برآمد کی ہے۔ پولیس کے مطابق نیپال سرحد پر ستون نمبر 663/1 کے نزدیک گاؤں بلئی گاؤں میں چیکنگ کے دوران پولیس ٹیم نے دو مشتبہ افراد کو روک کر تلاشی لی، جس میں ان کے قبضے سے 21 اور 19 گرام اسمیک برآمد ہوئی۔ موقع سے ایک موٹر سائیکل بھی ضبط کی گئی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت عمران خان (19) اور ننکو (30) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

کونسل کی سبھی 11 سیٹوں پر امیدوار اتارے گی کانگریس: اجے رائے

لکھنؤ: (پی این ایس) ریاستی کانگریس کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ یوگی حکومت میں نہ صرف بے روزگار نوجوان بلکہ اساتذہ، ملازمین، وکلاء، ڈاکٹروں اور سماج کے تمام طبقوں کے لوگ بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ سرکاری عہدوں پر بھرتیاں نہیں ہو رہی، اشتہارات شائع نہیں ہو رہے اور جب اشتہارات شائع ہو رہے ہیں تو امتحانات نہیں ہو رہے اور جب امتحان ہو رہے ہیں تو پرچے لیک ہو رہے ہیں۔ نتیجتاً بے روزگار نوجوان روزگار نہ ہونے کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں اساتذہ سب سے زیادہ پریشان ہیں۔ اساتذہ کو اعزازیہ یا سروس سکیورٹی نہیں دی گئی۔ بی جے پی حکومت نے امداد یافتہ کالجوں میں اساتذہ کے لیے سروس سکیورٹی کو بھی ختم کر دیا ہے۔ پرانی پنشن نہیں دی جا رہی۔ اساتذہ کے عہدے خالی ہیں اور یہ حکومت ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن بنا کر محض اپنا مذاق بنا رہی ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ کانگریس پارٹی آئندہ قانون ساز کونسل کے انتخابات میں تمام 11 سیٹوں پر مقابلہ کرے گی تاکہ ایوان میں نوجوانوں اور اساتذہ کی آواز کو بلند کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے کانگریس نے 500,000 گریجویٹ اور 200,000 ٹیچر ووٹروں کو ان کے فارم بھرنے کے لیے اندراج کرنے کا کام شروع کیا ہے۔ تمام ضلع، شہر کانگریس کمیٹی کے صدور کو فارم تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات کے لیے لکھنؤ میں ریاستی کانگریس دفتر میں ایک کنٹیکٹ سینٹر قائم کیا گیا ہے۔ ہر ضلع میں ایک کوآرڈینیٹر کمیٹی بنائی جائے گی، جو کنٹیکٹ سینٹر سے منسلک ہوگی۔ تمام فرنٹل آرگنائزیشنز اس الیکشن کے لیے قانون، اساتذہ اور میڈیکل سیلز کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

مایاوتی کی ریلی بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش: ٹکیت

آگرہ: پی این ایس) کسان لیڈر راکیش ٹکیت آگرہ میں گوالیار روڈ پر واقع گاؤں بدی میں بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے ڈویژنل صدر رنویر سنگھ چاہر کی رہائش گاہ پر گئے اور ان کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ یہاں، انہوں نے لکھنؤ میں مایاوتی کی ریلی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ ریلی مکس اپ دکھائی دیتی ہے۔ راکیش ٹکیت نے مایاوتی کا نام لیے بغیر ریلی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ

ریلی اپوزیشن کو نقصان پہنچانے اور بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کی کوشش تھی۔ راکیش ٹکیت نے کہا کہ آگرہ کے کسانوں کو پیداوار بڑھانے کے لیے آلو کے بہتر بیج حاصل کرنا چاہیے۔ حکومت کسانوں کو ڈی اے پی کی کمی سے بھی ریلیف فراہم کرے۔ راکیش ٹکیت نے ڈویژنل صدر رنویر سنگھ چاہر کی صحت کے بارے میں دریافت کرنے آگرہ کا دورہ کیا، جنہیں کچھ عرصہ قبل دل کا دورہ پڑا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ان کی خیریت دریافت کی اور ضلع صدر راجویر لاوانیا سے کہا کہ وہ آنے والے پروگرام کی تیاری کریں۔ نیشنل سکریٹری اومپال تکن، آدرش چودھری، ول تومر، راجویر لاوانیہ، مان سنگھ پردھان، سکھبیر سنگھ، کشن ویر سنگھ، ستیہ ویر سنگھ، رویندر سنگھ، مہاراج سنگھ، تارا فوجی، وکرم سنگھ، دیوکی سنگھ، اور دیگر موجود تھے۔

بیمہ کلیم کیلئے شوہر کو دکھایا مردہ

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ راجدھانی کے حضرت گنج تھانہ علاقے میں ایک خاتون نے 25 لاکھ روپے کا انشورنس کلیم حاصل کرنے کے لیے اپنے زندہ شوہر کو مردہ دکھا دیا۔ اس کے بعد اس نے انشورنس کمپنی سے 2.5 ملین روپے کا دعویٰ کیا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب شوہر دوسری برانچ میں نئی پالیسی کے لیے درخواست دینے گیا۔ پولیس نے عدالتی حکم پر مقدمہ درج کر لیا۔ حضرت گنج کے شاہ نجف روڈ پر واقع ایویوا لائف انشورنس کمپنی میں ایک خاتون نے اپنے شوہر کے نام پر فرضی موت کا سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات جمع کرائے اور 25 لاکھ روپے کی انشورنس پالیسی کا دعویٰ کیا۔ کمپنی نے خاتون کو رقم جاری کی، اور کمپنی کو کوئی شک بھی نہیں ہوا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب شوہر نئی انشورنس پالیسی کے لیے درخواست دینے دوسری برانچ میں گیا۔ جب کمپنی نے اس شخص کے کاغذات کی جانچ کی تو پتہ چلا کہ اسی آدمی کو اس کے نام پر پہلے ہی مردہ قرار دیا جا چکا ہے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد کمپنی نے تحقیقات شروع کر دی۔ جب کمپنی نے خاتون کی طرف سے فراہم کردہ تمام دستاویزات کی جانچ کی تو انہیں یہ پایا کہ وہ فراڈ ہیں۔ کمپنی کے ایک سینئر ایگزیکٹو نے عدالت میں رپورٹ پیش کی۔ عدالت کے حکم کے بعد حضرت گنج پولیس نے خاتون کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ دریں اثنا، حضرت گنج پولیس نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور اس دھوکہ دہی میں ملوث مجرموں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ کمپنی کے مطابق، جانکی پورم سیکٹر ایف کے رہنے والے روی شنکر نے 5 دسمبر 2012 کو 25 لاکھ روپے کی انشورنس پالیسی لی۔ 9 اپریل کو، اس کی بیوی، کیش کماری نے اپنے شوہر کی موت کا دعویٰ کیا اور کمپنی سے کلیم کا دعویٰ کیا۔ کمپنی نے 21 اپریل 2023 کو کیش کماری کے اکاؤنٹ میں 25 لاکھ روپے NEFT کے ذریعے منتقل کر دیے۔ کچھ ہی دیر بعد، جب شوہر نے بندھن بینک کی برانچ میں نئی پالیسی کے لیے درخواست دی، تو انہیں معلوم ہوا کہ وہ زندہ ہے۔ کمپنی نے 17 اپریل 2025 کو حضرت گنج پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ جب کوئی کارروائی نہیں ہوئی تو کمپنی نے عدالت سے رجوع کیا۔ اب عدالت کے حکم پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

17 سال سے مفرور انعامی بدمعاش کو ایس ٹی ایف نے گرفتار کیا

لکھنؤ/ہری دوار: (یو این آئی) اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے سترہ سال سے پولیس کو چکمہ دینے والے پچاس ہزار روپے کے انعامی بدنام زمانہ مجرم کو ہریدوار کے گنگ نہر علاقے سے گرفتار کر لیا۔ ایس ٹی ایف کے مطابق گرفتار مجرم کی شناخت ہری سنگھ عرف ہریش عرف بھارت بھوشن کے طور پر ہوئی ہے، جو تھانہ روڑکی (ضلع ہریدوار، اتراکھنڈ) کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف قتل، لوٹ، چوری، رنگداری اور آرمز ایکٹ کے تحت کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ وہ سال 2007 میں پولیس حراست سے فرار ہو گیا تھا اور تب سے مسلسل مختلف ریاستوں میں ٹھکانے بدل بدل کر پولیس کی گرفت سے دور تھا۔ ایس ٹی ایف نوئیڈا کو خفیہ اطلاع ملی کہ ہری سنگھ گنگ نہر علاقے کے ایک ہوٹل میں فرضی نام سے چھپا ہوا ہے۔ اطلاع کے بعد ٹیم نے کالن چوک، گنگ نہر میں چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے وقت وہ فرضی نام سے رہائش پذیر تھا۔ ابتدائی تفتیش میں ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ پچھلے کئی برسوں سے پنجاب اور اتراکھنڈ کے مختلف مقامات پر مسلسل ٹھکانے بدلتا رہا اور گرفتاری سے بچنے کے لیے کبھی اپنا نام تو کبھی اپنی پہچان بدل لیتا تھا۔ ایس ٹی ایف حکام نے بتایا کہ ہری سنگھ کی گرفتاری ٹیم کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے کیونکہ وہ طویل عرصے سے مفرور تھا اور کئی ریاستوں میں شناخت چھپا کر رہ رہا تھا۔ اب پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ فرار ہونے کے دوران وہ کن لوگوں کے رابطے میں رہا اور اس کے جرائم پیشہ نیٹ ورک میں کون کون شامل ہیں۔ تفتیش کے دوران ملزم نے بتایا کہ اس کی عمر تقریباً 56 سال ہے اور وہ آٹھویں جماعت تک تعلیم یافتہ ہے۔ اس نے تقریباً بیس سال تک میرٹھ کے بھوپال اسپتال میں صفائی کا کام کیا، جس کے بعد وہ روڑکی بس اڈے کے قریب ایک ہوٹل میں ملازم ہو گیا۔ اسی ہوٹل میں کام کے دوران اس نے سال 2007 میں اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ چوری کی کئی وارداتیں انجام دیں، جس کے بعد اسے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ پولیس کی نگرانی میں وہ روڑکی جیل میں صفائی کا کام کرتا تھا، مگر موقع ملتے ہی وہاں سے فرار ہو گیا۔ پولیس کے مطابق، ملزم کو عدالت میں پیش کر کے ریمانڈ حاصل کیا جائے گا۔

حاملہ بیوی نے آشنا کی مدد سے کیا شوہر کا قتل

غازی آباد: (پی این ایس) یہاں کے ڈاسنا رہائشی آصف عرف گلو کو اس کی دوسری بیوی عرشی نے اپنے عاشق کی مدد سے قتل کر دیا۔ پانچ ماہ قبل جیل سے رہا ہونے والا آصف اپنی بیوی کے عشق کی راہ میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ آصف نے اپنی بیوی اور اس کے عاشق کو ان کے گھر میں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ نتیجے کے طور پر عرشی نے اپنے شوہر کو قتل کرنے کی سازش رچی۔ عرشی کے عاشق ریحان اور اس کے ساتھی بلال نے 7 ستمبر کی رات رفیق آباد گیٹ پر آصف کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس نے عرشی، ریحان، بلال، ذیشان اور عیش کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم گلفام اور دانش تاحال فرار ہیں۔ اے سی پی مسوری، لپی نگاچ نے بتایا کہ پراچی، عرف عرشی، جو اصل میں مراد نگر کی رہنے والی ہے، نے 2017 میں ہاپوڑ کے رہنے والے دیپک سے شادی کی۔ پراچی، جس نے ایک عیش و آرام والے گھر میں رہنے کا خواب دیکھا تھا، نے 2022 میں دیپک کو چھوڑ دیا اور ڈرگ مافیا آصف سے دوستی کی۔ پراچی نے اسلام قبول کیا اور عرشی بن گئی، شادی شدہ آصف سے شادی کی۔ آصف کی پہلی بیوی جو ہی اپنی بیٹی کے ساتھ عثمان نگر، ڈاسنا میں اپنے گھر میں رہتی ہے۔ آصف عرشی کے ساتھ میور وہار، ڈاسنا میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ ان کی تین سال کی بیٹی ہے۔ ملزمان نے گلفام اور دانش کی مدد سے ریسکیو کیا اور 7 ستمبر کو ریحان اور اس کے ساتھیوں نے آصف کو دو گولیاں مار کر قتل کر دیا۔ تھانہ ویوٹی پولیس نے مرکزی ملزم ریحان سکنہ راما چوک کو گرفتار کر لیا۔

یوپی کے بیشتر حصوں سے مانسون کی واپسی شروع

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش سے جنوب مغربی مانسون کی واپسی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے لکھنؤ سنٹر کے مطابق ریاست کے مغربی حصوں سے مانسون پوری طرح لوٹ چکا ہے جبکہ مشرقی اتر پردیش کے چند اضلاع میں اگلے 48 گھنٹوں کے اندر اس کی واپسی مکمل ہو جائے گی۔ محکمہ موسمیات کے سائنس داں ڈاکٹر اے کے سنگھ نے بتایا کہ 24 سے 26 ستمبر کے درمیان جنوب مغربی مانسون نے مغربی یوپی کے بیشتر علاقوں سے واپس لوٹنا شروع کر دیا تھا اور اب یہ عمل ریاست کے زیادہ تر حصوں تک پہنچ چکا ہے۔ فی الحال ریاست میں کوئی فعال بارش کا نظام موجود نہیں ہے اور موسم صاف وخشک بنا ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کے بیشتر اضلاع میں دن کا درجہ حرارت 34 سے 36 ڈگری سیلسیس اور رات کا درجہ حرارت 20 سے 22 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ آئندہ چند دنوں تک موسم خشک رہنے کے امکانات ہیں۔ بجنور، میرٹھ اور بریلی سے مانسون 24 سے 26 ستمبر کے درمیان واپس ہو چکا ہے، جبکہ لکھنؤ، پریاگ راج اور وارانسی میں 10 اکتوبر کو مانسون کی واپسی درج کی گئی ہے۔ گورکھپور خطے میں بھی 10 اکتوبر تک مانسون کے مکمل طور پر لوٹنے کی امید ہے۔

لکھنؤ: چیف جسٹس بی آر گوائی پر حملے کے خلاف عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے کیا احتجاج۔

ایودھیا: چچا-بھتیجے سمیت تین افراد کی مشتبہ حالت میں موت

ایودھیا: (پی این ایس) ضلع کے بیکاپور تھانہ علاقے میں واقع کڑا کلیان پور چکدوہیا گاؤں میں چچا اور بھتیجے سمیت تین لوگوں کی مشتبہ حالات میں موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ گاؤں کے سربراہ محمد نفیس نے بتایا کہ گوہانی حیدر گنج کے رہنے والے عباس کا بیٹا الطاف (22) بدھ کو اپنی بیوی اور 7 ماہ کے بیٹے التمس کے ساتھ محمد تفسیر عرف چھوٹو کے گھر آیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بدھ کی شام کھانے کے بعد سب چارپائی پر سونے چلے گئے۔ جمعرات کی صبح 4 بجے کے قریب الطاف اور تفسیر اچانک بیمار ہو گئے جبکہ التماس کی دو دن سے طبیعت خراب تھی۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ الطاف اور تفسیر کو ضلع اسپتال لے گئے، جہاں علاج کے دوران تفسیر کی موت ہو گئی۔ الطاف کی حالت بگڑتی دیکھ کر ڈاکٹروں نے اسے درشن نگر میڈیکل کالج ریفر کر دیا، جہاں علاج کے دوران تفسیر کی بھی موت ہو گئی۔ التماس کے اہل خانہ نے اسے شہر کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا، جہاں اس کی بھی موت ہو گئی۔ درشن نگر میڈیکل کالج میں الطاف کی موت کے بعد اسے پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے بھیج دیا گیا۔ تینوں ہلاکتوں کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا اور پورے علاقے میں غم کی فضا پھیل گئی۔ موت کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ شبہ ہے کہ یہ موت زہریلے جانور کے کاٹنے یا فوڈ پوائزننگ سے ہوئی ہے۔

کابل میں ہندوستانی تکنیکی مشن کو ملا سفارت خانے کا درجہ

ہمارے درمیان قریبی تعاون نہ صرف افغانستان کی ترقی، بلکہ علاقائی استحکام اور مضبوطی میں بھی مدد دیتا ہے: جے شنکر

نئی دہلی، (ایجنسیاں): افغانستان کے ساتھ معمول کے سفارتی تعلقات کی بحالی کا اشارہ دیتے ہوئے ہندوستان نے ایک بڑے سفارتی اقدام کے تحت کابل میں موجود اپنے تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستان نے یہ اہم فیصلہ افغان طالبان کے افغانستان پر قبضے کے دو سال سے بھی زیادہ عرصے بعد کیا ہے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ہندوستان کے دورے پر آئے افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے ساتھ جمعہ کے روز یہاں ملاقات کے دوران اپنے بیان میں کہا کہ ہندوستان نے کابل میں اپنے تکنیکی مشن کو مکمل سفارت خانے کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ مسٹر متقی کا دورہ افغانستان کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے اور یہ دونوں ممالک کے درمیان پائیدار دوستی کی توثیق ہے۔ کابل میں موجود ہندوستانی تکنیکی مشن کو سفارت خانے کا درجہ دینے کے اعلان کے دوران ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور آزادی کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے درمیان قریبی تعاون نہ صرف افغانستان کی ترقی، بلکہ علاقائی استحکام اور مضبوطی میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس کو مزید بڑھانے کے لیے مجھے آج کابل میں ہندوستان کے تکنیکی مشن کو ہندوستانی سفارت خانے کے درجے پر اپ گریڈ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کی ترقی اور پیشرفت میں تعاون کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں آگے بڑھتے ہوئے ہندوستان چھ مزید منصوبے شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نیک نیتی کی علامت کے طور پر افغانستان کو 20 ایمبولینسیں تحفے میں دے گا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے مسٹر متقی کے ساتھ اپنی سابقہ بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس سال اپریل میں پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد پہلی بار اور ستمبر میں کنڑ اور ننگرہار میں زلزلے کے بعد دوسری بار ایک دوسرے سے بات کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے درمیان یہ ذاتی ملاقات خاص اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس سے ہمیں تبادلۂ خیال کرنے، مشترکہ مفادات کی شناخت کرنے اور قریبی تعاون کا موقع ملتا ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے افغانستان حکومت کی جانب سے ہندوستانی کمپنیوں کو وہاں معدنیات کی تلاش کے لیے مدعو کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں کان کنی کے مواقع تلاش کرنے کے لیے ہندوستانی کمپنیوں کو آپ کی دعوت بھی بہت قابل تعریف ہے۔ اس پر مزید بات چیت کی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے دہشت گردی، خصوصاً سرحد پار دہشت گردی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ترقی اور خوشحالی کے لیے مشترکہ عزم رکھتے ہیں، لیکن سرحد پار دہشت گردی کے مشترکہ چیلنج کی وجہ سے اس پر خطرہ منڈلا رہا ہے، جس کا سامنا دونوں ممالک کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہمیں ہر قسم کی دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے مربوط کوششیں کرنی چاہئے۔ ہم ہندوستان کی سکیورٹی خدشات کے تئیں آپ کی حساسیت کی تعریف کرتے ہیں، پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد آپ کا اظہار یگانگت قابلِ ذکر تھا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ قریبی ہمسایہ اور افغان عوام کا خیر خواہ ہونے کے ناطے، ہندوستان کو افغانستان کی ترقی اور پیشرفت میں گہری دلچسپی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج میں اس بات کی توثیق کرتا ہوں کہ ہماری طویل مدتی شراکت داری، جس کے تحت افغانستان میں کئی ہندوستانی منصوبے چل رہے ہیں، ان پر کام آئندہ بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ فریقین تکمیل شدہ منصوبوں کے رکھ رکھاؤ اور مرمت کے ساتھ ساتھ ان دیگر منصوبوں کی تکمیل کے طریقوں پر بھی بات کر سکتے ہیں، جن کے لیے ہندوستان پہلے ہی پرعزم ہے، فریقین افغانستان کی دیگر ترقیاتی ترجیحات پر بھی بات کر سکتے ہیں۔

کسی ملک کیخلاف افغانستان کی سرزمین کا استعمال نہیں ہونے دیں گے: افغان وزیر خارجہ کی یقین دہانی

نئی دہلی: (ایجنسی) افغانستان نے آج ہندوستان کو واضح یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دے گا۔ ہندوستان کے سرکاری دورہ پر آئے والے افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے جمعہ کے روز یہاں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے ملاقات کے دوران یہ یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم کسی کو افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ امیر خان متقی نے کہا کہ افغانستان ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مشاورتی طریقہ کار قائم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر خارجہ امیر خان متقی نے یاد دلایا کہ افغانستان پر امریکی قبضے کے دوران بہت سے اتار چڑھاؤ آئے لیکن طالبان نے کبھی ہندوستان کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا، بلکہ ہندوستان کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھے۔ مسٹر متقی نے داعش کو خطے کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ افغان طالبان افغانستان سے دہشت گرد تنظیم دولت اسلامیہ خراسان کو ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقوں کو مل کر دہشت گردی کے خطرے کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

پاکستان کی نئی پراکسی جنگ کی تیاری!

آئی ایس آئی کی سرپرستی میں لشکرِ طیبہ اور داعش خراسان کا اتحاد

بھارت، ایران اور افغانستان کے لیے نیا خطرہ

• فضل حسن

نئی دہلی: اطلاعات کے مطابق پاکستان میں ایک نیا خطرناک اتحاد وجود میں آچکا ہے، جس میں لشکرِ طیبہ اور داعش خراسان نے مبینہ طور پر آئی ایس آئی کی سرپرستی میں اشتراکِ عمل شروع کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ایک حالیہ تصویر میں داعش خراسان کے بلوچستان کو آرڈی نیٹر میر شفیق مینگل کو لشکرِ طیبہ کے سینئر کمانڈر رانا محمد اشفاق کو بطور تحفہ پستول پیش کرتے دیکھا گیا، جسے دونوں گروہوں کے درمیان باضابطہ تعلقات کی علامت سمجھا جارہا ہے۔

پراکسی پالیسی کا نیا مرحلہ: پاکستان کی جانب سے شدت پسند گروہوں کے ذریعے خطے میں اثرورسوخ بڑھانے کی پالیسی نئی نہیں، تاہم لشکرِ طیبہ اور داعش خراسان جیسے نظریاتی طور پر مختلف گروہوں کا ملاپ ایک نئی اور خطرناک حکمتِ عملی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق آئی ایس آئی بلوچستان میں داعش خراسان کو کئی مقاصد کے تحت استعمال کر رہی ہے جن میں مندرجہ ذیل ہیں۔ بلوچ علیحدگی پسند تحریک کو کچلا جائے، اور افغان طالبان کے اُن دھڑوں کو نشانہ بنایا جائے جو پاکستان کے مفادات سے ہم آہنگ نہیں۔ اسی دوران لشکرِ طیبہ نے اپنے نیٹ ورک کو پاکستان بھر میں وسعت دی ہے اور کئی نئے 'مارکز' قائم کیے ہیں۔ اس اتحاد سے ظاہر ہوتا ہے کہ لشکرِ طیبہ اب داعش خراسان کے ساتھ مل کر ایسے آپریشنز میں شریک ہوسکتی ہے جو براہِ راست پاکستان کی ریاستی پالیسی سے منسلک ہوں گے۔

کلیدی کردار اور نیٹ ورک

میر شفیق مینگل، جو بلوچستان میں آئی ایس آئی کے قریبی حلقوں میں جانے جاتے ہیں، 2010ء سے بلوچ قوم پرستوں کے خلاف کارروائیوں کی قیادت کرتے آئے ہیں۔ رانا محمد اشفاق، لشکرِ طیبہ کے ناظمِ اعلیٰ کے طور پر گروپ کی تنظیمی توسیع اور دیگر شدت پسند دھڑوں سے روابط کے ذمہ دار ہیں۔ مارچ 2025ء میں بلوچ جنگجوؤں کے ایک حملے میں داعش کے تقریباً 30 کارکن مارے گئے، جس کے بعد لشکرِ طیبہ کو مداخلت کی ہدایت دی گئی۔ جون 2025ء میں رانا اشفاق اور ان کے نائب سیف اللہ قصوری نے بلوچستان میں 'جہاد' کی اپیل کرتے ہوئے علیحدگی پسندوں کے خلاف کارروائیوں میں شمولیت پر زور دیا۔

بھارت کے لیے خطرات

کشمیر میں شدت پسندی کا نیا رخ: لشکرِ طیبہ کی داعش خراسان سے قربت سے وادیٔ کشمیر میں شدت پسندی کے بیانیے میں داعش طرز انداز ٹون شامل ہو سکتے ہیں، جو ذاتی، فرقہ وارانہ اور علاقائی ایجنڈوں کو ملائے گا۔

آپریشنل نیٹ ورک کا استعمال: لشکرِ طیبہ کے تجربہ کار جنگجو اور لاجسٹکس بھارت میں خفیہ نیٹ ورک خاص طور پر سرحدی علاقوں اور شہری مراکز میں دہشت گردانہ کارروائیوں یا دہشت گرد نیٹ ورکس کو فعال کرنے کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

ہائبرڈ دہشت گردی: دونوں گروہوں کی تکنیکی اور تنظیمی صلاحیتیں مل کر ایسی ہائبرڈ حکمتِ عملی جنم دے سکتی ہیں جس میں خودکش حملے، اسلحہ ڈسپیش، آن لائن ریڈیو اور پروپیگنڈا، اور مقامی فرقہ وارانہ عناصر کا استعمال شامل ہوگا۔

سمندری اور بندرگاہی خطرات: اگر نیٹ ورک بلوچستان میں مضبوط ہوا تو سمندری راستوں اور بندرگاہی سائیڈز پر سکیورٹی کے چیلنج بڑھ سکتے ہیں، جو بحری تجارت اور ساحلی تنصیبات کے لیے خطرہ ہیں۔

ایران کے لیے خطرات

سرحدی عدم استحکام اور شیعہ اہداف: بلوچستان میں کارروائیوں اور پراکسی نیٹ ورکس کی توسیع ایران کی سرحدی سکیورٹی کو متاثر کر سکتی ہے۔۔

مانگنے پر بھی ٹرمپ کو نہیں ملا امن کا نوبیل انعام

رواں سال کا باوقار اعزاز وینزویلا کی خاتون کے نام

اوسلو، (ایجنسیاں): رواں سال کے امن کے نوبیل انعام کے حقدار کا اعلان کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے وینزویلا کی خاتون سیاستداں اور اپوزیشن لیڈر ماریہ کورینہ مچاڈو کو منتخب کیا گیا، جنہیں جمہوریت کے لیے ان کی جدوجہد پر ناروے کی نوبیل کمیٹی نے یہ اعزاز دیئے جانے کا اعلان کیا اور خود کو 'پیس ڈیل ماسٹر' کہنے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ارمانوں پر پانی پھیر دیا۔ اطلاعات کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے نوبل کمیٹی کے اس اقدام کو امریکہ کی توہین قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ 'وہ مجھے کبھی نوبل نہیں دیں گے'۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے بار بار خود کو دنیا میں امن کے قیام کے لئے بقول خود سب سے کامیاب 'رہنما' قرار دیا تھا لیکن نوبل کمیٹی نے ان کی سفارتی کوششوں کو 'عارضی اور خود غرض' قرار دیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ سات جنگیں ختم کرا چکے ہیں اور آٹھویں ختم کرانے والے ہیں، اس لئے وہ 2025 کے نوبل امن انعام کے مستحق ہیں لیکن نوبل کمیٹی نے ان کے دل کے ارمانوں کو آنسوؤں میں بدل دیا ہے۔ امن نوبیل انعام کے اعلان کی تقریب ناروے کی راجدھانی اوسلو میں ہوئی، جس میں کمیٹی نے ماریہ کورینہ مچاڈو کو وینزویلا میں جمہوریت کے فروغ اور آزادانہ انتخابات کے لیے ان کی کوششوں کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا، تاہم ایوارڈ رسمی طور پر 10 دسمبر کو پیش کیا جائے گا۔ نوبیل امن کمیٹی کی جانب سے اس سال 338 نامزدگیوں پر غور کیا گیا، جن میں صدر ٹرمپ بھی شامل تھے، لیکن وہ اس بار بھی انعام حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ کمیٹی نے کہا کہ ماریہ کورینہ نے وینزویلا میں جمہوریت کے لیے۔۔۔

الیکشن کمیشن کا فیصلہ

ووٹر آئی ڈی نہ ہونے پر 12 متبادل شناختی کارڈز سے ووٹ ڈالنا ممکن

پٹنہ: (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ جن ووٹروں کے پاس ووٹر آئی ڈی کارڈ (EPIC) نہیں ہے لیکن وہ ووٹر لسٹ میں رجسٹرڈ ہیں، وہ ووٹ ڈالنے کے لیے 12 میں سے کسی ایک متبادل باتصویر شناختی کارڈ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ووٹروں کی سہولت کے لیے جمعہ کو اس حوالے سے ایک بیان جاری کیا اور نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے تسلیم شدہ متبادل شناختی کارڈز کی فہرست میں شامل ہیں: آدھار کارڈ، منریگا جاب کارڈ، بینک یا پوسٹ آفس سے جاری کردہ باتصویر پاس بک، وزارت محنت یا آیشمان بھارت یوجنا کے تحت جاری کردہ ہیلتھ انشورنس اسمارٹ کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پین کارڈ، این پی آر کے تحت RGI کی جانب سے جاری کردہ اسمارٹ کارڈ، مرکزی یا ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ شناختی دستاویز۔۔۔

جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ

سپریم کورٹ کا مرکز کو نوٹس

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کی درخواستوں پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی کی سربراہی میں بنچ نے اس معاملے کی سماعت کی۔ حکومت کو چار ہفتوں میں اپنا موقف پیش کرنا ہوگا۔ یہ سماعت جموں و کشمیر کے سیاسی مستقبل کیلئے انتہائی اہم ہے۔ درخواست گزاروں نے ریاستی درجہ کی جلد بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ عدالت نے حکومت کو مزید وقت دیا ہے تاکہ وہ تمام۔۔۔

اسرائیلی فوج حماس پر دباؤ رکھنے کے لیے غزہ میں رہیں گی: نیتن یاہو

یروشلم: آج جمعے کے روز غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے باضابطہ طور پر نافذ ہونے کے ساتھ ہی اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ''میں نے تمام یرغمالیوں کو واپس لانے کا اپنا وعدہ پورا کیا''۔ انھوں نے بتایا کہ 20 یرغمالی زندہ ہیں جبکہ 28 ہلاک ہو چکے ہیں۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ انھوں نے ''ایرانی محور'' کو توڑ دیا ہے جس کا ایک حصہ حماس بھی ہے۔ نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ اسرائیلی افواج غزہ میں بدستور موجود رہیں گی تاکہ حماس پر دباؤ برقرار رکھا جاسکے اور وہ اپنے ہتھیار ڈال دے۔ انھوں نے اپنے ٹی وی خطاب میں کہا ''ہم نے حماس پر عسکری اور سیاسی دونوں محاذوں پر دباؤ ڈالا''۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق انھوں نے اندرونی اور بیرونی دباؤ کو مسترد کیا جو کئی محاذوں پر حملہ نہ کرنے کے لیے ڈالا جا رہا تھا۔ ان کے الفاظ میں ''میں نے حزب اللہ، حماس اور ایران کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے معاملے میں تمام دباؤ کو رد کیا''۔ تاہم ساتھ ہی نیتن یاہو نے کہا کہ ''یہ لڑائی ختم نہیں ہوئی، خطے میں اب بھی بڑے چیلنج باقی ہیں''۔ انھوں نے کہا کہ ''حماس نے پہلے یرغمالیوں کی رہائی سے انکار کیا تھا، لیکن جب اسے محسوس ہوا کہ گھیرا تنگ ہو رہا ہے تو وہ سمجھوتے پر آمادہ ہوگئی''۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ اسرائیل نے 'حماس کے تمام کارڈز اس کے ہاتھ سے چھین لیے ہیں... غزہ مستقبل میں ایک غیر مسلح علاقہ ہوگا''۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب اسرائیلی فوج نے آج صبح اعلان کیا کہ حکومت کی منظوری کے بعد جنگ بندی نافذ العمل ہوگئی ہے۔ تاہم فوج نے شہریوں کو متنبہ کیا کہ وہ بیت حانون، بیت لاہیا، الشجاعیہ، رفح کراسنگ، فلاڈلفیا راہ داری، خان یونس کے مختلف مقامات اور اسرائیلی فوجی چوکیوں کے قریب جانے سے گریز کریں۔ جنگ بندی کے آغاز کے بعد ہزاروں فلسطینی جنوبی غزہ سے شمالی علاقوں کی جانب بڑھنے لگے۔ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 12 بجے جنگ بندی شروع ہوتے ہی ساحلی شاہراہ پر مرد، عورتیں اور بچے قطاروں کی صورت میں اپنے علاقوں کی طرف روانہ ہوئے۔ گزشتہ بدھ کی شب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے پہلے مرحلے پر اتفاق ہوگیا ہے۔ یہ معاہدہ شرم الشیخ میں ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے بعد طے پایا جن کی نگرانی مصر، قطر اور امریکا نے کی، جبکہ ترکی نے بھی اس میں شرکت کی۔ یہ اعلان ہزاروں محصور فلسطینیوں کے لیے دو سال سے جاری تباہ کن جنگ کے اختتام کی ایک کرنِ امید بن کر آیا۔

مولوی اور سیاست دانوں کے بیچ لٹتا پٹتا ہندوستانی مسلمان کیا کرے

لکھنؤ: بریلی میں مسلمانوں کی بے رحمانہ پٹائی کے بعد ایک بار پھر مسلم لیڈران ایک دوسرے کو نشانہ بنانے اور قصوروار ٹھہرانے میں لگے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ اس کے لئے پولیس اور موجودہ حکومت کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں تو کچھ مولانا توقیر رضا کو اور کچھ لوگ بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ اس درمیان عام مسلمان اپنے کو لٹا پٹا اور ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے۔ دراصل آزادی کے بعد اگر ہم گذشتہ 77 برسوں کے واقعات پر نظر ڈالیں تو سیاسی پارٹیوں اور مولویوں کی سودے بازی اور مفادات کے سبب جو فسادات اور حادثات رونما ہوئے اس میں ان دونوں پارٹیوں کے مشترکہ مفادات ہی پورے ہوئے ہیں اور قوم کے حصہ میں کچھ یتیم، بیواؤں اور بے گھروں کا اضافہ ہوا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوا ہے کہ پہلے جن پارٹیوں کی حکومت ہوتی تھی وہ مرہم لگانے یا ریلیف کے نام پر موٹی رقمیں اور دیگر فائدے ان مولویوں کو پہنچا دیتی تھیں اب یہ حضرات اس بات پر ہی راضی ہیں کہ جو ناجائز رقوم اور

نجات کی کوئی راہ بھی ہے؟

جائیدادیں انہوں نے اکٹھا کر رکھی ہیں انہیں چھینا یا ضبط نہ کیا جائے۔ حرام کی رقمیں اور اثاثہ بچانے کے چکر میں جب بڑے بڑے سیاسی لیڈران نے اپنی سیاسی پارٹیوں کو ڈھکن کرلیا ہے تو ان دنیا پرست مولویوں کی کیا حیثیت ہے جو مسلمانوں کے حقوق کے لئے آواز اٹھا سکیں۔ اس بات کی طرف مسلمانوں کا کبھی دھیان ہی نہ جائے اس کے لئے انہوں نے انہیں مسلکوں اور فرقوں میں بانٹ کر اتنا بے حس اور تعصبی بنا دیا ہے کہ بار۔بار ان سازشوں کا شکار ہونے کے باوجود بھی وہ ان کے چنگل سے سیاسی میدان میں بھی آزاد نہیں ہو پار رہا ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ بابری مسجد کی شہادت کے بعد ان مولویوں کی سیاسی حیثیت بھی مسمار ہو چکی ہے لیکن سیاسی پارٹیاں اور ان کے لیڈران اپنے مفاد میں ان کا بھرم بنائے رکھنا چاہتی ہیں۔ گفتگو کو مسلکی رنگ نہ دیا جاسکے اس لئے میں شیعہ فرقہ کے (مولانا) یعسوب کی مثال سے اپنی بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ شیعہ کالج میں ان کے بھائیوں اور بھاوجوں کے بغیر پڑھائے سرکاری تنخواہ لینے، ناجائز تعمیرات اور حرام کی کمائی سے فارم ہاؤس اور جائیدادیں حاصل کرنے حتیٰ کہ نوکریاں حاصل کرنے میں ڈگریاں لینے میں اس بات کا بھی خیال نہ رکھنا کہ بڑا بھائی چھوٹا ہوگیا۔ ان تمام دھاندلیوں کو نظرانداز کرتے ہوئے تمام علاقائی سیاسی لیڈران، پولیس و ضلع انتظامیہ کے افسران محض اسی لئے تو ایک بلتوڑ (دانہ) کے آپریشن پر عیادت کے لئے جا رہے ہیں اور فوٹو نشر ہو رہے ہیں کہ شیعہ کالج کی لوٹ سے جو ساکھ گری ہے اس سے ان کی لیڈری پر آنچ نہ آئے۔

اب اہل انصاف قرآن ہاتھ میں لے کر بتائیں کہ مسلمان تو درکنار اگر شیعہ بھی پٹ رہے ہوں اور ان کے سیاسی حقوق غصب ہو رہے ہوں تو ایسا مولانا اپنے بھائیوں اور خود کو بچائے گا یا شیعہ کو۔

لہٰذا اب فیصلہ مسلمانوں کو کرنا ہے کہ وہ خود کو بچالے یا پھر اس طرح کے سیاسی مولویوں کو کنارے لگا کر سیاسی قیادت کے پیچھے گول بند ہو اور انہیں مضبوط کریں۔ عام مسلمانوں کو بھی یہ بات ان پڑھ مسلمانوں تک پہنچانا چاہئے کیونکہ قومی اداروں کی لوٹ کا اثر فقط غریب مسلمانوں پر پڑتا ہے اور سیاسی سودے بازیوں کا خمیازہ پوری قوم بھگتی ہے۔

غزہ منصوبے کی اسرائیلی کابینہ سے منظوری کے بعد ... آگے کیا ہوگا؟

غزہ: آج جمعے کو علی الصبح اسرائیلی حکومت کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے کی منظوری کے بعد توقع ہے کہ 72 گھنٹوں کی مدت کے دوران اسرائیلی فوج متعین کردہ مقامات تک واپس چلی جائے گی۔ اسی دوران اسرائیلی قیدیوں اور فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ بھی مکمل کیا جائے گا۔

تفصیلات کے مطابق یہ معاہدہ مصر کے شہر شرم الشیخ میں چار روزہ بالواسطہ مذاکرات کے بعد طے پایا۔ مذاکرات میں اسرائیل اور حماس کے وفود نے شرکت کی، جب کہ مذاکرات کی سرپرستی مصر، قطر اور امریکہ نے کی اور ترکی نے بھی اس میں حصہ لیا۔ معاہدے کی دستاویز کے مطابق جنگ فوراً بند کر دی جائے گی اور فضائی، زمینی اور توپ خانے کی کارروائیاں مکمل طور پر رک جائیں گی۔ صرف محدود تعداد میں نگرانی کے طیارے رہیں گے تاکہ معاہدے کے نفاذ کی نگرانی کی جاسکے۔ آج سے انسانی امداد بین الاقوامی نگرانی کے تحت داخل کی جائے گی، اقوامِ متحدہ اور ریڈ کراس کی براہِ راست نگرانی میں امدادی قافلے غزہ پہنچیں گے اور یہ سلسلہ کم از کم 72 گھنٹے تک بلا رکاوٹ جاری رہے گا۔ اسرائیلی فوج غزہ کے شمالی اور وسطی حصوں سے متعین کردہ حدود تک پسپا ہوگی اور محفوظ علاقوں میں چلی جائے گی۔ غزہ میں موجود تمام اسرائیلی قیدیوں کو اُن فلسطینی قیدیوں کے بدلے رہا کیا جائے گا جن کے نام فہرست میں شامل ہیں۔ یہ عمل کسی براہِ راست نشریات یا میڈیا کوریج کے بغیر خفیہ طور پر انجام پائے گا تاکہ فریقین اور عملے کی سلامتی یقینی رہے۔ اس پورے عمل کی نگرانی بین الاقوامی ریڈ کراس کرے گی اور صرف وہی ادارہ ثالثوں کو کسی ممکنہ خلاف ورزی سے آگاہ کرے گا۔ جب تک عمل مکمل نہ ہو، کسی بھی مرحلے کی تصاویر یا ویڈیوز شائع کرنے پر مکمل پابندی ہوگی۔ حکومت کی منظوری کے بعد 72 گھنٹوں میں پہلے زندہ قیدیوں کو رہا کیا جائے گا، جب کہ جاں بحق افراد کی لاشیں بعد میں منتقل کی جائیں گی۔ اس دوران مصری اور قطری میڈیکل اور انجینئرنگ ٹیمیں غزہ میں داخل ہوکر راستوں کو محفوظ اور ہموار بنائیں گی۔ ایک فلسطینی عہدے دار نے بتایا کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے تقریباً دو ہزار فلسطینی قیدی رہا کیے جائیں گے، اس کے ساتھ اسرائیلی فوج مخصوص علاقوں سے پسپا ہوگی اور امدادی قافلوں کے لیے مزید راستے کھولے جائیں گے۔ ایک مشترکہ رابطہ مرکز قائم کیا جائے گا جس میں مصر، قطر، ترکی، امریکا، اسرائیل اور تنظیم حماس کے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ مرکز 24 گھنٹے ممکنہ خلاف ورزیوں کی نگرانی کرے گا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ترکی کا نام بطور شریکِ نفاذ شامل کیا گیا ہے، محض مبصر کے طور پر نہیں۔ معاہدے کے نفاذ کے 72 گھنٹے بعد اسرائیل ان فلسطینی قیدیوں کی رہائی شروع کرے گا جن پر طویل المدتی یا عمر قید کی سزائیں ہیں، اور تنظیم حماس نے کہا ہے کہ وہ اس اقدام کو نیک نیتی کی علامت سمجھے گی جو آئندہ مرحلے کی راہ ہموار کرے گا۔

ٹرمپ کو نوبل امن انعام نہ ملنے پر وائٹ ہاؤس کی فیصلے پر تنقید

واشنگٹن (یو این آئی) نوبل امن انعام کیلیے وینزویلا کی جمہوریت پسند کارکن ماریہ کورینا کے نام کا اعلان ہونے پر وائٹ ہاؤس کا ردعمل آ گیا۔

خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس نے نوبل پرائز کمیٹی کی جانب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بجائے وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر کو امن انعام دینے کے فیصلے پر تنقید کی۔

ترجمان وائٹ ہاؤس اسٹیون چیونگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ صدر ٹرمپ امن معاہدے کرتے رہیں گے، جنگیں ختم کریں گے اور جانیں بچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ انسان دوست دل رکھتے ہیں اور ان جیسا کبھی کوئی نہیں ہوگا جو اپنی مرضی کی طاقت سے پہاڑوں کو ہلا سکے۔

اسٹیون چیونگ نے مزید کہا کہ نوبل کمیٹی نے ثابت کیا کہ وہ سیاست کو امن پر ترجیح دیتے ہیں۔

واضح رہے کہ وینزویلا میں جمہوریت کیلیے جدوجہد کرنے پر ماریہ کورینا نامی کارکن کو نوبل امن انعام دینے کا اعلان کیا گیا۔ کمیٹی کی جانب سے نوبل انعام کیلیے 338 نامزدگیوں پر غور کیا گیا جن میں صدر ٹرمپ بھی شامل تھے تاہم وہ محروم رہے۔ میٹی نے کہا کہ ماریہ کورینا نے وینزویلا میں جمہوریت کیلیے بھرپور کردار ادا کیا، جمہوریت اور آزادانہ انتخابات کیلیے صعوبتیں برداشت کیں، ان کو انعام 10 دسمبر کو دیا جائے گا۔

دنیا بھر میں امن، انسانی حقوق اور ہم آہنگی کے فروغ کیلیے دیا جانے والا نوبل امن انعام اپنی ایک سو چوبیس سالہ شاندار تاریخ کے ساتھ آج بھی امید کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

یہ عالمی اعزاز سویڈن کے سائنس دان الفرید نوبیل کی وصیت کے مطابق قائم کیا گیا جنہوں نے اپنی دولت کا ایک حصہ اُن شخصیات یا اداروں کے نام کرنے کی ہدایت دی جو دنیا میں امن اور بھائی چارے کے قیام کے لیے نمایاں کردار ادا کریں۔

حجاب پر پابندی کا بل پیش، خلاف ورزی پر بھاری جرمانہ

روم (یواین آئی) اٹلی کی حکمراں جماعت برادرز آف اٹلی نے پارلیمنٹ میں حجاب مخالف بل پیش کر دیا، اس نئے بل میں عوامی مقامات پر برقعہ پہننے اور چہرے کو ڈھانپنے پر پابندی عائد کئے جانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مجوزہ قانون کے مطابق اسکول، یونیورسٹی، دفاتر، دکانوں اور سرکاری عمارتوں جیسے کسی بھی عوامی مقام پر چہرہ ڈھانپنے والے لباس کو پہننے پر پابندی عائد ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق ان میں برقعہ اور نقاب دونوں شامل ہیں۔ نئے مجوزہ قانون کی خلاف ورزی کرنے پر 300 سے 3,000 یورو تک کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا نیا بل چہرے کو ڈھانپنے تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ان مذہبی تنظیموں پر بھی نظر رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جن کے حکومت کے ساتھ باقاعدہ معاہدے نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ اٹلی میں تا حال اسلام کو قانونی طور پر تسلیم نہیں کیا گیا ہے لیکن 13 دیگر مذاہب کو تسلیم کیا جا چکا ہے، اٹلی کے کچھ شمالی علاقوں میں اس طرح کی پابندیاں پہلے ہی عائد کی جا چکی ہیں۔ فرانس یورپی ممالک میں پہلا ملک ہے جس نے 2011 میں عوامی سطح پر اسلامی حجاب کو ممنوع قرار دے دیا تھا۔ اس کے بعد دیگر ممالک نے بھی برقعے یا چہرے کو کسی بھی طرح ڈھانپنے پر پابندی عائد کر دی تھی۔

غزہ حکومت کی جنگ بندی کے بعد تعمیر و بحالی کے مرحلے میں تعاون کریں کی اپیل

غزہ: غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے عظیم فلسطینی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جنگ بندی کے بعد شروع ہونے والے تعمیر و بحالی کے مرحلے کی کامیابی کے لیے نظم و ضبط اور بھرپور تعاون کا مظاہرہ کریں۔

دفتر نے جمعہ کو جاری اپنے بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کے بعد جب غزہ میں قومی اور انسانی سطح پر ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے تو ہم اپنے باہمت فلسطینی عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تمام سرکاری، سکیورٹی اور انسانی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ ہر شعبے میں میدانی و پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دی جا سکیں، جو ہماری ثابت قدم قوم کے صبر و استقامت کو مزید مضبوط کریں اور ہمارے محصور و صامد غزہ میں زندگی کی بحالی میں مددگار ثابت ہوں۔

بیان میں کہا گیا کہ ہمارا فلسطینی عوام ایک ایسی نسل کش جنگ، قید، قحط اور تباہی کے طوفان سے گزرا ہے جس نے زندگی کے ہر گوشے کو متاثر کیا ہے۔ ہم سب ان کے زخموں کی گہرائی، ان کی تکالیف اور روزمرہ کے مصائب سے بخوبی آگاہ ہیں۔ اسی لیے ہم اس مرحلے سے مکمل قومی و انسانی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ گزرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا طریق کار شہریوں کی دیکھ بھال، ان کے دکھ درد میں شرکت، ان کی تکلیف کم کرنے اور ان کے صبر و ثبات کو تقویت دینے پر مبنی ہے، اور ہم اپنی تمام تر صلاحیتیں اسی مقصد کے لیے وقف کریں گے۔

دفتر نے واضح کیا کہ تعاون، نظم و ضبط اور سرکاری و امدادی اداروں کی ہدایات پر فوری عمل درآمد ہی وہ محفوظ راستہ ہے جو خدمات کی فراہمی کے عمل کو تیز اور آسان بنائے گا اور غزہ کی زندگی کو منظم انداز میں بتدریج بحال کرے گا۔ یہ تمام اقدامات اجتماعی مفاد کے تحفظ اور معاشرتی امن و استحکام کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں۔

بیان میں فلسطینی عوام کے صبر، قربانی اور استقامت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ ہم اپنے عوام کے شانہ بشانہ ہیں، ان کے دکھ میں شریک ہیں، ان کی مدد اور اعانت کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، ان کے لیے خوراک، علاج، پناہ گاہیں اور بنیادی خدمات کی فراہمی میں اپنی تمام توانائیاں صرف کر رہے ہیں۔ ہم اپنی انسانی اور قومی ذمہ داریوں سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اور قابض اسرائیل کے ہاتھوں تباہ کیے گئے ہر گھر، ہر گلی اور ہر امید کو دوبارہ تعمیر کریں گے۔

واضح رہے کہ گذشتہ شب حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے اپنے ایک ٹی وی خطاب میں اعلان کیا کہ دو برسوں سے جاری قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے بعد ایک مستقل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق ہو گیا ہے۔

ویتنام میں طوفان ماتمو سے 15 افراد ہلاک

ہنوئی (یواین آئی) ویتنام میں طوفان ماتمو کی وجہ سے ہونے والی شدید بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں شمال اور نارتھ سنٹرل میں 15 افراد ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے۔ ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ اتھارٹی نے کہا کہ 225,000 سے زیادہ گھر زیر آب آ گئے اور 1,500 سے زیادہ کو شدید نقصان پہنچا، جب کہ تقریباً 24,000 ہیکٹر چاول اور دیگر فصلیں زیر آب آ گئیں۔ تقریباً 587000 مویشی اور مرغیاں ہلاک یا بہہ گئیں۔ طوفان کی وجہ سے آمدورفت میں بھی شدید خلل پڑا، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ نے 27 سڑکوں کو بلاک کر دیا۔ ایجنسی کے مطابق، بجلی گل ہونے سے تقریباً 181000 گھر متاثر ہوئے، جب کہ کئی صوبوں میں ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک جزوی طور پر متاثر ہوا۔ ویتنام کی نیوز ایجنسی نے جمعہ کو بتایا کہ ویتنام کے وزیر اعظم فام من چن نے جمعرات کو وزارتوں اور ایجنسیوں کو طوفان ماتمو کے بعد کی صورت حال سے نمٹنے میں مقامی حکام کی فعال مدد کی ہدایت کی۔

امریکہ غزہ جنگ بندی معاہدے کی ''نگہبانی'' کے لیے تقریباً 200 فوجی بھیجے گا

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ اسرائیل اور حماس کے مابین غزہ جنگ بندی معاہدے کی ''مانیٹرنگ'' کے لیے اسرائیل میں تقریباً 200 فوجی بھیج رہا ہے یہ اطلاع امریکی ذرائع ابلاغ نے دی ایک سینئر امریکی اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ ٹاسک فورس معاہدے کی نگہبانی، معائنہ اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ معاہدہ کی کسی بھی حالت میں خلاف ورزی نہ ہو''۔ ایک اہلکار کے مطابق اس امریکی ٹیم میں مصر، قطر اور ترکی کی مسلح افواج کے ارکان شامل ہوں گے۔ ایک اور امریکی اہلکار نے کہا کہ ٹاسک فورس ''غزہ میں نہیں ہوگی۔''

ایران فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے ضامن ہر اقدام کی حمایت کرتا ہے: ایرانی وزارت خارجہ

تہران: اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کر کے غزہ میں نسل کشی کے خاتمے کے بارے میں اپنے 6 اکتوبر 2025 کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران غزہ میں نسل کشی کے خاتمے، انسان دوستانہ امداد رسانی، فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے ضامن ہر اقدام کی حمایت کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنے حق خود ارادیت کے لئے فلسطینی قوم کی قانونی مقاومت کے حامی کی حیثیت سے گزشتہ دو برس کے دوران، علاقائی سطح پر اور اسی طرح او آئی سی اور اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے نسل کشی بند کرنے اور غزہ سے نکلنے کے لئے صیہونی حکومت اور اس کے حامیوں پر دباؤ ڈالنے کے لئے اپنی بھرپور سفارتی توانائیوں سے کام لیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں مقاومتی محاذ کے عظیم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے صیہونی حکومت کی جانب سے عہد شکنی کی روک تھام کے تعلق سے عالمی برادری کی ذمہ داری پر زور دیا ہے اور سبھی فریقوں سے کہا ہے کہ صیہونی حکومت کی فریبکاری اور بدعہدی کی جانب سے پوری طرح ہوشیار رہیں۔ ایران کے وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں ایک بار پھر اس بات پر زور دیا ہے کہ غزہ میں نسل کشی بند ہو جانے سے انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی اور جنگی جرائم کے مرتکبین اور ان جرائم کا حکم دینے والوں کا پتہ لگا کر اور ان پر مقدمہ چلا کر عدل و انصاف کے تقاضے پورے کرنے اور کئی عشروں سے صیہونی حکومت کو کوئی سزا نہ ملنے کا سلسلہ ختم کرنے کے تعلق سے بین الاقوامی اداروں اور حکومتوں کی ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی۔

سوڈان کے الفشر میں مسجد پر نیم فوجی حملے میں 13 افراد ہلاک: عینی شاہد

خرطوم (یواین آئی) رضا کاروں اور عینی شاہدین نے بتایا کہ نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی مغربی سوڈانی قصبے الفشر میں ایک مسجد پر گولہ باری کے نتیجے میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور 21 سے زائد زخمی ہو گئے ایک رضا کار گروپ، ابو شوق کیمپ ایمرجنسی روم نے ایک بیان میں کہا، ''الفشر میں ابوشوق مسجد پر بدھ کی رات دیر گئے گولہ باری کی گئی، جس میں کم از کم 13 شہری ہلاک اور 21 سے زیادہ زخمی ہوئے۔''

گروپ نے کہا کہ درجنوں خاندانوں نے مسجد میں پناہ لی ہے جو حال ہی میں آر ایس ایف فورسز کی علاقے میں پیش قدمی کے بعد ابوشوق محلے سے فرار ہو گئے تھے۔

ایک عینی شاہد نے بتایا کہ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر امدادی ٹیمیں جمعرات کی صبح تک جائے وقوعہ پر نہیں پہنچ سکیں۔ رضا کاروں نے ملبہ ہٹا کر 13 لاشیں اور متعدد زخمی نکالے۔

سوڈان میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے الفشر میں حالیہ حملوں کی مذمت کی ہے۔

اقوام متحدہ کی ایجنسی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا،''او سی ایچ اے الفشر، شمالی دارفر میں حالیہ بار بار ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ جمعرات اور بدھ کو ریپڈ سپورٹ فورسز کی گولہ باری سے سعودی اسپتال اور ایک مسجد پر حملہ ہوا جہاں بے گھر خاندان پناہ لیے ہوئے تھے، جس سے کم از کم 20 شہری ہلاک ہوئے''، اقوام متحدہ کی ایجنسی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا۔

او سی ایچ اے نے کہا،''شہریوں پر کبھی حملہ نہیں ہونا چاہیے۔'' آر ایس ایف نے ابھی تک مسجد پر گولہ باری پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ الفشر میں مئی 2024 سے سوڈانی مسلح افواج (ایس اے ایف) اور اتحادی گروپوں اور دوسری طرف آر ایس ایف کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں اور حالیہ دنوں میں لڑائی میں شدت آ گئی ہے۔

امریکہ کی ایران کے تیل اور ایل پی جی نیٹ ورک پر بڑے پیمانے پر پابندیاں: چینی ریفائنری اور بندرگاہ بھی شامل

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ نے ایران کے تیل اور مائع پیٹرولیم گیس کی ترسیلات میں سہولت فراہم کرنے والے افراد اور اداروں کے خلاف نئی پابندیاں عائد کر دیں۔ ان پابندیوں میں چین کی ایک بندرگاہ اور ایک ''ٹی پاٹ'' آئل ریفائنری بھی شامل ہیں، جبکہ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق تقریباً 40 دیگر ادارے اور افراد بھی اس کارروائی کے دائرے میں آئے ہیں، جن میں ایرانی پیٹروکیمیکل مصنوعات کے بڑے خریدار اور متعلقہ کمپنیوں کی قیادت شامل ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے اعلان کیا کہ پابندیوں کا ہدف ایسی شخصیات اور ادارے ہیں جو ایران کی مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی ترسیلات میں سہولت فراہم کرتے ہیں، ان میں ایک چینی بندرگاہ اور چین میں واقع ایک 'ٹی پاٹ' آئل ریفائنری بھی شامل ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں بتایا کہ اس نے تقریباً 40 دیگر اداروں اور افراد پر بھی پابندیاں لگائی ہیں، جن میں 'حجم اور مالیت کے لحاظ سے ایرانی پیٹروکیمیکل مصنوعات کے کچھ بڑے خریدار' اور اس تجارت میں ملوث کمپنیوں کی اعلیٰ قیادت شامل ہیں۔ واضح رہے کہ یہ نئی پابندیاں ایسے وقت میں عائد کی گئی ہیں جب اقوام متحدہ نے 2 ہفتے قبل ایران کے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگراموں کے باعث اس پر 'اسنیپ بیک' پابندیاں بحال کرنے کا اعلان کیا تھا۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے بیان میں کہا کہ 'محکمہ خزانہ ایران کی توانائی برآمدی مشین کے کلیدی عناصر کو ختم کر کے ایران کے مالیاتی ذرائع کو کمزور کر رہا ہے۔' پابندیوں کی زد میں آنے والوں میں چین کی کمپنی شینڈونگ جن چنگ پیٹروکیمیکل گروپ کمپنی بھی شامل ہے، جس نے محکمہ خزانہ کے مطابق 2023 سے اب تک ایران سے لاکھوں بیرل تیل خریدا ہے۔ اسی طرح محکمہ خزانہ نے اس کمپنی پر بھی پابندی لگائی ہے جو لینشان پورٹ پر واقع رزہاؤ شیوہوا کروڈ آئل ٹرمینل چلاتی ہے، امریکا کا کہنا ہے کہ اس ٹرمینل نے 'شیڈو فلیٹ' کے درجن سے زائد جہازوں کو لنگر انداز ہونے دیا جو لاکھوں بیرل ایرانی تیل لے کر آئے۔ بیان کے مطابق یہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جنوری میں دوبارہ صدارت سنبھالنے کے بعد چین میں قائم ریفائنریوں کو نشانہ بنانے والی پابندیوں کا چوتھا سلسلہ ہے۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی پالیسی کے تحت ایران سے منسلک سیکڑوں افراد، کمپنیوں اور جہازوں پر لگائی گئی پابندیوں میں مزید اضافہ ہے۔

القسام بریگیڈز کی غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے خلاف کارروائیوں کی نئی لہر

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ عزالدین القسام شہید بریگیڈز نے اعلان کیا ہے کہ اس کے مجاہدین نے جنوبی غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے متعدد اہداف پر کارروائیاں کیں اور ایک صہیونی فوجی کو گرفتار کرنے کی کوشش بھی کی۔ القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں بتایا کہ بدھ کی دوپہر اس کے مجاہدین نے غزہ کے جنوبی علاقے تل الہوا کے جنوب میں واقع نیتساریم محور میں دشمن کے فوجی ٹھکانے الاحواض پر حملہ کیا۔ بیان کے مطابق مجاہدین نے انتہائی قریب سے قابض اسرائیلی فوج کے سپاہیوں سے براہ راست جھڑپ کی جس کے نتیجے میں متعدد دشمن فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ القسام بریگیڈز نے مزید کہا کہ اس کے مجاہدین نے دو صہیونی ٹینکوں کو نشانہ بنایا، ایک پر ''یاسین 105'' اور دوسرے پر ''شہیدم'' قسم کے راکٹ داغے گئے، جن سے ٹینکوں کو شدید نقصان پہنچا۔ بیان میں کہا گیا کہ القسام کے مجاہدین نے ایک قابض فوجی کو گرفتار کرنے کی کوشش کی مگر زمینی حالات اس کی اجازت نہ دے سکے۔ القسام بریگیڈز کے مطابق اس کارروائی کے دوران اسرائیلی فضائیہ کے ہیلی کاپٹروں کو ہلاک شدہ اور زخمی فوجیوں کو نکالنے کے لیے اترتے ہوئے دیکھا گیا اور یہ عمل ایک گھنٹے سے زائد تک جاری رہا۔ واضح رہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کے خلاف نسل کش جنگ کے آغاز، یعنی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے فلسطینی مزاحمتی دھڑے مسلسل قابض فوج کے خلاف مختلف محاذوں پر ڈٹے ہوئے ہیں، اور روزانہ کی بنیاد پر دشمن فوج کو بھاری جانی و عسکری نقصان پہنچا رہے ہیں۔

ٹرمپ کے نام نہاد منصوبے سے ہمارا رویہ خالصتاً قومی و فلسطینی بنیادوں پر تھا: حسام بدران

غزہ: اسلامی حماس کے سیاسی بیورو کے رکن اور دفتر برائے قومی تعلقات کے سربراہ حسام بدران نے کہا ہے کہ تحریکِ مزاحمت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نام نہاد منصوبہ بندی کو ایک جامع قومی فلسطینی زاویے سے دیکھا، جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ فلسطینی صفوں میں اتحاد اور مشترکہ موقف آج پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ حسام بدران نے جمعرات کے روز اپنے خطاب میں

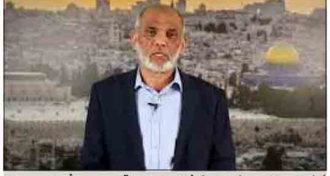

کہا کہ ''ٹرمپ منصوبے'' کے اعلان کے فوراً بعد ہم نے تمام قومی دھڑوں اور شخصیات سے رابطے کیے، خطرات سے آگاہ کیا اور مشترکہ قومی اقدام کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ایک متحد فلسطینی موقف سامنے لایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ دنوں مختلف فلسطینی تنظیموں، رہنماؤں اور آزاد قومی شخصیات کے ساتھ ملاقاتوں، رابطوں اور پیغامات کے تبادلے کے ذریعے مشترکہ قومی ردِ عمل کی تیاری کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ حماس کا جو حتمی موقف پیش کیا گیا وہ انہی وسیع مشاورتوں کا نتیجہ ہے اور یہی اصول بعد ازاں شرم الشیخ مذاکرات میں بھی برقرار رکھا گیا، جہاں تمام فلسطینی فریقوں کے ساتھ رابطے اور ہم آہنگی کو یقینی بنایا گیا تاکہ ایسا موقف سامنے آئے جو حقیقی طور پر فلسطینی قومی مفاد کی ترجمانی کرے اور ہمارے عوام کے مکمل حقوق کا تحفظ کرے۔ حسام بدران نے مزید کہا کہ تحریک حماس قاہرہ میں ایک جامع قومی مکالمے کی خواہاں ہے، جس میں معاہدے کی تفصیلات اور مستقبل کے منصوبے پر غور کیا جائے تاکہ آئندہ کے تمام مراحل میں مکمل قومی اتفاق قائم رہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی بھی فلسطینی فیصلہ اس وقت تک حقیقی نمائندگی نہیں رکھتا جب تک وہ تمام دھڑوں، قومی قیادت اور عوام کی اجتماعی رائے کا مظہر نہ ہو۔ حسام بدران نے سات اکتوبر سنہ 2023ء کے دن کو فلسطینی جدوجہد کی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ قرار دیا، جب طوفان الاقصیٰ نے دنیا کو دکھا دیا کہ فلسطینی قوم زندہ ہے، اپنی آزادی کی مستحق ہے اور اپنی سرزمین پر خودمختار ریاست کے قیام کا حق رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''آج جو کامیابی ہم دیکھ رہے ہیں وہ اہلِ غزہ کے صبر، عورتوں، بچوں، مردوں اور بزرگوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے، اور اس میں ہمارے مزاحمتی مجاہدین اور قیادت کا بھی کلیدی کردار ہے، چاہے وہ شہداء ہوں یا زندہ۔ انہوں نے دنیا کو یہ دکھایا کہ زمین، شناخت اور مقصد سے جڑے رہنے کا مطلب کیا ہوتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''جب فلسطینی صفوں میں اتحاد ہوتا ہے تو ہمارا موقف مضبوط اور مؤثر بن جاتا ہے، یہی اتحاد قابض دشمن کے مقابلے میں ہماری سب سے بڑی قوت ہے اور اسی سے ہم اپنے جائز قومی حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔'' آخر میں حسام بدران نے کہا: ''جو کچھ آج حاصل ہوا اور جو مستقبل میں حاصل ہو سکتا ہے، وہ ہمارے صبر، استقامت اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ ہمیں امید برقرار رکھنی ہے اور اپنی سرزمین پر مکمل آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے متحد رہنا ہے۔''

قوم جو اپنی سرزمین میں جڑوں کی طرح پیوست ہے، نسل کشی کے دو برس بعد بھی اٹل حقیقت

غزہ: غزہ میں ہونے والی جنگ بندی کی صبح کسی عام دن کی مانند نہیں تھی۔ تباہی اور راکھ کے بیچ، لوگ یوں نکلے گویا زمین کی گہرائیوں سے زندگی کی طرف واپس آ رہے ہوں۔ دو برس طویل جنگ نے پتھروں اور انسانوں دونوں کو نگل لیا، ان گنت زخم چھوڑے، مگر فلسطینی اپنے وطن سے وابستہ رہے، روزانہ کے بمباری اور جبری بے دخلی کے فیصلوں کے باوجود اپنی زمین میں اور بھی گہرے جڑ گئے۔

تباہ حال گلیوں میں لفظوں سے پہلے آنسو پھوٹ پڑے۔ بوڑھے، جوان، بچے سب نکلے، ہاتھوں میں اپنے گھروں کی چابیاں اور وہ یادیں اٹھائے جو بمباری میں دفن ہو گئیں۔ جنگ بندی کا اعلان کوئی عام سیاسی خبر نہیں تھا بلکہ خوف، بھوک اور جلاوطنی کے طویل اندھیرے کے بعد ایک اجتماعی سانس لینے جیسا لمحہ تھا۔

''میں نے خبر سنی تو یقین نہیں آیا، لگا جیسے میری روح واپس آ گئی ہو'' یہ کہنا ہے ام احمد ابو مغصیب کا جو اپنے اجڑے ہوئے گھر کے دروازے پر کھڑی آنسو پونچھ رہی تھیں۔ انہوں نے عزم سے کہا کہ ''اگر ایک پتھر بھی باقی نہ رہے تب بھی میں یہیں لوٹوں گی''۔

محمد الکیلانی نے اپنی زمین کی مٹی چھوتے ہوئے کہا کہ ''مجھے غزہ اور اس کی مٹی سے عشق ہے، ہم یہیں سے سنہ 1948ء کی مقبوضہ زمینوں کی طرف واپس جائیں گے۔ میں اس زمین کو چھوڑ نہیں سکتا، چاہے مجھے آسمان اوڑھنا اور زمین بچھونا پڑے''۔

واپسی کا راستہ: صبح سے ہی سیکڑوں فلسطینی شہری وادی غزہ کے پل پر جمع تھے جو شمالی غزہ کی جانب جاتا ہے، جہاں سے انہیں اس وقت جبری طور پر نکالا گیا تھا جب قابض اسرائیل کے فوجیوں نے شہر پر قبضے کے لیے اپنا حملہ شروع کیا۔ لوگ اس لمحے کے منتظر تھے جب راستہ کھلے گا۔

بوڑھے، عورتیں اور نوجوان اپنی تھکی آنکھوں، دلوں کے بوجھ اور گھروں کی چابیاں لیے کھڑے تھے۔ ہر چہرہ ایک داستان سناتا تھا اور ہر آنسو ایک پوری جنگ کا خلاصہ تھا۔ یہ راستہ صرف دو علاقوں کو نہیں بلکہ دو زمانوں کو جوڑتا تھا: جلاوطنی کا زمانہ اور واپسی کا زمانہ۔

میساء حلس غزہ کی ایک بے گھر خاتون ہیں جو غزہ شہر کی طرف لوٹنے کی منتظر ہیں۔ ہاتھ میں زنگ آلود چابی دکھاتے ہوئے کہتی ہیں ''ہم بمباری سے نکل آئے، لیکن امید کبھی نہیں چھوڑی''۔ خالد ابو شاویش افق کو دیکھتے ہوئے بولے ''یہ زمین ہماری ہے، ہم اسے اپنے آنسوؤں سے سینچتے ہیں، اپنے خون سے زرخیز بناتے ہیں''۔

خوشی اور احتیاط کے درمیان...... خیموں میں زندگی کی رمق: پناہ گزین کیمپوں میں دبے دبے لہجے میں زغارید سنائی دینے لگیں۔ خوشی اور خوف نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔ بہت سے چہروں پر مکمل مسکراہٹ نہ آ سکی، جیسے خوف اب بھی سرگوشی کر رہا ہو کہ جنگ لوٹ سکتی ہے۔ مگر بچوں نے ان سب خدشات کو پیچھے چھوڑ دیا، وہ خیموں کے درمیان دوڑتے، چھوٹے جھنڈے لہراتے، واپسی اور زندگی کے ترانے گاتے رہے۔ اگرچہ بیشتر گھر ملبے کا ڈھیر بن چکے تھے، پھر بھی لوگوں نے اپنے حقِ سکونت سے دستبرداری نہیں کی۔

فائزہ ابو العطا جنہوں نے جنگ میں اپنے بیٹے اور خاندان کو کھو دیا، آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے کہتی ہیں کہ ''ہم واپس آئے ہیں تاکہ نیا آغاز کریں، ہمیں کچھ نہیں چاہیے، بس سکون سے جینا چاہتے ہیں''۔

مہند ثابت نے غیر متزلزل یقین سے کہا کہ ''اگر اپنے ہاتھوں سے تعمیر کرنا پڑا تب بھی ہم لوٹیں گے، یہ زمین ہماری ہے، اور پوری فلسطین ہماری ہے''۔

بین الاقوامی اندازوں کے مطابق، اس ہولناک جنگ نے غزہ کی 70 فیصد عمارتوں کو مکمل یا جزوی طور پر تباہ کر دیا۔ دسیوں ہزار خاندان اپنے گھروں اور روزگار سے محروم ہو گئے۔ مگر اس سب کے باوجود لوگ اپنی جگہوں پر لوٹنے پر مصر ہیں، وہ ملبے کے درمیان اپنی دیواروں کو چھو کر گویا خود کو پھر سے پہچان رہے ہیں۔

زندگی کی واپسی...... غزہ کبھی نہیں مرتا

غزہ کی گلیوں میں متضاد مناظر ایک ساتھ دکھائی دیتے ہیں۔ ایک بچہ ملبے میں کھیل رہا ہے، ایک عورت اپنے اجڑے باورچی خانے کی راکھ سمیٹ رہی ہے، اور ایک مرد مہینوں بعد اذان دے رہا ہے۔ ان سب مناظر میں ایک ہی احساس نمایاں ہے۔ یہ زمین زندہ ہے۔

غزہ کے لوگوں کے پاس وسائل کم ہیں لیکن ایمان پختہ ہے کہ زمین اپنے وفاداروں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتی۔ جڑیں اگرچہ راکھ تلے دب جائیں، وہ پھر بھی سبز ہو کر نکلتی ہیں۔ ایک نوجوان ملبہ ہٹاتے ہوئے کہتا ہے ''غزہ نہیں مرتا، ہم نہیں مرتے، ہم ہر روز نئے سرے سے جنم لیتے ہیں''۔ غزہ آج ویسا نہیں رہا جیسا پہلے تھا، مگر اپنے لوگوں کی طرح وہ بھی ہر بار ملبے سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ ہر ٹوٹے پتھر کے نیچے، ہر آنسو کے پیچھے جو جنگ بندی کی خبر سن کر بہا، ایک نئی کہانی جنم لے رہی ہے ایسے قوم کی جو اپنی زمین میں جڑی ہوئی ہے، جو جانتا ہے کہ واپسی کوئی سیاسی واقعہ نہیں، بلکہ زندگی کی مسلسل دھڑکن ہے۔

آج دوپہر غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا معاہدہ نافذ العمل ہو گیا، دو برس طویل اس جنگ کے بعد جو قابض اسرائیل نے مسلط کی، جس میں 2 لاکھ 37 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہوئے، 9 ہزار سے زائد لاپتہ ہوئے، سینکڑوں افراد قحط کے باعث جان سے گئے، اور 20 لاکھ سے زیادہ لوگ جبری نقل مکانی کے عالم میں ملبے کے درمیان زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے۔ یہ انسانیت کی تاریخ کی بدترین تباہیوں میں سے ایک ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔